

تمام حق و نذر بر سر می محفوظ است
RARE BOOK
NOT TO BE ISSUED

کتاب افصح الکلام

قرآن شریف بزبان اردو و قرآن شریف مع ترجمہ
اردو و قرآن شریف مع ترجمہ لفظی بزبان اردو
مولف

فقیہ تہور علی شاہ صوفی منصبہ و اعظم
مولف کتاب افصح الکلام و احسن الادب و منتهی الادیب
احسن الاخلاق و ازہار البساتین و بستان الادب و غیرہ
ساکن حیدرآباد و کن محسنہ دارالانجمن عقب صدیکہ صفائی



Checked

مطبع مصطفائی واقع گھارواڑہ بمبئی

فہرست مضامین کتاب افصح الکلام

مَضْمُون

درآن شریف	زبان اردو	قرآن شریف مع	ترجمہ اردو	قرآن شریف مع ترجمہ	تفہیم زبان اردو
صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲
۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰

تعریف الہو اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا۔
 قرآن شریف اور اہل بیان کی تعریف میں۔
 اہل کفر کے اہل کے بیان میں۔
 منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب سے نہیں۔
 منافق اپنی براہ کی تمیز نہیں کر سکتا۔
 منافق کی پہلی مثال
 منافق کی دوسری مثال۔
 توحید اور نعمتوں کا بیان۔
 قرآن شریف کا مجزہ۔
 مومنین کو جنت کی بشارت۔
 مثال کے بیان کر نیے مومن اور کافر کی آزمائش۔
 کافر کو اپنی قدرت کا ملکہ کی طرف توجہ دلانا۔
 ملائکہ نے اپنے کو بہتر جانا۔
 حضرت آدم کے علم سے ملائکہ کا عاجز ہونا۔

ملائکہ کو حکم ملو کہ حضرت آدمؑ کے علم کی تعلیم کر دو۔
 حضرت آدمؑ اور حواؑ کو جنت میں رہنے کا حکم۔
 حضرت آدمؑ اور حواؑ کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا۔
 عہد کو پورا کرنے کا حکم۔
 قرآن پر ایمان لانے کیسے تائید کی گئی۔
 صبر اور نماز سے مدد لیا کر دو۔
 نعمات الہی کو یاد کرو اور قیامت دن کوئی کسی کے کام نہ آئیگا۔
 بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلانا۔
 حضرت موسیٰؑ کو وہ طور پر لپٹیں اتیں ہر تورات کا حاصل کرنا۔
 حضرت موسیٰؑ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش۔
 من و سلویٰ کا نازل کرنا۔
 شہر مروج اقل ہوتے وقت نافرمانی کی سزا۔
 حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم کے ٹیٹے پانی کی درخواست کی۔
 اعلیٰ رزق کے معاوضہ میں ادنیٰ چیزوں کی خواہش۔
 عہد کے قبول نہ کرنے سے خدا نے اُن پر کوہ طور کبند کیا۔
 خداوند عالم کا گھر کو فرج کرنے کا حکم دیکر اپنی قدرت کو ظاہر فرمایا ہے۔
 یہ سب گہری یا نافرمانی کے انسان کا قلبِ متحیر سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے۔
 خدا نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ یہودی میرے احکام عہد ابدیت تھے۔

۷

۷

۸

۸

۸

۹

۹

۹

۱۰

۱۱

۱۱

۱۱

۱۲

۱۲

۱۳

۱۳

۱۴

۱۵

۱۰

۱۰

۱۱

۱۲

۱۲

۱۲

۱۳

۱۴

۱۴

۱۵

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۸

۱۹

۲۱

۲۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۲

۱۳

۱۳

۱۴

۱۵

۱۵

۱۶

۱۷

۱۷

۱۸

۱۸

۲۰

۲۱

۲۳

۲۳

بعضے ان پر یہودی لوگوں کو خوشنود موافق احکام کہا کرتے تھے۔
 پروردگار عالم نبی اسرائیل سے ادامردنواہی لکھیا پابند رہو کیلئے عہد لیا۔
 خداوند نے بغیر ہدایت رسول کو دی ہے پہچانا اہلوں نے اپنے پیغمبر و کذیب اور حق و کفر کیا
 قرآن شریف تصدیق کرتا ہے تورات کی۔
 جو کوئی خدا اور رسول درشتوں کا سچے تحقیق وہ کانر ہے۔
 خدا کے کلام کا انکار بدکار کیا کرتے ہیں۔
 بدوں حکم خدا جادو کا اثر نہیں ہوتا۔
 مسلمان تو کو میر کار و دعالم کے ساتھ دے پیش انیر کا حکم۔
 اکثر اہل کتاب مانو نکو اسلام سے گشتہ کر شکی کوشش کرتے تھے۔
 یہودیان نے جاکرا اپنے کو غشی سمجھتے اور ایک دوسر کو گمراہ بھی سمجھتے تھے۔
 جو خدا کے مسجد میں جانے سے روکے وہ بڑا ظالم ہے۔
 خدا کے لئے کوئی بٹیا نہیں۔
 بے علم سمجھتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا۔
 اہل کتاب قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا پڑھتے کا حق ہے۔
 ابراہیم کی کئی باتوں میں آزمائش کی گئی۔
 حضرت ابراہیم نے شہر کو امن میں رہنے کے لئے دعا فرمایا۔
 ملت ابراہیم سے وہی منہ پھیر گیا جو حق ہو گا۔
 حضرت یعقوب نے اپنی اولاد دریافت فرماد کہ میر بعد تم کسکی عبادت کر گے
 ملت حضرت ابراہیم کے پابند رہنا چاہیے۔
 اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ سکتا ہے۔

۲۷	۲۲	۱۵
۲۵	۲۳	۱۶
۲۴	۲۵	۱۷
۲۸	۲۶	۱۸
۳۱	۲۸	۱۹
۳۲	۲۹	۱۹
۳۲	۳۰	۲۰
۳۴	۳۱	۲۰
۳۵	۳۲	۲۱
۳۶	۳۳	۲۱
۳۷	۳۴	۲۲
۳۸	۳۵	۲۲
۳۹	۳۵	۲۳
۴۰	۳۶	۲۳
۴۱	۳۷	۲۴
۴۲	۳۸	۲۴
۴۳	۳۹	۲۵
۴۴	۴۰	۲۶
۴۵	۴۱	۲۶
۴۶	۴۲	۲۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿﴾

قرآن شریف بزبان اردو

آلَم - الفاتحہ

﴿﴾

تعریف الہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا (بڑا مہربان)

(۱) ہر طرح کی تائید اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پرورش کرنے والا ہے

(۲) نہایت رحم والا بڑا مہربان ۵ ﴿﴾ (۳) روز جزا کا مالک ہے ۵ (۴) ہم تیری

ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھے ہی سجدہ مانگتے ہیں ۵ (۵) ہم کو سیدھے راستے پر چلا

(۶) اون کے راستے پر کہ جن پر تو نے فضل کیا ۵ (۷) نہ اون کے راستے پر کہ جن پر

تیرا غضب نازل ہوا نہ مگر اسونکے راستے پر

آلَم - البقرة

﴿﴾

قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے

(۱) اللہ یہ وہ کتاب کہ جس میں کوئی بھی شبہ نہیں پرہیزگاروں کی رہنما ہے
 (۲) اُن کی جو غیب پر ایمان رکھتے اور نماز قائم رکھتے اور جو کچھ اُن کو ہم نے دیا
 ہے اُس میں سے (اللہ کی راہ میں) دیا بھی کرتے ہیں (۳) اور اُن کی (نما
 ہے) جو کچھ کہ آپ پر نازل کیا گیا ہے اور جو کچھ کہ آپ سے پہلے نازل کیا گیا ہے
 اس پر اور قیامت کے دن پر بھی ایمان لاتے ہیں (۴) وہی لوگ اپنے خدا کے
 رستہ پر ہیں اور وہی فلاح بھی پانے والے ہیں

اہل کفر کے نا اہلی کے بیان میں

(۱) بے شک جو لوگ انکار کر چکے ہیں اُن کے لئے تو آپ کا ڈر سنانا (اور) نمٹانا
 (دونوں) برابر ہیں وہ ایمان نہ لائیں گے (۲) کیونکہ اللہ نے اُن کے دلوں
 اور کانوں پر مہر لگا دی ہے اور اُن کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور اُن کو
 بڑا عذاب ہونا ہے

منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب کب نہیں

(۱) اور کچھ ایسے بھی لوگ ہیں کہ جو (زبان سے تو) کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت
 کے دن پر ایمان لائے حالانکہ (دراصل) وہ ایمان دار نہیں (۲) وہ (اس
 سے اپنے نزدیک) اللہ کو اور ایمانداروں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں حالانکہ
 وہ اپنے آپ ہی کو دھوکا دے رہے ہیں اور ان کو خبر بھی نہیں (۳) ان کے

دلوں میں (شک کا) مرض ہے پس اس نے ان کا مرض بڑھا دیا ہے اور ان کو (مرنے کے بعد) سخت عذاب ہے اس سبب سے کہ وہ چھوٹ بولا کرتے تھے ۵

منافع اپنی بُرائی کی تمیز نہیں کر سکتا

(۱) اور جب ان سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ ملک میں فساد نہ کیا کرو تو وہ کہتے ہیں ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں ۵ (۲) دیکھو یہی تو مفسد ہیں لیکن ان کو خبر بھی نہیں ۵ (۳) اور جب ان سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایمان لاؤ جیسا کہ اور لوگ ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اسی طرح ایمان لے آئیں کہ جس طرح احمق ایمان لے آئے ہیں۔ سنو احمق تو یہی ہیں مگر یہ جانے نہیں ۵ (۴) اور جب ایمان داروں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیاطین کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو دل لگی کیا کرتے ہیں ۵ (۵) (حالانکہ) اللہ اون سے دل لگی کیا کرتا ہے اور ان کو اُن کی گمراہی میں ڈھیل دے رہا ہے وہ اندھے ہو رہے ہیں

منافع کی پھلی مثال ۲

(۱) یہ (منافع) وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت دے کر گمراہی خریدی پس ان کی تجارت میں کچھ بھی نفع نہ ہوا اور نہ وہ تجارت کرنا ہی جانتے تھے ۵ (۲) اُن کی مثل اُس شخص کی سی ہے کہ جس نے آگ سلگائی پس جب اوس کے آس پاس روشنی ہو گئی تو خدا نے اُن کی روشنی بجھا دی اور اُن کو اندھیریوں میں چھوڑ دیا۔ کہ کری

طرح، نہیں دیکھتے (۳) وہ گونگے ہیں بہرے ہیں اندھے ہیں پس رہ (کسی طرح)
راہ پر نہ آویں گے ۵

منافق کی دوسری مثال

(۱) یا (اُن کی مثال) آسمانی بارش کی ہے جس میں اندھیریاں اور کرپاک اور
بجلی بھی ہو (اور وہ) اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں موت کے ڈر سے ٹھونسنے
لیتے ہیں اور خدا کا فروں کو گھیرے ہوئے ہے (۲) بجلی اُن کی سینائی کو پکے
لیتی ہے جب اُن کو دشمنی معلوم ہوتی ہے تو اُس میں چلنے لگتے ہیں اور جب
اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو ٹھہر جاتے ہیں اور اگر خدا چاہے تو اُن کی شنوائی
اور بینائی کو کھودے بے شک اکثر ہر بات پر قادر ہے ۵

توحید اور نعمتوں کا بیان

(۱) لوگو! اپنے اوس رب کی عبادت کیا کرو کہ جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا
کیا تاکہ تم پر ہنرگار ہو جاؤ (۲) جس نے تمہارے لیے زمیں کا فرش اور آسمان
کا چیت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے کیلئے چل
لٹائے پھر کسی کو بھی خدا کا شریک نہ بناؤ حالانکہ تم جانتے بھی ہو ۵

قرآن شریف کا معجزہ

(۱) اور اگر تم کو اوس چیز میں کہ جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی ہے شک ہو تو تم بھی اس کی مانند کوئی سورۃ بنا کر لاؤ اور خدا کے سوا جس قدر تمہارے حمایتی ہوں سب کو امداد کے لیے بلالو اگر تم سچے ہو (۲) پھر اگر تم نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے بچو کہ جس کا اندھن آدمی اور پتھر ہیں جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے

مؤمنین کو جنت کی بشارت

(۱) اور اُون لوگوں کو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام بھی کیے اس بات کا ثرودہ دیجیے کہ اُن کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے پڑی نہریں بہ رہی ہوں گی جب اُن کو وہاں کوئی پہل کھانے کو ملے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم پہلے بھی کھا چکے ہیں اور ان کو ہم شکل چیزیں دی جائیں گی اور اُن کے لئے وہاں پاکیزہ بیاباں ہوں گی اور وہ وہاں سدا رہیں گے

مثال کے بیان کرنے سے مومن اور کافر کی آزمائش

(۱) بے شک اللہ کسی مثال بیان کرنے سے نہیں خرتا مچھڑکی ہو یا اُس سے بھی بڑھ کر کسی اور کتر چیز کی ہو) پھر جو ایمان دار ہیں وہ تو اوس کو اپنے رب کی طرف سے صحیح جانتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ خدا کی اس سے کیا غرض ہے (جواب دیتا ہے) وہ اس سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اس سے ہدایت کرتا ہے اور گمراہ تو اس سے بیکاروں ہی کو کیا کرتا ہے (۲) کہ جو اللہ کے

عہد کو (مضبوط) باز بکھرتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا ہے
اُس کو توڑ ڈالتے ہیں اور ملک میں فساد مچاتے پھرتے ہیں یہی نقصان ہیں
بھی پڑے ہوئے ہیں ۵

کافروں کو اپنی قدرت کاملہ کی طرف توجہ دلانا

(۱) تم اللہ کا کیونکر انکار کر سکتے ہو! حالانکہ تم مردے تھے (معدوم تھے) پس تم کو
زندہ (موجود) کیا پھر تم کو مارے گا پھر تم کو زندہ کرے گا پھر تم اُسی کے پاس پہنچ
جاؤ گے ۵ (۲) اللہ وہ ہے کہ جس نے جو کچھ زمین میں سب تمہارے لیے پیدا کیا پھر
آسمان کے طرف متوجہ ہوا تو اودن کو سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز (بنانا)
جانتا ہے ۵

ملائکہ نے اپنے کو بہتر جانا

(۱) اور جب کہ آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ
بنانا چاہتا ہوں وہ بولے کیا تو زمین میں ایسے شخص کو خلیفہ کرنا چاہتا ہے کہ
جو اس میں فساد پھیلائے اور خونریزیاں کیا کرے حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ
تسبیح کہتے اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں (پھر اس کی کیا ضرورت) (اللہ نے)
کہا میں جو کچھ جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے ۵



حضرت آدمؑ کے علم سے ملائکہ کا عاجز ہونا

(۱) اور (خدا نے) آدم کو سب نام سکھائے پھر اُن چیزوں کو فرشتوں کے سامنے کر کے یہ کہا کہ مجھ کو ان چیزوں کے نام تو بتلاؤ اگر تم سچے ہو ۵ (۲) (فرشتوں نے) کہا تو پاک ہے ہم تو اسی قدر جانتے ہیں کہ جس قدر تو نے ہم کو بتلادیا ہے بیشک تو ہی بڑا جاننے والا حکمت والا ہے ۵ (۳) (تب خدا نے) فرمایا اے آدم (فرشتوں کو) ان چیزوں کے نام تم بتا دو پہر جب آدم نے (فرشتوں کو) اُن کے نام بتا دیے (تو خدا نے) فرمایا کہ کیا میں نے تم سے نہ کہہ دیا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ رکھتے ہو اُس کو بھی جانتا ہوں ۵

ملائکہ کو حکم ہوا کہ حضرت آدمؑ کے علم کی تقسیم کرو

(۱) اور جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدمؑ کے آگے جھک کر تعظیم کے لیے اُس پر وہ سب جھکے مگر ابلیس کہ اوس نے انکار اور تکبر کیا اور وہ تھا یہی کافر و نیک کا ۵

حضرت آدمؑ اور حوا کو جنت میں رہنے کا حکم

(۱) اور ہم نے کہا اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی جنت میں جا بسو اور وہاں دل بہر کے جہاں سے چاہو کھاؤ (پو) اور اس درخت کے پاس بھی نہ پہنکنا ورنہ بُرا خمیازہ بھگتو گے

حضرت آدم اور حوا کا جنت سے لکھنا اور توبہ کا قبول ہونا
 (۱) پہر شیطان نے اُن کو وہاں سے ٹوٹا دیا پہر جس عیش میں وہ تھے اوس سے
 نکلوا کر رہا اور ہم نے حکم دیا کہ تم نیچے اترو تم میں سے ایک دوسرے کا دشمن ہے
 اور تمہارا ایک وقت تک (زمین پر) ٹھکانا اور سامان ہے ۵ (۲) پہر آدم نے
 اپنے رب کی طرف سے چند کلمات حاصل کیے تب (خدا نے) آدم کو معاف کر دیا
 بے شک وہ معاف کرنے والا مہربان ہے ۵ (۳) ہم نے کہہ دیا تھا تم سب
 یہاں سے نیچے اتر جاؤ پہر اگر تمہارے پاس میرے طرف سے کوئی ہدایت پہنچے (تو)
 اوس پر عمل کرنا کس لیے کہ) جو میری ہدایت پر چلیں گے تو اُن پر نہ کچھ خوف ہوگا
 اور نہ وہ غمگیں ہوں گے ۵ (۴) اور جو انکار کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے
 وہی جہنمی بھی ہونگے جو اُسی میں ہمیشہ رہا کریں گے

عہد کو پورا کرنے کا حکم
 ۱۱، بنی اسرائیل! میری وفتیں یاد کرو کہ جو میں نے تم کو بخشی تھیں اور میرے
 اقرار کو پورا کر دو تو میں بھی تمہارے اقرار کو پورا کروں اور مجھ ہی سے ڈرا کرو ۵

قرآن پر ایمان لانے کے لیے تاکید کی گئی
 ۱۲، اور اس کتاب (یعنی قرآن) پر ایمان لاؤ کہ جس کو میں نے تمہارے اصول
 دین کی تصدیق کرتا ہوا نازل کیا ہے اور سب پہلے تم اُس کے منکر نہ بنو اور

میری آیتوں کی تہوڑی سی قیمت لے کر نہ بیچو اور مجھ سے ہی سے ڈرا کرو ۵

صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

(۱) اور سچ میں جھوٹ نہ ملایا کرو اور جان بوجھ کر حق کو نہ چھپایا کرو (۲) اور نماز قائم کیا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ مل کر رکوع کرتے رہو (۳) کیا لوگوں کو تو نیکی کرنا بتلاتے ہو اور اپنی خبر بھی نہیں رکھتے حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو پھر کیوں نہیں سمجھتے ۵ (۴) اور صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بلاشبہ نماز مشکل ہے مگر اُن پر کہ جو عاجزی کرتے ہیں ۵ (۵) (اور) وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ضرور ہم کو اپنے پروردگار سے ملنا ہے اور سکو اُس کے پاس پہر کر جانا ہے (پس) اُن پر کچھ بھی مشکل نہیں ۵

نہات الہی کو یاد کرو اور قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آئیگا

(۱) اے بنی اسرائیل! میری اُن نعمتوں کو یاد کرو کہ جو میں نے تم کو بخشیں اور میں نے تم کو جہاں پر فضیلت دی ۵ (۲) اور اُس دن سے بھی ڈرو کہ جس دن کوئی شخص کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ اُن کے لئے کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ اُس کے عوض میں کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ اُنکی مدد کی جائیگی ۵

بنی اسرائیل کو فرعون نے بجا دلانا

(۱) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے تم کو فرعونوں سے نجات دی وہ تم کو برسی طرح کا عذاب دیا کرتے تھے تمہارے بیٹیوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری بڑی آزمائش تھی (۲) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے تمہارے لیے سمندر کو بچا ڈیا پس تم کو تو بچا لیا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعونوں کو ڈبو دیا

حضرت موسیٰ کا کوہ طور پر چالیس راتیں رہکر تورات حاصل کرنا پڑا (۱) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا پھر اُس کے بعد تم نے بچپڑا بنا لیا حالانکہ تم ستم کر رہے تھے (۲) پھر اُس کے بعد بھی ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو (۳) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب (توریت) اور قانون شریعت دیا تاکہ تم ہدایت پاؤ (۴) اور (اُس وقت کو بھی یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنے قوم سے کہا کہ بھائیو! بلا شک تم نے بچپڑا بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کر لیا پس اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرو (اور وہ یہ ہے) کہ آئیں میں ایک دوسرے کو قتل کرے یہ تمہارے لیے تمہارے پروردگار کے نزدیک بہت بہتر ہے پہر تم کو خدا نے معاف کیا ہے شک وہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے



حضرت موسیٰ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش

(۱) اور (اُس دن کو بھی یاد کرو) جب کہ تم نے (یعنی تمہارے بزرگوں نے) کہا کہ اے موسیٰ جب تک کہ ہم خدا کو علانیہ نہ دیکھ لیں گے آپ کا ہرگز یقین نہ کریں گے تب تم کو بجلی نے دیکھتے دیکھتے آیا (۲) پھر ہم نے تم کو تمہارے مرنے کے بعد جلایا تاکہ تم شکر کرو

من وسلوئے کا نازل کرنا

(۱) اور ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا۔ اور تم پر من وسلوئے اتارا (اور اجازت دی) جو کچھ ہم نے تم کو پاکیزہ چیزیں عطا کی ہیں اُن میں سے کھاؤ (پیو) اور انہوں نے ہمارا تو کچھ بھی نہیں لگاڑا بلکہ انہیں ہی کچھ لگاڑتے رہے ۵

شہر میں داخل ہوتے وقت نافرمانی کی سزا

(۱) اور یاد کرو، جب کہ ہم نے کہا کہ اس شہر میں جاؤ پھر وہاں دل بہر کر جہاں سے چاہو کھاؤ اور دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے گھسنا اور معافی مانگتے ہوئے جانا تو ہم بھی تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور اچھے لوگوں کو اور زیادہ ہی دیں گے (۲) پھر تم گار اُس بات کے سواے جو اُن سے کہی گئی تھی اور (بات) کہنے لگے تو ہم نے بھی اُن شہریوں پر اُن کی اُس بنکاری کے سبب جو وہ کیا کرتے تھے آسمان سے ایک بڑی بلا نازل کی ۵

حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے پانی کی درخواست کی

(۱) اور (یا دکر) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی کی درخواست کی تو ہم نے فرمایا (اے موسیٰ) اپنے عصا کو پتھر پر مارو (انہوں نے عصا مارا) تو اوس سے بارہ چشمے بہوٹ نکلے سب لوگوں نے اپنا گھاٹ جان لیا (اجازت دی گئی کہ) خدا کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور پو اور زمیں میں فساد مچاتے نہ پیرو

اعلیٰ رزق کے معاوضہ میں ادنیٰ چیزوں کی خواہش

(۱) اور (یا دکر) جب کہ تم نے موسیٰ سے کہا کہ ہم تو ایک کہانے پر صبر نہیں کر سکتے پس ہمارے لئے اپنے رب کا مانگئے کہ وہ ہمارے لئے زمین کی پیداوار میں سے ساگ اور کھڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کرے (موسیٰ نے کہا) کیا تم برسی چیز کو اچھی چیز کے بدلے میں لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اور تڑپو بے شک جو تم مانگتے ہو تم کو ملیگا اور (ادن کی ان باتوں سے) ادن پر ذلت اور کنگھاپن ڈالا گیا اور اور انہوں نے غضب آہی کمایا یہ اس لیے کہ وہ خدا کی نشانیوں کا انکار کرتے رہتے تھے اور ناحق بنیوں کو قتل کیا کرتے رہتے (اور نیز) یہ (غضب الہی) اس لیے ہوا کہ وہ نافرمانی کیا کرتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے (۲) جو کوئی مسلمان اور یہودی اور نصرانی اور صابی اشتر اور روز آخرت پر ایمان لائے اور اچھے کام بھی کرتا رہے تو ادن کا اجر ادن کے رب کے ہاں موجود ہے اور نہ ادن پر کچھ خوف طاری ہوگا اور نہ وہ کچھ عسقم کریں گے ہ ٹ

عہد قبول نہ کرے خدا نے اور پرکھو طور کو بلند کیا

(۱) اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پرکھو طور بلند کیا (اور کہا) جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس کو مضبوط ہو کر لو اور جو کچھ اس میں ہے اس کو یاد رکھو تاکہ تم پر سب سے گار بنو (۲) پھر تم اس کے بعد یہی پھر گئے پھر اکتھ چھ فصل اور اس کی رحمت نہوتی تو تم تباہ ہو جاتے (۳) اور بے شک تم کو وہ لوگ یہی معلوم ہیں جنہوں نے تم میں سے نسبت کے دن زیادتی کی تھی پھر ہم نے اُن سے کہہ دیا کہ ذلیل پھٹکارے ہوئے بند رہو جاؤ (۴) پس ہم نے اس واقعہ کو اُس زمانہ کے لوگوں کے لئے اور اوس سے پچھلے لوگوں کے لئے عبرت اور پرہیز گاری کے لئے نصیحت بنا دیا

خداوند عالم گائے کو ذبح کرنے کا حکم دے کر اپنی قدرت کو ظاہر فرمایا ہے (۱) اور (یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم کو خدا حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کر ڈالو وہ بولے کیا آپ ہم سے دل لگی کرتے ہیں (موسیٰ نے) کہا خدا کی پناہ کہ میں (دل لگی کر کے) جاہلوں میں شامل ہو جاؤں (۲) (بنی اسرائیل نے) کہا اپنے خدا سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے کہ کیسی ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ یہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ بڑھی ہو نہ پھٹری اس کے بیچ کی اس ہو پھر اب توجو تم کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ (۳) وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے کہ کازنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایسے زرد و ڈھڈھٹے

رنگ کی دینی بہت زرد اور پیلی) گائے ہو کہ جو دیکھنے والوں کو خوش معلوم ہو ۵ (۴) وہ بولے اپنے رب کو چھو کہ وہ ہم کو تباہ دے کیسی ہو اس لیے کہ ہم کو تو گایوں میں (چنڈاں) امتیاز نہیں معلوم ہوتا اور اگر خدا نے چاہا تو ہم ٹھیک پتا لگالیں گے ۵ (۵) (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ ہلوں میں حتیٰ ہو اور نہ لاؤ کشی کی ہو عمدی ہو اس میں کوئی داغ و بہتہ بھی نہ ہو وہ بولے (ہاں) اب آپ نے ٹھیک بات بتلائی پس اس کو ذبح تو کریں مگر کرنے والے نہ تھے ۵ (۶) اور (یا کرد) جب کہ تم نے ایک شخص کو قتل کر کے اس میں جگر ٹنگیے اور اسد تو اس چیز کو جس کو تم چسپاتے تھے ظاہر کرنا تھا ۵ (۷) پھر ہم نے حکم دیا کہ (اس میت پر اس گائے) کا کوئی ٹکڑا رکھ دو اسد یوں ہی مردوں کو زندہ کر دیا کرتا ہے۔ اور تم کو اپنی نشانیاں دکھایا کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ۵۔

بسیب گمراہی یا نافرمانی کے انسان کا قلب تپہر سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے (۱) پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا کہ وہ پتھر ہیں یا سختی میں ادن سے بھی زیادہ تر اور بے شک بعض پتھر تو ایسے بھی ہیں کہ جن سے نہریں پہوٹ کر نکلتی ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو پھٹتے ہیں پھر ادن سے پانی جبرتا ہے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو خدا کے خوف سے نیچے گرتے ہیں اور اسد تمہارے کام سے بے خبر نہیں ہے ۵



خدا نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ یہودی میرے احکام کو عداً بدلتے تھے
 (۱) (مسلمانو!) کیا تم کو یہ توقع ہے کہ (یہود) تمہیں مانیں گے حالانکہ ان میں
 سے ایک ایسا گروہ بھی ہو گا جسے کہ جو کلام خدا سنا تھا پیرا دس کو سمجھنے کے بعد
 دیدہ و دانستہ بدل ڈالتا تھا (۲) اور جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے
 ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے اور جب ایک دوسرے سے تنہا ملتا ہے تو کہتے ہیں کہ
 کیا تم مسلمانوں کو وہ بات کہہ دیتے ہو کہ جو خدا نے تم پر ظاہر کی ہے تاکہ وہ اس
 سے تم کو تمہارے رب کے روبرو الزام دینے لگیں کیا تم نہیں سمجھتے (۳) کیا وہ
 (یہودی) نہیں جانتے کہ جو کچھ وہ پوشیدہ اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں سب کچھ
 اللہ جانتا ہے

بعض ان پڑھ یہودی لوگوں کی خوشنودی کے موافق احکام کہا کرتے تھے
 (۱) اور بعض اُن میں سے ان پڑھ بھی ہیں جن کو اپنے دلی منصوبوں کے سوا
 کتاب کا علم بھی نہیں اور وہ محض اٹل بچو باتیں بنایا کرتے ہیں (۲) پس
 افسوس ہے ان لوگوں پر جو اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں پھر کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے
 تاکہ اوس سے کچھ روپیہ کمائیں پھر ٹٹ ہے اُن کے ہاتھوں کے لکھنے پر اور ٹٹ
 ہے اُن کی کھائی پر (۳) اور وہ (یہ بھی) کہا کرتے ہیں بخیر حینہ گنتی کے دنوں کے ہم کو
 آگ (دوزخ کی) نہ چھوٹے گی (۱-۷ بنی) اُن سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے
 کوئی عہد کرایا ہے کہ پھر وہ اپنے عہد کے ہرگز خلاف نہ کرے گا یا تم اللہ پر وہ

باتیں بناتے ہو کہ جن کو تم خود بھی نہیں جانتے ۵ (۴) ہاں جس کسی نے بُرائی کمالی ہوگی اور اوس کو گناہوں نے ہر طرف سے گھیر لیا ہو گا پس وہی دوزخی ہیں وہی اوس میں بھی شیعہ رہا کریں گے ۵ (۵) اور جنہوں نے کہ ایمان لا کر اچھے کام بھی کیے ہوں گے وہی جنتی ہیں وہ اوس میں ہمیشہ رہا کریں گے ۵

پروردگار عالم نے بنی اسرائیل سے ادا امر و نواہی کے ساتھ پابند رہنے کا عہد لیا (۱) اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ خدا کے سوائے اور کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ سے اور قرابت واروں اور یتیموں اور بے کسوں سے سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا پہر بجز چاند آدمیوں کے تم میں سے مومنہ موطر کر سب پہر گئے ۵ (۲) اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا اور نہ اپنے لوگوں کو جلا وطن کرنا پہر تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس کی) شہادت بھی دیتے ہو ۵ (۳) پہر تم ہی تو وہ ہو کر جو اپنے لوگوں کو آپ قتل کرتے ہو اور اپنے ایک گروہ کو ادن کے گہروں سے باہر نکالتے ہو ادن پر گناہ اور زیادتی سے چڑھائی کرتے ہو اور اگر (وہی قوم غیروں کے ہاتھ سے قیدی ہو کر تمہارے پاس آتی ہے تو تم ادن کو فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو حالانکہ ادن کا نکالنا ہی تم پر حرام تھا پہر کیا تم کتاب کے ایک حصہ پر ایمان رکھتے ہو اور دوسرے حصہ کا انکار کرتے ہو پہر جو تم میں سے ایسا کرے تو اس کی یہی سزا ہے کہ دنیا میں بھی رسوا ہو اور قیامت کے روز بھی سخت عذاب میں ڈالا جاوے اور اللہ تمہارے کام سے فائل نہیں ۵ (۴)

یہی وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی کو خرید لیا پس نہ اون کے عذاب میں کمی ہوگی اور نہ اون کی مدد کو کوئی پہنچے گا

خداوند عالم نے بغرض ہدایت رسولوں کو پے درپے بھیجا تا اہلوں نے بعض پیغمبروں کی تکذیب کی اور بعضوں کو قتل کیا

۱۱) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی اور اوس کے پیچھے پے درپے رسول بھیجے کہ ہے اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھی نشانیاں دی تھیں اور روح القدس سے انکی تائید کی تھی کیا یہی کرنا تھا کہ جب تمہارے پاس کوئی رسول حکم لائے کہ جسکو تمہارا دل چاہے تو تم اگر اسے جاؤ پس ایک گروہ کو جھٹلانے اور ایک گروہ کو قتل کرنے لگو (۲) اور کہتے ہیں ہمارے دل غلام ہیں ہیں (نہیں) بلکہ ادن پر ادن کے کفر کے سبب امڈنے لعنت کر دی ہے پس اس لئے بہت ہی کم ایام لاتے ہیں

قرآن شریف تصدیق کرتا ہے تورانی

۱) اور جب کہ ان کے پاس خدا کی طرف سے کتاب ادن کے اصول مذہب کی تصدیق کرتی ہوئی آئی حالانکہ اس سے پیشتر (اس کی برکت سے) کافروں پر تنبیہ بھی چاہا کرتے تھے تو یہ جب ادن کے پاس وہ چیز (قرآن) کہ جس کو پہچان لیا آئی تو اوس کے منکر ہو گئے پس منکروں پر خدا کی مارہ (۳) انہوں نے اپنی جانوں کو بہت ہی بڑی چیز کے لیے بیچ ڈالا (وہ یہ) کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیزوں کا اس ضد میں آکر انکار کرنے لگے کہ وہ اپنے

فصل (وحی) کو اپنے بند و میں سے جس پر چاہتا ہے کیوں نازل کرتا ہے پس انہوں نے غصے پر غصہ کیا اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہے ۵ (۲) اور جب اون سے کہا جاتا ہے کہ جو خدا نے نازل کیا ہے اوس پر تو ایمان لاؤ تو کہتے ہیں ہم تو اوس پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر نازل کیا گیا اور اوس کے سوائے سب کو منکر ہیں حالانکہ جس کے وہ منکر ہیں یعنی قرآن) وہ برحق ہے جو اون کے پاس ہے اوس کی تصدیق کر رہا ہے (ای ٹی محمد) ان سے پوچھو پیر اگر تم ایمان دار تھے تو خدا کے رسولوں کو پہلے کیوں قتل کیا کرتے تھے ۵ (۴) اور بے شک تمہارا پاس موسیٰ معجزے لے کر آئے پھر اوس کے بعد بھی تم نے بھپڑا بنا لیا حالانکہ تم بڑا ستم کر رہے تھے ۵ (۵) اور (یا وکرو) جبکہ ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ اٹھایا کہ جو ہم نے تم کو دیا ہے (یعنی تورات) اوس کو مضبوط ہو کر لو اور منو انہوں نے کہا سن تو لیا لیکن ماننے کے نہیں اور اون کے دلوں میں تو اوس کے کفر کی وجہ سے بھپڑا سراسیمہ کر گیا تھا (اے نبی) کہہ دو اگر تم ایمان دار ہو تو تمہارا ایمان تم کو بہت ہی بُرا حکم دے رہا ہے ۵ (۶) کہہ دو! اگر آخرت کا گھبر خدا کے نزدیک سب کے علاوہ خاص تمہارا ہے ہی لیتے ہے تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو ۵ (۷) اور وہ تو اوس کی ہرگز ہرگز کہی ہی آرزو نہ کرینگے اپنے اون اعمال کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیج رکھے ہیں اور اللہ تو طاقتور کو خوب جانتا ہے ۵ (۸) اور اب اس کو زندگی کا سب لوگوں سے اور (خاص کر) مشرکوں سے بھی زیادہ حریص پائیں گے ان میں سے ہر ایک آرزو کرتا ہے کہ کاش ہزار برس کی عمر دی جائے اور اگر (اتنی) عمر بھی دی جائے تو بھی وہ عذاب سے نہیں

بچ سکتا اور جو کچھ بھی وہ کر رہے ہیں اللہ اوس کو خوب دیکھ رہا ہے ۵

جو کوئی خدا اور رسولوں اور فرشتوں کا عداوت ہے یہ تحقیق وہ کا ضر ہے
 (۱) کہو جو کوئی جبریل کا دشمن ہے تو وہ خدا کا دشمن ہے) کس لئے کہ اوس نے تو
 اس (قرآن) کو آپ کے دل پر خدا کے حکم سے اتارا ہے جو وہ اپنے سے پہلے باتوں
 کی تصدیق کر رہا ہے اور وہ مومنوں کے لئے ہدایت اور خوش خبری دیر رہا ہے ۵
 (۲) جو کوئی خدا کا اور اُس کے فرشتوں کا اور اوس کے رسولوں کا اور جبریل کا اور
 میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ ہی کا فوٹا دشمن ہے

خدا کے کلام کا انکار بدکار ہی کیا کرتے ہیں ؟
 (۱) اور بے شک ہم نے آپ کے پاس کھلی ہوئیں آیتیں بھیج دی ہیں اور ان کا بدکار
 لوگ ہی انکار کیا کرتے ہیں ۵ (۲) اور کیا (یہ نہیں کیا کہ) جب انہوں نے کوئی
 عہد باندھا تو انہیں میں سے ایک فریق نے اوس کو توڑ کر پھینک دیا بلکہ انہیں
 سے اکثر تو اس کا اعتبار ہی نہیں کرتے تھے ۵ (۳) اور جب کہ اُن کے پاس
 خدا کی طرف سے وہ رسول آیا کہ جو اُن کے پاس ہے اوس کی تصدیق کرتا ہے تو
 اہل کتاب کے ایک فریق نے خدا کی کتاب کو اپنی پیٹھ کے چھپے ایسا پھینکا کہ گویا
 اوس کو جانتے ہی نہیں ۵



بدوں حکم خدا جادو کا اثر نہیں ہوتا

۱، اور یہود اوس چیز کے پیچھے پڑ گئے کہ جس کو شیاطین سلیمان کے عہد میں پڑا کرتے تھے اور سلیمان تو کافر نہیں ہوئے تھے بلکہ خود وہ شیاطین ہی کافر تھے جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور اس کے بھی پیچھے پڑ گئے کہ جو شہر بابل میں ہاروت ہاروت دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا۔ اور وہ کسی کو سکھاتے نہ تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش کے لئے ہیں تو کافر بن لیں ان سے وہ بات سیکھتے تھے کہ جس سے خاوند اور بیوی میں جدائی ڈالیں حالاں کہ وہ اوس سے کسی کو بجز حکم خدا کے کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے تھے اور (یہود) وہ چیز سیکھتے تھے کہ جو ان کو ضرر دیتی تھی نہ نفع اور وہ یہ بھی جانتے تھے کہ جس نے جادو خریدا اوس کے لئے آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں اور جس چیز کو انہوں نے اپنی جانوں سے خریدا وہ بہت ہی بد تھا کاش وہ جانتے ہی تو وہ (۲) اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو البتہ خدا کے ہاں کا اجر ان کے لئے بہتر تھا کاش ان کو علم بھی ہوتا

مسلمانوں کو سرکارِ دعوالمِ صلعم کے ساتھ ادب پیش آنے کا حکم
 (۱) مسلمانو! نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لفظ (راعنا نہ کہا کرو بلکہ انظرنا کہا کرو اور سنا کرو اور کافروں کو توڑو کہہ دینے والا عذاب ہے) (۲) اہل کتاب کے کافر اور مشرکین نہیں چاہتے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھی اچھی بات نازل ہو اور اللہ تو انبی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے اور اللہ بڑا

فضل کرنے والا ہے (۳) ہم جو کسی آیت کو منسوخ کرتے یا بھلا دیتے ہیں تو اوس سے بہتر یا اوس کی برابر لاتے ہیں کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۴) کیا آپ نہیں جانتے کہ خدا ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور تمہارا لیے خدا کے سوائے نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار

اکثر اہل کتاب مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کر نیکی کو شش کرتے تھے (۱) کیا تم بھی (۱) مسلمانو! چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے ویسے ہی سوال کرو جیسا کہ اس سے پہلے موسیٰ سے سوال کیے گئے تھے اور جس نے کفر سے ایمان کو بدلاتا تو وہ سیدھے رستے سے ہٹکا (۲) اکثر اہل کتاب تو اپنے حسد سے حق ظاہر ہونے کے بعد بھی یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح سے تم کو بھی ایمان لانے کے بعد پیر کفر کی طرف لوٹا کر لے جائیں پس تم اوس وقت تک اللہ اپنا حکم لائے معاف کرو اور درگزر کرتے رہو اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۳) اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور جو کچھ نیکی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے تو اوس کو خدا کے پاس موجود پاؤ گے بے شک اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے

یہودی انصاری خاص کر اپنے کو خدائی سمجھتے اور ایک دوسرے کو گمراہ بھی سمجھتے تھے (۱) اور (اہل کتاب) کہتے ہیں کہ بجز یہودی انصاری کے اور کوئی ہرگز جنت میں داخل نہ ہو گا یہ ادن کے ڈھکوسلے ہیں (۱) محمد ادن سے کہہ دو کہ تم (اس بات پر) اپنی دلیل تو لاؤ اگر تم سچے ہو (۲) ہاں جس کسی نے اللہ کے سامنے اپنا منہ جھکا دیا

اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہو تو اوس کے لئے اوس کا بدلا اوس کے رکے پاس ہے
 اور نہ اوس پر کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے (۳) اور یہود کہتے ہیں
 کہ عیسائی ٹھیک راہ پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہود راہ حق پر نہیں حالاں کہ وہ
 کتاب بھی پڑھتے ہیں ایسے ہی باتیں وہ لوگ ہی کہتے ہیں جو بے علم ہیں (یعنی
 مشرکین عرب) پھر امت قیامت کے دن ان باتوں کا کہ جن میں وہ جھگڑ رہے ہیں
 خود فیصلہ کر دے گا

جو خدا کی مسجد میں جانیسے روکے وہ بڑا ظالم ہے۔

(۱) اور اوس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا کہ جس نے امت کی مسجدوں میں اوس کے
 نام لینے کی بھی ممانعت کر دی اور اوس کے اجاڑ دینے میں کوشش کی ہو اور کون
 تو یہی لائق تھا کہ اوس میں ڈرتے ہوئے جلتے (۵) اوس کے لئے دنیا میں بھی
 رسوائی ہے اور اوس کو آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے (۶) اور مشرق اور
 مغرب اللہ ہی کا ہے پھر جد ہر پھر جاؤ اور ہر ہی خدا کا منج ہے خدا وسعت والا دانا ہے

خدا کے لیے کوئی بیٹا نہیں

(۱) اور کہتے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنا لیا ہے حالانکہ وہ پاک ہے بلکہ جو کہ آسمانوں اور
 زمین کے سب اسی کا ہے سب اسی کے فرماں بردار ہیں (۲) وہ آسمانوں اور زمین کا
 پیدا کرنے والا ہے اور جب کوئی چیز کرنا چاہتا ہے تو صرف یہی کہہ دیتا ہے کہ ہو جا

پس وہ ہو جاتی ہے ۵

بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا
 (۱) اور بے علم (مشرکین عرب) کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا یا ہمارے
 پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی ان سے پہلے لوگ بھی ایسی ہی باتیں کہہ چکے ہیں
 ان کے دل ایک دوسرے کے مشابہ ہو گئے یقین کرنے والوں کے لئے تو ہم آیتیں بیان
 کر چکے ہیں ۵ (۲) ہم نے تم کو (ای نبی) دین حق دیکر خوشی اور ڈر سنانے کو بھیجا
 ہے اور تم سے (ای نبی) جہنمیوں کی کوئی پریشانی نہو گی ۵ (۳) اور یہو دا آپ سے
 ہرگز خوش نہوں گے اور نہ نصار لے ہی راضی ہوں گے تا وقتیکہ آپ ان کے نزدیک
 پیرو نہ ہو جائیں کہہ دہایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے اور اگر آپ اس کے بعد بھی
 کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے ان کی خواہشوں پر چلے تو آپ کے لئے اللہ کے مقابلہ میں
 نہ کوئی حمایتی ہو گا نہ مددگار ۵

اہل ایمان قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے
 (۱) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے (یعنی قرآن) وہ تو اس کو جیسا اس کے
 پڑھنے کا حق ہے ویسا ہی پڑھتے ہیں وہی اس پر ایمان بھی رکھتے ہیں اور جو
 اس کے منکر ہیں پس وہی نقصان پانے والے ہیں ۵ (۲) اے نبی اسرائیل میری
 اس نعمت کو تو یاد کرو کہ جو میں نے تم کو دی تھی اور یہ بھی کہ میں نے تم کو جہانِ فضیلت

دی تھی ہ (۳) اور اوس دن سے ٹور و کر جس دن کوئی بھی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا
اور نہ اُس کی طرف سے بدلہ قبول ہوگا اور نہ سفارش فائدہ دے گی اور نہ اَدن کی
مدد کی جائے گی ہ

حضرت ابراہیم کی کئی باتوں میں آزمائش کی گئی؛

(۱) اور (ایک روایت) جب کہ ابراہیم کو اوس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو اوس نے
اَدن کو پورا کر دیا (خدا نے) کہا کہ ہم تم کو لوگوں کا پیشوا کیا چاہتے ہیں (وہ) بولے
اور میری اولاد میں سے بھی؟ (خدا نے) فرمایا میرا اقرار ظالموں تک نہیں پہنچتا ہ
(۲) اور جب کہ ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور (حکم
دیا کہ) مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمعیل سے عہد لیا کہ
میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور
سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھیں ہ

حضرت ابراہیم نے شہر کو امن میں رہنے کیلئے دعا فرمائی

(۱) اور جب کہ ابراہیم نے کہا اے رب اس مقام کو امن کا شہر کر دے اور یہاں
کے باشندوں کو میوؤں کی روزمی دیجیو اوس کو کہ جو ان میں سے اٹھ اور قیامت
پر یہاں لائے (اٹھنے) فرمایا اور جو کافر ہوگا اوس کو یہی کسی قدر فائدہ مند
کروں گا پھر (آخرت) اوس کو کھینچ کر آگ کے عذاب میں ڈالوں گا اور وہ بہت بڑی

جگہ ہے ۵ (۲) اور یاد کرو) جب کہ ابراہیم کہنے کی بنیادیں اٹھا رہے تھے اور اسے
 بھی (اور وہ یہ کہتے جاتے تھے) اے رب ہم سے (یہ خدمت) قبول کرے بے شک
 تو ہی سنا جاتا ہے ۵ (۳) اے ہمارے رب اور ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار رکھو
 اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ اپنا فرمانبردار رکھنا اور ہم کو عبادت کرنے کے
 دستور بتلا اور ہمیں ہر بانی رکھہ تو ہی ہے معاف کرنے والا مہربان ۵ (۴) اے
 ہمارے رب اور ادن کے لیے ادن ہی میں سے ایک رسول بھی بھیج کہ کچھ کہے اور
 تیری آیتیں سنائے اور ادن کو کتاب اور حکمت سکھائے اور پاک بنا دے تو ہی ہے
 زبردست حکمت والا

ملت حضرت ابراہیم سے وہی منہ پیر لگا جو حق ہوگا

(۱) اور ملت ابراہیم سے کون منہ پیر سکتا ہے مگر وہی کہ جو احمق بن گیا ہو اور
 ہم نے تو ادن کو دنیا میں بھی بزرگی دی تھی اور آخرت میں بھی وہ اچھے لوگوں
 میں سے ہوں گے ۵ (۲) جب ادن کو ادن کے رب نے کہا کہ فرماں بردار ہو جائے
 تو ابراہیم نے عرض کیا میں تمام جہان کے پروردگار کے آگے سر نیا زخم کر چکا ۵
 (۳) اور ابراہیم اور یعقوب نے اسی بات کی اپنی اولاد کو وصیت بھی کی تھی کہ
 اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اے لوگو! یہ دیں پسند کر لیا ہے پھر تم مرو تو مسلمان
 ہی ہو کر مرنا



حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد سے دریافت فرمایا کہ میرے بعد تم کسکی عبادت کرو گے
 (۱) کیا (۱) بنی اسرائیل، تم اس وقت موجود تھے کہ جب یعقوب کا وقت اخیر
 آیا جب کہ انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے انہوں
 نے عرض کیا ہم آپ کے خدا کی عبادت کریں گے جو آپ کا خدا اور آپ کے بزرگوں ابراہیم
 اسمعیل اور اسحاق کا خدا ہے واحد ہے اور ہم تو اسی کے فرماں بردار ہیں (۲) یہ
 ایک جماعت تھی کہ جو گزر گئی وہ جو کچھ کر گئے تو اپنے لیے اور تم نے جو کچھ کیا تو اپنے
 لیے اور ادن کے عمل کی تم سے کچھ پریش نہ ہو گئی

ملت حضرت ابراہیم کے پابند رہنا چاہیے

(۱) اور وہ کہتے ہیں یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تب راہ پاؤ گے کہہ دو نہیں بلکہ
 ہم ملت ابراہیم کے پابند ہیں جو خالص اللہ کے ہو رہے تھے اور وہ مشرک تھے
 (۲) کہہ دو ہم امم پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا (فرمان) اور جو ابراہیم اسمعیل
 اور اسحاق اور یعقوبؑ اور ادن کی اولاد پر نازل ہوا اور جو کچھ موسیٰ اور عیسیٰ
 کو دیا گیا اور جو کچھ نبیوں کو ادن کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا سب پر ایمان
 لائے ہم ادن میں سے کسی میں کچھ بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرمانبردار
 ہیں (۳) پہر اگر وہ بھی اسی طرح سے ایمان لے آئیں کہ جس طرح تم لائے ہو
 تو انہوں نے بھی ہدایت پائی اور اگر وہ نہ مانیں تو ضد میں پڑے ہوئے ہیں پھر تم کو
 خدا (ادن کے شر سے بچانے کے لیے) کافی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ۵

اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ سکتا ہے

۱۷ اللہ کے رنگ میں رنگو اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ بہتر ہو سکتا ہے اور
 (کہو) ہم تو اوس کی عبادت کرتے ہیں ۵ (۲) کہہ دو کیا تم ہم اللہ کے معاملہ میں جیگہ مڑتے
 ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور
 تمہارے لیے تمہارے اعمال اور ہم تو اوس کے مخلص بھی ہیں ۵ (۳) کیا اب یہ
 کہو گے کہ ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ اور اسحقؑ اور یعقوبؑ اور اسباط یہودی یا نصرانی
 تھے ان سے پوچھو کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ اور اس سے زیادہ کون ظالم ہے
 کہ جس کے پاس خدا کے طرف کی شہادت بھی ہو اور وہ اوس کو چھپائے اور اللہ
 تمہارے کام سے بے خبر نہیں ۵ (۴) یہ ایک امت تھی جو گزر گئی جوڑہ کر گئے اون کے
 لیے اور جو کچھ تم نے کیا تمہارے لیے اور تم سے اون کے اعمال کی پریش نہ ہو گی ۵



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(*)

قرآن شریف مع ترجمہ لفظی بزبان اردو

(*)

آلَمَ - الفاتحہ

(*)

تعریف الہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا

بِسْمِ (شروع ساتھ نام) اللہ (اللہ کے) الرَّحْمٰنِ (بخشنے والے) الرَّحِیْمِ (مہربان) (۱)
اَلْحَمْدُ (سب تعریف) لِلّٰہِ (و اسطے اللہ کے ہے جو) رَبِّ (پروردگار) الْعٰلَمِیْنَ (عالموں کا) (۲)
الرَّحْمٰنِ (بخشنے والے) الرَّحِیْمِ (مہربان) (۳)
مَلِکِ (خداوند) یَوْمِ (دن) الدِّیْنِ (دین کا ہے) اِیَّاکَ (تجہی کو)
نَعْبُدُ (عبادت کرتے ہیں ہم) وَاِیَّاکَ (اور تجہی سے) نَسْتَعِیْذُ (مدد
چاہتے ہیں ہم) (۵) اِهْدِنَا (دیکھا ہم کو) الصِّرَاطَ (راہ) الْمُسْتَقِیْمَ (سیدھی)
(۶) صِرَاطَ الَّذِیْنَ (اون لوگوں کی کہ) اَنْعَمْتَ (نعمت
کی ہے تو نے) عَلَیْہِمْ (اور پر ادین کے) (۷) غَیْرِ (سوائے) اِدْنِ (دن کی کہ) الْمَغْضُوْبِ
(غضب کیا ہے) عَلَیْہِمْ (اور پر ادین کے) وَاِلَہِ (اور نہ) الصَّالِیْنَ (ملائکی)

قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں

الم - البقرة ۲

(*)

بِسْمِ (شروع ساتھ نام) اللہ (اللہ کے) الرَّحْمٰنِ (بخش کر نیوالا) الرَّحِیْمِ (مہربان)
 (۱) اَلَمْ یَخْلُقْ ذٰلِکَ (یہ) الْکِتٰبَ (کتاب ہے) لَا (نہیں) رَیْبَ (شک) فِیْهِ
 (دعوتِ ادس کے) هُدًی (راہ دکھاتی ہے) لِّلْمُتَّقِیْنَ (۲) (واسطے پر پیرکاروں کے)
 الَّذِیْنَ (وہ جو) یُؤْمِنُوْنَ (ایمان لاتے ہیں) بِالْغَیْبِ (ساتھ غیب کے) وَ یُقِیْمُوْنَ
 (اور قائم رکھتے ہیں) الصَّلٰوۃَ (نماز کو) وَ مِمَّا دَرَسَ (چیز سے کہ) رَزَقْنٰهُمْ
 (دیا ہم نے ان کو) نِیْفِیْقُوْنَ (۳) (اخراج کرتے ہیں) وَالَّذِیْنَ (اور جو لوگ کہ) یُؤْمِنُوْنَ
 (ایمان لاتے ہیں) بِمَا دَرَسَ (ساتھ ادس چیز کے کہ) اُنْزِلَ (اوتارا گیا) اِلَیْکَ
 (طرف تیرے) وَمَا (اور جو کچھ) اُنْزِلَ (اوتارا گیا) مِنْ قَبْلِکَ (پہلے تجھ سے) وَ
 بِالْآخِرَةِ (اور ساتھ آخرت کے) هُمْ (وہ) یُؤْمِنُوْنَ (یقین رکھتے ہیں) (۴)
 اُولٰٓئِکَ (یہ لوگ) عَلٰی (اوپر) هُدًی (ہدایت کے ہیں) مِنْ رَبِّهِمْ (پروردگار
 اپنے سے) وَاُوْلٰٓئِکَ (اور یہ لوگ) هُمْ (وہی ہیں) الْمُفْلِحُوْنَ (جیتکارا
 (پانچویں)

اہل کفر کے نا اہلی کے بیان میں

(۱) اِنَّ (تَحْقِیْق) الَّذِیْنَ (جو لوگ کہ) کَفَرُوْا (کافر ہوئے) سَوَآءٌ (برابر ہے)
 عَلَیْهِمْ (اوپر ان کے) ؕ اَنْذَرْنٰهُمْ (کیا ڈرایا تو نے ان کو) اَمْ لَمْ (کیا نہ)

تَتَذَرُهُمْ (ڈرایا تو نے ان کو) لہ (نہیں) یُؤْمِنُونَ ۵ (ایمان لا دیں گے) (۲)
 حَقْمَ دَمِهِ (اللہ داسٹنے) عَلٰی (اوپر) قُلُوبِهِمْ (دلوں اور ان کے) وَ عَلٰی
 (اور اوپر) سَمْعِهِمْ (کانوں اور ان کے) وَ عَلٰی (اور اوپر) أَبْصَارِهِمْ
 (آنکھوں اور ان کے) عِشَانٌ (پروہ ہے) وَلَهُمْ (اور واسطے اور ان کے) عَذَابٌ
 (عذاب ہے) عَظِيمٌ ۵ (بڑا)

منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب سے نہیں

(۱) وَمِنَ النَّاسِ (اور بعض لوگوں میں سے) مَن (جو) يَقُولُ (کہتے
 ہیں) اٰمَنَّا (ایمان لائے ہم) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) وَ بِالْيَوْمِ (اور ساتھ دن)
 الْآخِرِ (پچھلے کے) وَمَا (اور نہیں) هُمْ (وہ) بِمُؤْمِنِينَ ۵ (ایمان لانے والے)
 (۲) يُخَذُّوْنَ (غریب دیتے ہیں) اللّٰهُ (داسٹ کو) وَالَّذِيْنَ (اور ان لوگوں
 کو کہ) اٰمَنُوْا (ایمان لائے) وَمَا (اور نہیں) يُخَذُّوْنَ (غریب دیتے)
 اِلَّا (بلکہ) اَنْفُسَهُمْ (اپنے تئیں) وَمَا (اور نہیں) يَشْعُرُوْنَ ۵ (سمجھتے)
 (۳) فِيْ رِيْحٍ (قلوبہم) (دلوں اور ان کے) مَرَضٌ (بیماری ہے) فَاِذَا
 دَهَمَ (پس بھائی آئی) اللّٰهُ (داسٹنے) مَرَضًا (بیماری) وَلَهُمْ (اور واسطے
 اور ان کے) عَذَابٌ (عذاب) اَلِيْمٌ ۵ (دور دینی والا) بِمَا (بہ سبب اس
 کہ) كَانُوا (تھے) يَكْفُرُوْنَ ۵ (جہڑتہ بولتے)



منافق اپنی بُرائی کی تیز نہیں کر سکتا

(۱) وَإِذَا أَدْرَجْنَا قَبْلَ دُحَا جَاتَا هِيَ (لَهُمْ دَوَاسِطُ أَدْنَىٰ) لَا رَمَتْ تَفْسِدُوا
 (فساد کرو) فِی رِیْحٍ (الَّذِی رُفِیَ لَا زَمِیْنِ) قَالُوا آدِرْجَتَ هِی (اِنَّمَا دَسَوَّائے اس
 کے نہیں کہ) نَحْنُ (ہم) مُصْلِحُونَ (سنوارتے ہیں) (۲) اَلَا ذِخْرُ دَارِ هِی (اِنْتَهُمُ
 هُمْ مَرْتَقِیْ وَہ ہیں) الْمَقْسِدُونَ دُحَا دُحَا (دُحَا دُحَا) وَلَکِنْ (اور لیکن) لَا
 رَهْنِی (تَشْعُرُونَ) (سمجھتے) (۳) وَإِذَا (اور جب) قَبْلَ دُحَا جَاتَا هِيَ (لَهُمْ
 دَوَاسِطُ اَدْنٰی کی) اَمْنُوْا (ایمان لاؤ) کَمَا رَجِیَا (اَمَنْ (ایمان لائے ہیں) النَّاسُ
 سِی (لوگ) قَالُوا آدِرْجَتَ هِی (اَنُوْا مِنْ دُحَا اِیْمَانِ لَا دِیْسِی (مَکَا دُجِیَا) اَمَنْ
 (ایمان لائے ہیں) السُّفْهَاءُ دُحَا دُحَا (وَقَدْ) اَلَا ذِخْرُ دَارِ هِی (اِنْتَهُمُ هُمْ مَرْتَقِیْ
 وَہ ہیں) السُّفْهَاءُ دُحَا دُحَا (وَلَکِنْ (اور لیکن) لَا رَهْنِی (تَشْعُرُونَ) (جانتے)
 (ہم) وَإِذَا (اور جب) لَقُوا دُحَا (الَّذِیْنَ (ادُنِ لُکُوْا سِی) اَمْنُوْا (جو ایمان
 لائے) قَالُوا آدِرْجَتَ هِی (اَمْنَا طَرَا اِیْمَانِ لَکِیْ هِی) وَإِذَا (اور جب) خَلَقُوا (اِکِیْے ہوئے
 ہیں) اِلٰی (طرف) شَیْطَانِیْهِمْ (ادِرْجَتَ اِسْیَکِے) قَالُوا آدِرْجَتَ هِی (اِنَّا دُحَا دُحَا
 مَعَكُمْ لَا (ساتھ تمہارے ہیں) اِنَّمَا دَسَوَّائے اس کے نہیں کہ) نَحْنُ (ہم) مُسْتَهْزِیُونَ
 (ٹھٹھا کرتے ہیں) (۵) اَللّٰهُ (اللّٰہ) کِیْ تَهْزِیْ (ٹھٹھا کرتا ہے) بِهَمْ (ادُنِ سِی) وَ
 یَمْنُوْا هُمْ (اور کھینچتا ہے ادُنِ کو) فِی رِیْحٍ طَغِیَا نَحْمُ (دُحَا دُحَا) اِدُنِ کی کے
 یَعْمَهُونَ (بیکتے ہیں)

منافق کی پہلی مثال

(۱) اُولَٰئِكَ رِبِّيُّونَ (یہی لوگ ہیں) الَّذِینَ (جنہوں نے) اٰثَرُوْا (سول لی) الضَّلٰلَۃَ (گمراہی) بِالْهُدٰی (بدلے ہدایت کے) فَمَا رِیْسُ (نہ) رَا بَحْتُ (فائدہ پایا) قَبَآ رَتَهُمْ (سوداگری ادن کی نے) وَ مَا دَارَن (کاٹوا) دِهْ (دہے) مُهْتَدِیْنَ (دراہ پانے والے) (۲) مَثَلُهُمْ (مثال ادن کی) مَثَلِ (جیسے مثال) الَّذِیْ (اوس شخص کی ہے جو) اسْتَقْ (جلادے) نَادَا (آگ) فَلَمَّا رِیْسُ (اصْأَعَتْ (روشن کیا) مَا (جو کچھ) حَوَّلَ (دگر دوس کے تھا) ذَهَبَ (لے گیا) اللّٰهُ (اللہ) بِنُوْرِهِمْ (روشنی ادن کی) وَ تَرَكَهُمْ (اور چھوڑ دیا ادن کو) فِیْ دِیْجٍ (ظُلُمَتْ (اندھیروں کے) لَآ (نہیں) یُصِیْرُوْنَ (دیکھتے) (۳) حُمٌ (بہرے ہیں) اَبْکُمْ (گوئے ہیں) اُحْمٰی (اندھے ہیں) فَهُمْ (پس وہ) کَا (نہیں) یُرْجِعُوْنَ (پہر آتے)

منافق کی دوسری مثال

(۱) اَوْدِیَا (کَصِیْبَ (مانند مینہ کے) مِّنَ السَّمَآءِ (آسمان سے) فِیْهِ رِیْحٌ (کے) ظُلُمَتْ (اندھیرے ہیں) وَ رَعْدٌ (اور گرج ہے) وَ بَرْقٌ (اور بجلی ہے) یَجْعَلُوْنَ (دکرتے ہیں) اَصَابِعَهُمْ (اونگلیاں اپنی) فِیْ رِیْحٍ (اِذَا انْهَمُّ (دکانوں اپنے کے) مِّنَ الصَّوَاعِقِ (کریاک سے) حَذَرَ (ڈر) الْمَوْتِ (موت کے سے) وَ اللّٰهُ (اور اللہ) مُحِیْطٌ (دکھیرنے والا ہے) بِالْكَافِرِیْنَ (کافروں کو)

(۲) یَا دُفُوزِ دیک ہے کہ، اَلْبُرُوقُ (جلی) یُخَفِّطُ (اوپر لے جاوے) اَلْبُصَا
 رَهُمْ (بینائی اُن کی) کُلَّمَا (جب) اَصَاوُ (دروشنی دیتی ہے) لَهُمْ (اُن کے)
 مَشَوُا (چلتے ہیں) فِیْهِ (یچ اُس کے) وَاِذَا (اور جب) اَطْلَمَ (اندھیرا
 کرتی ہے) عَلَیْهِمْ (اوپر اُن کے) قَامُوا (اُٹھ کر پڑے ہو رہتے ہیں) وَکُوْ (اور اگر
 مَشَاءَ (چاہے) اللہ (اللہ) لَذَہَبَ (لیجاوے) سَبْعَ عِہْمَ (کان اُن کے)
 وَانْبَارَہُمْ (اور انہیں اُن کی) اِنَّ (تحقیق) اللہ (اللہ) عَلٰی (اوپر
 کُلِّ دَہْرٍ شَیْءٍ (چیز کے) قَدِیْرٌ (قادر ہے)

توحید اور نعمتوں کا بیان

(۱) یَا اَیُّهَا النَّاسُ (اے لوگو) اَعْبُدُوا (عبادت کرو) رَبَّکُمْ (پروردگار اپنے
 کی) الَّذِیْ (جس نے) خَلَقَکُمْ (پیدا کیا تم کو) وَالَّذِیْ (اور اُن کو جو) مِنْ
 قَبْلَکُمْ (پہلے سے ہے) لَعَلَّکُمْ (تا کہ تم) تَتَّقُوْنَ (۲) الَّذِیْ (جس نے
 جَعَلَ (کیا) لَکُمْ (دو اسطے تمہارے) اَلْاَرْضَ (زمین کو) فِرَاشًا (بیہونا) وَالسَّمَاءَ
 (اور آسمان کو) بِنَاءً (چیت) وَاَنْزَلَ (اور اتارا) مِنَ السَّمَاءِ (آسمان
 سے) مَّاءً (پانی) فَخَرَجَ (پس نکالا) مِنْهُ (ساتھ اُس کے) مِنَ الشَّجَرَاتِ (پلوں
 سے) رِیَّاتًا (ریزق) لَکُمْ (دو اسطے تمہارے) فَلَا (پس مت) تَجْعَلُوْا (مقرر کرو)
 لِلّٰہِ (دو اسطے اللہ کے) اَلَّذِیْ (درا برابر) وَاَنْتُمْ (اور تم) لَعَلَّکُمْ (۵
 (جانتے ہو)

قَبْلُ مَدِیْلَہٗ اس سے) وَ اَوَّلُوْا (اور لائے جاویں گے) بِہٖ مَثَابِہَا (ایک دوسرے کے مشابہ) وَ کَہُم (اور واسطے ادن کے) فِیْہَا (ریح ادن کے) اَرْوَاجُ (دی بیل ہیں) مُطَهَّرُوْنَ (پاک کی ہوئی) وَ ہُم (اور وہ) فِیْہَا (ریح ادن کے) خَلِیْلُوْنَ (دہمیشہ رہنے والے)

مثال کے بیان کرنے سے مومن اور کافر کی آزمائش

(۱) اِنَّ (تحقیق) اللہ راہد کہ دہنیں) یَسْتَحْجِی (شرقا) اَنْ (یہ کہ) یُضَوِّ (ربان کرے) مَثَلًا (مثال) مَا (کسی) یَعُوْضَنَّ (مجھ کی) فَمَا (دیا جو) فَوْقَہَا (اور پر اس کے ہے) فَا مَا (میں جو) الَّذِیْنَ (لوگ کہ) اَمِنُوْا (ایمان لائے) فِیْہَا (میں جانتے ہیں کہ) اَنَّهُ (وہ سچ ہے) اَلْحَقُّ (پروردگار) مِنْ رَبِّہُمْ (ادن کے کی طرف سے) وَ اَمَّا (اور جو) الَّذِیْنَ (لوگ کہ) کَفَرُوْا (کافر ہوئے) فَنَقُوبُوْنَ (پس کہتے ہیں) مَا ذَا (کیا) اَرَادَ (چاہا ہے) اللہ (اللہ نے) بِہِذَا (ساتھ اس کے) مَثَلًا (مثال لانا) یُضِلُّ (دگراہ کرتا ہے) بِہٖ (ساتھ اس کے) کَثِیْرًا (بہتوں کو) وَ یُہْدِی (اور راہ دکھاتا ہے) بِہٖ (ساتھ اس کے) کَثِیْرًا (بہتوں کو) وَ مَا (اور نہیں) یُضِلُّ (دگراہ کرتا ہے) بِہٖ (ساتھ اس کے) اِلَّا (مگر) الْفٰسِقِیْنَ (فاسقوں کو) (۲) الَّذِیْنَ (جو لوگ کہ) یَنْقُضُوْنَ (کہ توڑتے ہیں) عٰہِدَ (قول) اللہ (اللہ کا) مِنْ مَّعٰہِدِ (پچھے) مِیثَاقِہٖ (مضبوطی اس کی کے) وَ یَقْطَعُوْنَ (اور توڑتے ہیں) مَا (جو) اَمَرَ (حکم کیا) اللہ (اللہ نے) بِہٖ (ساتھ اس کے) اَنْ

ریک) یُصَلِّ (ملا یا جاوے) وَیُفْسِدُونَ (اور بگاڑتے ہیں) فِی رِیْحٍ (بیچ) الْاَرْضِ
 (زمین کے) اُولَئِكَ (یہ لوگ) هُمْ (وہی ہیں) الْخَسِرُونَ ۝ (ٹوٹا پانچ)

کافروں کو اپنی قدرت کا ملکہ کے طرف توجہ دلانا

۱) کَيْفَ (کیونکر) تَكْفُرُونَ (کفر کرتے ہو) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ کے) وَكُنْتُمْ (اور
 تھے تم) اَمْوَئًا (مردے) فَاحْيَاكُمْ (سب جلا یا تم کو) نَشْتُمْ (پہر) یُحْيِيكُمْ (مردہ کرے
 گا تم کو) نَشْتُمْ (پہر) یُحْيِيكُمْ (جلاوے گا تم کو) نَشْتُمْ (پہر) اِلَيْهِ
 (طرف اس کے) تُوجَّحُونَ ۝ (پہر جاؤ گے) (۲) هُوَ (وہ ہے) الَّذِیْ (جس
 نے) خَلَقَ (پیدا کیا) لَكُمْ (داسلے تمہارے) مَا (جو کچھ) فِی رِیْحٍ (بیچ) الْاَرْضِ
 (زمین کے ہے) جَمِیْعًا (سارا) نَشْتُمْ (پہر) اَسْتَقِیْ (وقد کیا) اِلٰی (طرف)
 السَّمَاۗءِ (آسمان کے) فَسَوَّاهُنَّ (سب درست کیا ان کو) سَبْعَ (سات)
 سَمَوٰتٍ (آسمان) وَهُوَ (اور وہ) رَیْبٌ (سب) شَیْءٍ (چیز کو) عَلَیْہُمْ ۝
 (جاننے والا ہے)

ملائکہ نے اپنے کو بہتر جانا

۱) وَ اِذْ (اور جب) قَالَ (کہا) رَبِّکَ (پروردگار تیرے نے) لِلْمَلٰٓئِکَةِ
 (دواسلے فرشتوں کے) اِنِّیْ (تحقیق میں) جَاعِلٌ (بنانے والا ہوں) حِجِّ
 رِیْحٍ (بیچ) الْاَرْضِ (زمین کے) خَلِیْفَۃً (نائب) قَالُوْۤا (کہا انہوں نے)

اَجْعَلْ دَکِیَا بِنَاتِیْ) فِیْہَا رِیْحٌ اَوْسَکَی (مَنْ (اوس شخص کو کہ) یُفْسِدُ (فساد کرے) فِیْہَا رِیْحٌ اَوْسَکَی دَکِیْفِکَ (اور بہاؤے) الدِّمَاءُ (دخن) وَ کَحْنٌ (اور ہم) نُسَیْمٌ (پاکی بیان کرتے ہیں) بِحَدِکَ (ساتھ تشریف تیرے کے) وَ نَقْدَکَ (اور پاکی بیان کرتے ہیں) لَکَ (واسطے تیرے) قَالَ (کہا) اِلٰی اَیِّ دَہِیْنٍ (میں) اَعْلَمُ (جانتا ہوں) مَا (جو) لَا (نہیں) تَعْلَمُوْنَ (جانتے تم) دَہِیْنٍ

حضرت آدمؑ کے علم سے ملائکہ کا عاجز ہونا
(۱) وَ عَلَّمَ (اور سکھائے) اٰدَمَ (آدم کو) اِلَّا سَمَاءَ (نام) کُلَّهَا (سارے) نَسَمَ (پیرا غرضہم) (سامنے کیا ان کو) عَلٰی (اوپر) الْمَلٰٓئِکَۃِ (فرشتوں کے) فَقَالَ (پس کہا) اَنْیَلُوْنِیْ (بتا دیجو) بِاسْمَاءِ (نام) اَلْکُھُولٰٓءِ (ان کے) اِنْ (اگر) کُنْتُمْ (سو تم) صٰدِقِیْنَ (سچے) (۲) قَالُوْا (کہا انہوں نے) سُبْحٰنَکَ (پاک ہے تو) لَا (نہیں) عَلٰی (علم) کُنَّا رِیْمَکَ (اِلَّا (مگر) مَا (جو) عَلَّمْتَنَا (سکھایا تو نے ہم کو) اِنَّکَ اَنْتَ (تحقیق تو ہے) الْعَلِیْمُ (جانتے والا) الْحٰکِیْمُ (حکمت والا) (۳) قَالَ (کہا) یٰۤاٰدَمُ (اے آدم) اَنْبِئْهُمْ (بتا دے ان کو) بِاسْمَاۡئِہُمْ (نام ان کے) فَلَمَّا رِیْحَیْہُمْ (اَنْبَاۡہُمْ (بتا دیے ان کو) بِاسْمَاۡئِہُمْ (نام ان کے) قَالَ (کہا) اَنْتُمْ (کیا نہ) اَقْلُ (کہا تھا میں نے) لَکُمْ (تم کو) اِنِّیْ (تحقیق میں) اَعْلَمُ (جانتا ہوں) اَغِیْبَ (چھپی چیزیں) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کی) وَ اِلَّا رُحٰی (اور زمین کی) وَ اَعْلَمُ (اور جانتا ہوں) مَا (جو) تَبْدُوْنَ (ظاہر کرتے ہو) وَمَا (اور

کُنْتُمْ رَتَبَةً، تَلَمُّونَ ۝ (جیہا تے)

ملائکہ کو حکم ہوا کہ حضرت آدمؑ کے علم کی تعظیم کرو
(۱) وَ اِذْ (اور جب) قُلْنَا (کہا ہم نے) لِلْمَلٰٓئِكَةِ (وہاں فرشتوں کے) اسجُدُوْا
(سجدہ کرو) لِاٰدَمَ (وہاں آدم کے) فَسَجَدُوْا (سب سجدہ کیا) اِلَّا (مگر)
اِبْلِیْسَ (شیطان نے) اَبٰی (نہ مانا) وَ اسْتَكْبَرَ (اور تکبر کیا) وَ كَانَ (اور تھا)
مِنَ الْكَافِرِیْنَ ۝ (کافروں سے)

حضرت آدمؑ اور حواؑ کو جنت میں رہنے کا حکم
(۱) وَ قُلْنَا (اور کہا ہم نے) لِاٰدَمَ (اے آدمؑ) اَسْكُنْ (رہ) اَنْتَ (تو) وَ
زَوْجُكَ (اور جوہر و تیری) الْجَنَّةَ (بہشت میں) وَ كُلَا (اور کھاؤ) مِنْهَا
(وہاں سے) رَعْدًا (بافراغت) حَيْثُ (جہاں) شِئْتُمَا (چاہو) وَلَا
(اور مت) تَقْرَبَا (نزدیک جاؤ) هٰذِهِ (اس) الشَّجَرَةَ (درخت کے) فَتَكُونَا
(سب ہو جاؤ گے) مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝ (ظالموں سے)

حضرت آدمؑ اور حواؑ کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا
(۱) فَازْلَمَهُمَا (سب ڈکایا دون کو) الشَّیْطٰنُ (شیطان نے) عَنْهُمَا (وہاں سے)
فَاَخْرَجَهُمَا (سب نکال دیا دون دونوں کو) مِمَّا (وہاں سے) کَانَا رَتَبَةً

فِيهِ رِيحٌ اَدَسٌ كَيْ، وَقُلْنَا (اور کہا ہم نے) اِهْبِطُوا (ادترو) لِبَعْضِكُمْ (بعض
 تمہارے) لِبَعْضٍ (دو اسطے بعض کے) عَلَاوۃً (دشیں ہیں) وَلَكُمْ (اور واسطے
 تمہارے) فِي رِيحٍ (ریح) اِلَّا رُضٍ (زمین کے) مُسْتَقَرًّا (مہکانے) وَمَتَاعًا (اور
 فائدہ) اِلْحٰیۃً (ایک وقت تلک) (۲) فَتَلَقٰی (پس سیکھ لیں) اٰدَمَ
 (آدم نے) مِنْ تَرَبُّۃٍ (پروردگار اپنے سے کچھ) کَلِمَاتٍ (باتیں) فَنَابَّ (پس
 پہرایا) عَلَیْہِ (اور پر اس کے) اِنَّہٗ هُوَ (تحقیق وہ ہے) التَّوَّابُ (پہر آنے
 والا) الرَّحِیْمُ (مہربان) (۳) قُلْنَا (اور کہا ہم نے) اِهْبِطُوا (ادترو) رِجَالًا
 (اور اس سے) جَمِیْعًا (سب) فَاَمَّا (پس جو) یَا بَنٰیۤکُمْ (آدے گی تمہارے
 پاس) مِیۡۡۃً (میری طرف سے) هُدًی (ہدایت) ثُمَّ (پس جو کوئی) یَتَّبِعْ (پیروی
 کرے) هُدٰی (ہدایت میری کی) فَلَا (پس نہیں) خَوْفٌ (ڈر) عَلَیْہُمْ (اور پر
 اُن کے) وَلَا (اور نہ) هُمْ (وہ) یَخۡشَوۡنَ (غم کہاویں گے) (۴) وَالَّذِیۡنَ
 (اور جو لوگ) کَفَرُوۡۤا (کافر ہوئے) وَکَذَبُوۡۤا (اور جھٹلایا) بِآیٰتِنَا (نشانیوں
 ہماری کو) اُولٰٓئِکَ (یہ لوگ) اَصْحٰبُ (رہنے والے) النَّارِ (آگ کے ہیں)
 هُمْ (وہ) فِیۡہَا رِیۡحٌ اَدَسٌ (خلدوں کے) دہیشہ رہیں گے۔

عہد کو پورا کرنے کا حکم

(۱) یٰۤاٰیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا (ایکس کو) اذِکُمُوۡۤا (یاد کرو) نِعْمَتِیْ
 (نعمت میری) الّٰتِیْ (جو) اَلْعَمَتُ (انعام کی میں نے) عَلَیْکُمْ (اور پر تمہارے)

وَأَوْفُوا (اور پورا کرو) بِعَهْدِي (عہد میرا) اَوْفِ دپورا کروں گا، بِعَهْدِكُمْ (عہد تمہارے کو) وَإِيَّايَ (اور مجھ سے) فَأَذْهَبُونَ (سیں رو)

قرآن پر ایمان لانے کے لیے تاکید کی گئی

وَأَمَّا (اور ایمان لاؤ) بِمَا (ساتھ) اَدُسْ حِيزِ كَيْ (کہ) اَنْزَلْتُ (اُنار) مِّنْ (میں نے) مَّصَدِّقًا (سچا کرنے والا) لِّمَا (ادس چیز کو جو) مَعَكُمْ (ساتھ) مَتَّعْتُمْ (متہا ہے) وَلَوْ (اور مت) تَكُونُوا (کہو) اَدْلَ (پیلے) كَافِرٍ (کافر) بِهٖ (ساتھ) اَدُسْ كَيْ (کہ) وَلَوْ (اور مت) تَشْتَرُونَا (مول ہو) بِاٰتِي (بدلے آتیوں) مِثْرٰی كَيْ (کہ) نَحْنَا (مول) قَلِيْلًا (تہڑا) وَإِيَّايَ (اور مجھ سے) فَاتَّقُوا (دیس بچو)

صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

(۱) وَلَوْ (اور مت) تَلْبِسُوا (ملاؤ) الْحَقَّ (سچ کو) بِالْبَاطِلِ (ساتھ) جہوٹہ کے وَكَلِمَتًا (اور مت چپاؤ) الْحَقَّ (حق کو) وَأَنْفُسَكُمْ (اور تم) لَعَلَّكُمْ (دبنتے ہو) (۲) وَاقِيمُوا (اور قائم کرو) الصَّلَاةَ (نماز کو) وَآتُوا (اور) (۳) الزَّكَاةَ (زکوٰۃ) وَارْكُعُوا (اور رکوع کرو) مَعَ (ساتھ) السَّاجِدِينَ (رکوع کرنے والوں کے) (۴) آتَاؤُكُمْ (کیا حکم کرتے ہو) النَّاسَ (لوگوں کو) بِالْبَيِّنَاتِ (ساتھ) بِلَآئِي (کہ) وَتَلْسُونَهُمْ (اور پہلے جاتے ہو) اَنْفُسَكُمْ (جانون)

اپنی کو) وَأَنفُود (اور تم) تَتَلَوْنَ (پڑھتے ہو) الْكِتَابَ (کتاب) أَفَلَا دَكِيَّاسٍ
 نہیں) تَعْقِلُونَ ۵ (سمجھتے ہو) ۴) وَأَسْتَعِينُ (اور مدد چاہوں) بِالصَّبْرِ (صبر سے)
 صبر کے) وَالصَّلَاةِ (اور نماز کے) وَإِنِّهَا (اور تحقیق وہ) لَكَيِّمٌ (البتہ
 بڑی ہے) إِلَّا دَكْرٌ عَلِي (ادھر) الْحَسْبِ عَيْنٌ ۵ (عاجزی کرنے والوں کے) (۵)
 الَّذِينَ رَوَّهَ لَوْ كَمْ يَطْفُونَ (جانتے ہیں) أَنَّهُمْ دِيكٌ مُّلقٍ (ملنے
 والے ہیں) سَرَبَهُمْ (پروردگار اپنے سے) وَأَلَّهُمْ (اور یہ کہ وہ) إِلَيْهِ (طرف
 ادس کے) راجعون ۵ (پہر جانو آہیں)

نعمات الہی کو یا کر داور قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آئیگا
 (۱) يَكْبِتُ إِسْرَءِيلَ (اے بنی اسرائیل) اذْكَرُوْا (یا دکر) نِعْمَتِيْ وَنِعْمَتِ
 میری وہ) الَّتِيْ رَجَوْتُ (انعمت) وَالنَّعَامِ كِيْ مِيْنَ (اور بہتہارے) وَ
 اِنِّيْ (اور تحقیق میں نے) فَضَّلْتُكُمْ (بزرگی دی تم کو) عَلٰی (ادھر) الْعَالَمِيْنَ ۵
 (عالموں کے) (۲) وَاتَّقُوا (اور ڈرو) يَوْمَآ دُوسَ دُنْ سَ (کہ) لَوْ (نہیں) تَجِزُ
 دَکْفَايْتُ (کرگا) نَفْسِيْ (کوئی جی) عَنْ نَفْسِيْ (کسی جی سے) شَيْئًا (کچھ) وَلَا
 (اور نہ) يُقْبَلُ (قبول کیا دے) مِنْهَا (ادس سے) شَقَاعَةٌ (سفارش)
 وَلَا (اور نہ) يُؤْخَذُ (لیا جاوے) مِنْهَا (ادس سے) عَدْلٌ (بدلا) وَلَا (اور نہ)
 هُمْ (وہ) يُنصَرُونَ ۵ (مرد دیئے جاوے گی)

بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلانا

(۱) وَاِذْ (اور جب) نَجَّيْنٰكُمْ (رہنچایا ہم نے تم کو) مِنْ اِلٰی فِرْعَوْنَ (فرعون کے سے) یُسُوْمُوْا نَکْمُ (پہنچاتے تھے تم کو) سُوءَ (برے) الْعَذَابِ (عذاب) یُذِیْرُکُمْ (دفع کرتے تھے) اَبْنَاءُکُمْ (بیٹیوں تمہارے کو) وَ کِیْسَکُمْ (اور جیتا رکھتے تھے) نِسَاءُکُمْ (بیٹیوں تمہاری کو) وَ فِی (اور بچ) ذٰلِکُمْ (اُس کے) بَلَاءٌ (آزمائش تھی) مِنْ رَبِّکُمْ (پروردگار تمہارے سے) عَظِیْمٌ (بڑی) (۲) وَاِذْ (اور جب) قَوَّضْنَا (پھاڑا ہم نے) بِکُمْ (ساتھ تمہارے) الْجُرُ (دریا کو) فَاجْتَبٰیْکُمْ (پس چنایا ہم نے تم کو) وَ اَخْرَجْنَا (اُدر دُبا دیا ہم نے) اِلٰی (لوگوں) فِرْعَوْنَ (فرعون کے کو) وَ اَنْتُمْ (اور تم) تَنْظُرُوْنَ (دیکھتے تھے)

حضرت موسیٰ کا کوہِ طور پر چالیس راتیں رہ کر توراتِ کامل کرنا

(۱) وَاِذْ (اور جب) وَاَعَدْنَا (دعہ کیا ہم نے) مُوسٰی (موسیٰ کو) اَرْبَعِیْنَ (چالیس) لَیْلَۃً (رات کا) ثُمَّ (پھر) اَتَّخَذْتُمْ (پکڑا تم نے) الْجِبِلَّ (گہ) کَافِیً (میں مَعْبُودَ (پہچھے اس کے) وَ اَنْتُمْ (اور تم) ظٰلِمُوْنَ (ظالم تھے) (۲) ثُمَّ (پھر) عَفَوْنَا (معاف کیا ہم نے) عَنْکُمْ (تم سے) مِنْ کَعْبِدَ (پہچھے) ذٰلِکَ (اُس کے) لَعَلَّکُمْ (تاکہ تم) تَشْکُرُوْنَ (شکر کرو) (۳) وَاِذْ (اور جب) اَتَّيْنَا (دی ہم نے) مُوسٰی (موسیٰ کو) الْکِتٰبَ (کتاب) وَ الْفُرْقَانَ

اور رکھو تو یعنی قانون بشریت) لَعَلَّكُمْ رَتَاكُمْ تَهْتَدُونَ ۵ (راہ پاؤ) (۴)
وَإِذْ (اور جس وقت) قَالَ (کہا) مُوسَى (موسیٰ نے) لِقَوْمِهِ (واسطے قوم
اپنی کے) لِقَوْمِهِ (اے قوم میری) اَتَاكُمْ (تحقیق تم نے) ظَلَمْتُمْ (ظلم کیا) اَنْفُسَكُمْ
(جانوں اپنی کو) بِاتِّخَاذِكُمْ (ساتھ لکڑی تمہارے کے) الْحِجَلِ (بجڑے کو) قُلُوبًا
(سپ تو بہ کرد) اِلَى (طرف) بَارِعِكُمْ (پیدا کرنے والے اپنے کے) فَاقْتُلُوا (سپ
مارو) اَنْفُسَكُمْ (جانوں اپنی کو) ذَالِكُمْ (یہ) خَيْرٌ (بہتر ہے) لَكُمْ (تکو)
عِنْدَ (نزدیک) بَارِعِكُمْ (پیدا کرنے والے تمہارے کے) فَتَابَ (پس پھرایا
یعنی معاف کیا) عَلَيْكُمْ (اد پر تمہارے) اِنَّهُ هُوَ (تحقیق وہ ہے) التَّوَّابُ
(بڑا معاف کرنے والا) الرَّحِيمُ (مہربان)

حضرت موسیٰ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش

(۱) وَإِذْ (اور جب) قُلْتُمْ (کہا تم نے) لِقَوْمِي (اے موسیٰ) لَنْ (نہیں) دِيرُكُمْ (دیر گزرنے) تَوْفِينِ
(ایمان لادیں گے ہم) لَكَ (واسطے تیرے) حَتَّىٰ (تھیں) دِيَارِ تِلْكَ (نہیں) دِيَارِ
ہم) اَللّٰهُ (اللہ کو) جَهْدًا (ظاہر) فَاحْذَرُوا (پس بچو) اَنْفُسَكُمْ (انفس کو)
(بجلی نے) وَاَنْتُمْ (اور تم) تَنْظُرُونَ ۵ (دیکھتے تھے) (۲) ثُمَّ (پھر) بَعَثْنَا
(پلا یا ہم نے تم کو) مِنْ بَعْدِ (پچھے) مَوْثِقَكُمْ (اموت تمہاری کے) لَعَلَّكُمْ
(تاکہ تم) تَشْكُرُونَ ۵ (شکر کرو)

مَنْ وَسَلَوِي كَانَا زَلُّ كَرْنَا

(۱) وَظَلَمْنَا د اور سائبان کیا ہم نے، عَلَيْنَا د اور پر تھارے، الْعَام د باروں کو
وَأَنْزَلْنَا د اور اتارا ہم نے، عَلَيْنَا د اور پر تھارے، الْمَنْ د من، وَالسَّلَوِي
د اور سلوا، كَانَا د کہاؤ، مِنْ طَيْبَات د پاکیزہ، مَا د اوس چیز سے کہ، سَأَلْنَا د
دیا ہم نے تم کو، وَمَا د اور نہ، ظَلَمُوا د ظلم کیا انہوں نے ہم کو، وَلَٰكِنْ د اور
لیکن، كَانُوا د تھے، أَنْفُسَهُمْ د جانوں اپنی کو، لِيُظْلَمُوا د دظلم
کرتے)

شہر میں داخل ہوتے وقت نافرمان کی سزا

(۱) وَادْخُلُوا د اور جب، قُلْنَا د کہا ہم نے، ادْخُلُوا د داخل ہو، هَذِهِ د اوس،
النَّارِیَّةَ د گاہوں میں، فَكُلُوا د پس کھاؤ، مِنْهَا د اوس سے، حَيْثُ د جہاں،
سَبَقْتُمْ د پہلے ہوتم، سَاعِدَا د بافرغت یا ادْخُلُوا د اور داخل ہو، الْبَابِ
د دروازے میں، مُسَجِدًا د سجد کرتے ہوئے، وَقُولُوا د اور کہو، حِطَّةً د بخشش
مانگتے ہیں ہم، تَغْفِرُ د بخشینگے ہم، لَكُمْ د اوس واسطے تمہارے، خَطِيَاكُمْ د خطا
تمہاری، وَسَنَنْزِلُ د اور البتہ زیادہ دیگے ہم، الْمُحْسِنِينَ د نیکی کرنے
والوں کو، قَدَّلَ د پس بدل ڈالا، الَّذِينَ د ان لوگوں نے کہ، ظَلَمُوا
د ظلم کرتے تھے، قَوْلَهُ د بات کو، غَيْرُ د سوائے، الَّذِينَ د اوس کے جو، قِيلَ
د کہا گیا تھا، لَهُمْ د اوس واسطے ان کے، فَأَنْزَلْنَا د پس اتارا ہم نے، عَلٰی د اپر،

الَّذِينَ (اِدُن لوگوں کے کہ) ظَلَمُوا (ظلم کرتے تھے) رِجْزًا (عذاب) مِّنَ السَّمَاءِ
 (آسمان سے) بِمَا دَبُّوا بِسُلْبِهِمْ (کے کہ) كَانُوا (تھے) يَفْسُقُونَ (فسق
 کرتے)

حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی کی درخواست کی

(۱) وَكَرِهَ (اور جب) اسْتَسْقَى (پانی مانگا) مُوسَى (موسیٰ نے) لِقَوْمِهِ
 (دوسلے قوم انہی کے) فَقُلْنَا (پس کہا ہم نے) اضْرِبْ (مار) بِعَصَاكَ (ساتھ
 عصا اپنے کے) الْحِجَارَ (پتھر کو) فَانْفَجَرَتْ (پس بیٹ نکلی) مِنْهُ (ادس میں
 سے) اَنْثَارًا عَشْرًا (بارگاہ) عَيْنًا (چشمے) قَدْ (تحقیق) عَلِمَ (جانا)
 كُلُّ رَهْبَانٍ اَنَّا (ادس نے) مَسْتَرْبِعُهُمْ (رگھاٹ اپنا) كُلُّوا (دکھاؤ) وَ
 اَنْشُرُوْا (ادس پر) مِنْ تَرْهُقِ اللّٰهِ (رزق اللہ کے سے) وَلَهُ (ادست)
 تَعْتَوُّوْا (پرو) فِیْ دِیْحٍ (اَلرُّضْنِ) (دسین کے) مُفْسِدِينَ (فساد کرتے)

اعلیٰ رزق کے معاوضہ میں اونے چیزوں کی خواہش

(۱) وَكَرِهَ (اور جب) قُلْنَا (کہا تم نے) لِمُوسَى (اے موسیٰ) كُنْ (دہرگز نہ)
 نَصِيرًا (صبر کریں گے ہم) عَلٰی (ادپر) طَعَامٍ (کھانے) وَ اَحَدٍ (ایک کے)
 فَادْعُهُمْ (پس مانگ) لَنَا (داسلے ہمارے) رَبَّكَ (پروردگار اپنے سے) يَخْرُجُ
 (نکلے) لَنَا (داسلے ہمارے) مِمَّا (ادس چیز سے کہ) تُنْبِئُ (ادگاہانی ہے)

اَرْضُ رَزْمِ، مِنْ اَنْبِيَا رَسَاگ اوس کی سے، وَقِيَايْهَا (اور کڑی
 اوس کے سے) وَقَوْمِهَا (اور گھون اس کے سے) وَقَدَسِيهَا (اور مسور
 اوس کے سے) وَبَصِيهَا (اور بیاز اُس کے سے) قَالَ (کہا) اَنْتُمْ لَوْنُ
 (کیا بدلتے ہو) الَّذِي هُوَ دَوَّهٌ حَيْرٌ (اُدنی ناقص ہے) بِالَّذِي (بدلے
 اوس چیز کے کہ) هُوَ دَوَّهٌ حَيْرٌ (دہتر ہے) اِهْبِطُوا (ادرو) مِصْرًا
 (کسی شہر میں) فَإِنَّ (سپس تحقیق) لَكُمْ (روا سٹے تمہارے سے) مَا (جو)
 سَأَلْتُمْ (مانگا تم نے) وَصَوَّبْتُمْ (اور ماری گئی) عَلَيْهِمْ (اد پر ان کے)
 الذِّلَّةُ (ذلت) وَالْمُسْكَنَةُ (اور فقیر) وَبَاغْوُوا (اور پیرائے) بَعْضُ
 (ساتھ غصہ کے) مِنَ اللَّهِ (اس سے) ذَلِكَ (یہ) بِأَنَّهُمْ (اس واسطے کہ)
 كَانُوا (تھے) كَافِرُونَ (کفر کرتے) بِأَلِيَّتِ (ساتھ نشانیوں) اللَّهِ (اللہ)
 وَيَقْتُلُونَ (اور مار ڈالتے تھے) الْمُرْسَلِينَ (پیغمبروں کو) بَغْيٍ اَلْحَقَّ
 (ناحق) ذَلِكَ (یہ) بِمَا دَسَّ (داس واسطے کہ) عَصَوْا (نا فرمانی کی انہوں نے)
 وَكَانُوا (اور تھے) يُعْتَدُونَ (حد سے نکل جاتے) (۲) اِنَّ (تحقیق)
 الَّذِينَ (جو لوگ کہ) اٰمَنُوا (ایمان لائے) وَالَّذِينَ (اور وہ لوگ کہ) هَادُوا
 (یہودی ہو گئے) وَالنَّصَارَى (اور عیسائی) وَالصَّابِئِينَ (اور بے دین)
 هُنَّ (جو کوئی) اٰمَنَ (ایمان لائے) بِاللَّهِ (ساتھ اللہ کے) وَالنَّبِيِّمِ (اور
 ان) الْاَوْخِرِ (پچھلے) وَعَمِلَ (اور کام کرے) صَالِحًا (اچھے) فَلَهُمْ (سپس)
 (واسطے ان کے ہے) اَجْرُهُمْ (ان کا) عِنْدَ (نزدیک) رَبِّهِمْ

رب ادن کے، ولّٰہ (اور ہمیں) حَتَّٰت (ڈر) عَلَیْہُمْ (اد پر ادن کے) ولّٰہ
(اور نہ) ہُمْ (وہ) حِجْرُوْنَ ۵ دغلیں ہوویں)

عہد کے قبول کرنے سے خدانے اُن پر کوہ طور ٹپکدیا۔

(۱) وَاِذْ (اور جب) اَخَذْنَا دَیْیَاہُمْ (مَیْثَا قُلُومَ) دَیْیَاہُمْ (دول تہارا) وَرَفَعْنَا
(اور اُٹھایا ہم نے) قُوْلَکُمْ (اور یہ تہا رہے) اَلطُّورَ دَیْیَاہُمْ (اُٹھو دَیْیَاہُمْ) وَرَفَعْنَا
(اور جو کچھ) اَتَّیْنٰکُمْ (اور دَیْیَاہُمْ نے تم کو) یَقُوْۃً (دُزور سے) وَ اَذْکُرُوْۤا (اور
یا دکر) مَا دَیْیَاہُمْ (دَیْیَاہُمْ نے تم کو) اَتَّیْنٰکُمْ (دَیْیَاہُمْ نے تم کو) تَقُوْۃً ۵ (اور
(۲) ثُمَّ (پھر) نَوَکَیْمُ (دَیْیَاہُمْ نے تم کو) مِّنْ بَعْدِ (پھر) ذٰلِکَ (اس کے)
فَلَوْ (پس اگر) لَہُ (نہ ہوتا) فَضْلٌ (فضل) اللّٰہِ (اللہ کا) عَلَیْکُمْ (اور
تہا رہے) وَرَحْمَۃً (اور رحمت اس کی) لَکُمْ (البتہ ہو جاتے تم) مِّنْ اَلْخِیْرَ
۵ (زیاد پانے والوں سے) (۳) وَ لَقَدْ (اور البتہ تحقیق) عَلَّمْتُمْ (جاننے
تھے تم) الَّذِیْنَ (ادن لوگوں کو) اَعْتَدَ (اور حد سے نکل گئے) مِّنْکُمْ (تم میں
سے) فِیْ (دَیْیَاہُمْ) السَّبَبِ (سفہ کے) فَقُلْنَا (پس کہا ہم نے) لَہُمْ (ادن کو)
کُوْنُوْۤا (ہو جاؤ) قَوْدَۃً (بندر) خَاسِیْنِ ۵ (ذلیل) فَجَعَلْنٰہَا
وَسِیْرَ (پس کیا ہم نے اس قصہ کو) کَآلًا (عبرت) لِّمَا (دواسطے اُن کے جو) بَیْنَ یَدَیْہَا
(اور ویر و ادن کے تھے) وَمَا (اور جو) خَلَقْنَا (پس اُن کے تھے) وَمَوْعِظَۃً
(اور نصیحت) لِّلْمُتَّقِیْنَ ۵ (دواسطے پرہیزگاروں کے)

[illegible]

بہ سبب گمراہی یا نافرمانی کے انسان کا قلب تپہر سے زیادہ سخت

ہو جاتا ہے

وَمِنْكُمْ رَجُلٌ مَشَتْ دَحْتَ ہو گئے، قُلُوبُكُمْ دِل تہا رہے اَمِنْ لَعْدِ پچھے،
ذَالِكِ داس کے، فَهِيَ دس وہ کَالِحَا رَاۃ دماند تپہروں کے ہیں، اَوْدِا،
اَسْتَدُّ دزیا وہ مَشُوۃ دختی میں، وَاِنَّ دَاۃ تَحْقِیْقِ مِّنَ الْحِجَارِۃ
د بعض تپہروں میں سے) لَمَّا دہ ہک، تَفْخِیْرُو دپیٹ جاتی ہیں) مِنْهُ داس
سے) اَلَا تَهْتَفُو دہریں، وَاِنَّ دَاۃ تَحْقِیْقِ مِنْهَا د بعض ددن میں سے) لَمَّا
دوہ ہے کہ) یَشْفَقُو دپیٹ جاتا ہے) فَبِیْۤهٖ رُجُو دپس لکھتا ہے) مِنْهُ داس میں
سے) لَمَّا رُو دپانی، وَاِنَّ دَاۃ تَحْقِیْقِ مِنْهَا ددن میں سے) لَمَّا دالبہ
وہ ہے کہ) یَهْیَا دگر پڑتا ہے) مِّنْ خَشِیۃِ (ڈر سے) اللہ (اللہ کا وصا
د اور ہنیں) اللہ (اللہ) یَغْفِرُ (بے خبر) عَصَا داس چیز سے کہ) تَمُوتُو
(ا کرتے ہو تم)

خزانے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ یودی میرے احکام عہد بدلتے

(۱) اَفْطَمُوۡنَ دکیا پس طح رکھتے ہو تم) اُنْ دیکہ) یُوۡصَلُوۡنَ (دایان لاؤں
لَکُمْ دواسطے تہا رہے) وَقَدْ داور تحقیق) کَانَ دتہا خَرِیۡقُ دایک فرقہ،
مِنْهُمْ ددن میں سے) یَسْمَعُوۡنَ دسنا) کَلَامَ (کلام) اللہ (اللہ کا)
لَکُمْ دپس) یَحْرِقُوۡنَہٗ دبدل ڈالتے داس کو) مِّنْ بَعْدِ (پچھے) مَا داس

کہ عَقْلُوہ (سمجھ لیا تھا اس کو) وَهُمْ (ادارہ) لَعْلَمُونَ (جانتے تھے) (۲) وَارِج (ادرجی) لَعْلَمُونَ (جانتے ہیں) الَّذِیْنَ (ادن لوگوں سے کہ) اَمَنُوا (ایمان لائے) قَاوُوا (کہتے ہیں) اَمْتَا (ایمان لائے ہم) وَارِج (ادرجی) خَلَا (اکیلے ہوتے ہیں) بَعْضُهُمْ (بعض اُن کے) اِلٰی (طرف) بَعْضٍ (بعض کے) قَاوُوا (کہتے ہیں) اَتَحَدُّوْنَهُمْ (کیا کہہ دیتے ہو تم اُن سے) یَمَارِجِ (دھولا) اللّٰہُ (اللہ نے) عَلَیْکُمْ (ادرجی ہمارے) یُحَاجُّوْکُمْ (تا کہ جھگڑیں تم سے) بِہِ (ساتھ اس کے) عِنْدَ (نزدیک) رَبِّکُمْ (ادرجی ہمارے کے) اَفَلَا (کیا پس نہیں) تَعْقِلُوْنَ (سمجھتے) (۳) اَوَلَا (کیا نہیں) یَعْلَمُوْنَ (جانتے) اَنْ رَّیَہُ (کہ) اللّٰہُ (اللہ) یَعْلَمُ (جانتا ہے) مَا (جو کچھ) یُسِرُّوْنَ (چھپاتے ہیں) وَمَا (ادرجی کچھ) یُفْلِسُوْنَ (ظاہر کرتے)

بعض اُن پڑھ بیڑی لوگوں کے خوشنودی کے موافق احکام کہا کرتے تھے
 (۱) وَمِنْهُمْ (ادرجی اُن میں سے) اُمِّیُّوْنَ (ان پڑھے ہیں) لَا (نہیں) یَعْلَمُوْنَ (جانتے) الْکِتٰبَ (کتاب کو) اِلَّا (مگر) اَمَانِیْ (درازوئیں) وَارِج (ادرجی نہیں) هُمْ (وہ) اِلَّا (مگر) یُظَنُّوْنَ (گمان کرتے) (۲) فَوَیْلٌ (پس وائے ہے) لِلَّذِیْنَ (واسطے ادن لوگوں کے کہ) یَلْتَبِیْوْنَ (دکھتے ہیں) الْکِتٰبَ (کتاب) بِاَیْدِیْہِمُ (ساتھ ہاتھوں اپنے کے) ثُمَّ (پھر) یَقُولُوْنَ (کہتے ہیں) هٰذَا (یہ) مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ (نزدیک اللہ کے سے ہے) لَیْسَتْ رُوَا (تا کہ)

مول بیوی، بلکہ (بدلے اس کے) تَعْنَا (مول) قُلُوبًا (تہڑا) فَوَيْلٌ (اُس دے ہے)
 تَہُمُ (واسطے دن کے) مِمَّا (ادس سے کہ) کَتَبْتَ (لکھتے ہیں) اَیْدِیْہُمْ
 (ہاتھ اپنے سے) وَوَيْلٌ (اور دے ہے) تَہُمُ (دن کو) مِمَّا (ادس خیر سے کہ)
 یُکْسِبُونَ (دکھاتے ہیں) (۳) وَقَالُوا (اور کہتے ہیں) لَنْ (ہرگز نہ) نَحْسِنَا
 (لگے گی ہم کو) النَّارُ (آگ) اِلَّا (مگر) اَیَّامًا (دن) مَّعْدُودَةً (دے سے)
 قُلْ (کہ) اَتَّخِذْتُمْ (کیا لیا ہے تم نے) عِندَ (نزدیک) اللّٰہِ (اللہ کے) عِہْلًا
 (عول) فَلَنْ (پس ہرگز نہ) نُخْلَفَ (خلف کرے گا) اللّٰہُ (اللہ) عَہْدَہٗ
 (عہد اپنے کو اُم دیا) تَقُولُونَ (کہتے ہیں) اَلٰی (ادس پر) اللّٰہِ (اللہ کے) مَا
 (جو) لَہٗ (ہمیں) نَعْلَمُونَ (جانتے) (۴) بَلٰی (بلکہ) مَنْ (جو کوئی) کَسَبَ
 (کمائے) سَیِّئًا (برائی) وَآحَاطَ (ادر گھیرے) بِہٖ (ادس کو) خَطِیْئَتَہٗ
 (خطا ادس کی) فَاُولٰٓئِکَ (پس یہ لوگ) اَصْحَابُ (رہنے والے) النَّارِ
 (آگ کے ہیں) ہُمْ (وہ) فِیْہَا (دیج ادس کے) خٰلِدُوْنَ (ہمیشہ رہنے والے)
 (۵) وَالَّذِیْنَ (ادرجو کوئی) اٰمَنُوْا (ایمان لائے) وَعَمِلُوا (ادس کام کیے) الصّٰلِحٰتِ
 (اچھے) اُولٰٓئِکَ (یہ لوگ ہیں) اَصْحَابُ (رہنے والے) الْجَنَّةِ (دہشت کے)
 ہُمْ (وہ) فِیْہَا (دیج ادس کے) خٰلِدُوْنَ (ہمیشہ رہنے والے)

پروردگار عالم نے بنی اسرائیل سے ادا مردنواہی کے ساتھ پابند رہنے
 کے لیے عہد لیا

دَن وَاِذْ (اور جب) اَخَذْنَا (لیا ہم نے) مِيثَاقَ (قول) بَنِي إِسْرَآئِيلَ
 (بنی اسرائیل کا) لَا (نہیں) تَعْبُدُونَ (عبادت کر گئے) إِلَّا (مگر) اللَّهَ
 (اللہ کی) وَابْتَلَوُا الدِّينَ (اور ساتھ ہاں باپ کے) إِحْسَانًا (احسان کرنا) وَ
 ذِي الْقُرْبَىٰ (اور قربت والے سے) وَالْيَتَامَىٰ (اور یتیموں سے) وَالْمَسْكِينِ
 (اور فقیروں سے) وَقُولُوا لِلنَّاسِ (لوگوں سے) حُسْنًا (نیک بات)
 وَأَقِيمُوا (اور قائم رکھو) الصَّلَاةَ (نماز کو) وَآتُوا (اور دو) الزَّكَاةَ (زکوٰۃ کو)
 ثُمَّ (پھر) تَوَلَّيْتُمْ (پہر گئے تم) إِلَهَ (مگر) قَلِيلًا (تھوڑے)
 مِنْكُمْ (تم میں سے) وَأَنْتُمْ (اور تم) مُعْرِضُونَ (مونہ پھرنے والے ہو)
 (۲) وَاِذْ (اور جب) اَخَذْنَا (لیا ہم نے) مِيثَاقَكُمْ (عہد تمہارا) لَا (نہیں)
 تَسْفِكُونَ (ڈالو گے) دِمَاءَكُمْ (اپنے آپس کے) وَلَا (اور نہ) تَحْرِجُونَ
 النِّكَالَ (دو گے) أَنْفُسَكُمْ (کسی آپس اپنے کو) مِنْ دِيَارِكُمْ (دگروں اپنے
 سے) ثُمَّ (پھر) أَقْرَرْتُمْ (اقرار کیا تم نے) وَأَنْتُمْ (اور تم) تَسْفِكُونَ
 دِمَاءَكُمْ (۳) ثُمَّ (پھر) أَنْتُمْ (تم) هَٰؤُلَاءِ (وہ لوگ ہو کہ) تَقْتُلُونَ
 رِجَالًا (۴) اَلَّذِينَ هُمْ (آپس اپنے کو) وَحَرَجُونَ (اور نکال دیتے ہیں قریقاً
 ایک فرقہ کو) مِنْكُمْ (آپس سے) مِنْ دِيَارِهِمْ (دگروں ان کے سے)
 أَنْظَرُونَ (مدد گاری کرتے ہو) عَلَيْهِمْ (ادب ان کے) بِأَنَّهُمْ (ساتھ
 آنا) وَالْعُدُوَّانِ (اور تندی کے) وَإِنْ (اور اگر) يَأْتُواكُمْ (آتے ہیں
 تمہارے پاس) اَسْلُمَا (سنبھالو) فَمَا (تو) تَقْتُلُوهُمْ (بدلا دے پھرتے

پہلے اول کو) وَلَهُوَ (اور وہ بات) مُحَرَّمٌ (حرام ہے) عَلَیْكُمْ (اور پر تمہارے)
 اِخْرَاجَهُمْ (دکال دینا) اَدْنٰی (دیکھا پس ایمان لاتے ہو)
 بَعْضِ (ساتھ بعض) الْکِتَابِ (کتاب کے) وَتُكْفَرُوْنَ (اور کفر کرتے ہو)
 بَعْضِ (ساتھ بعض کے) فَمَا (پس کیا) اِجْزَآءُ (سزا) صَیْحٌ (ادس شخص
 کی) یَفْعَلُ (دک کرے) ذٰلِکَ (یہ کام) مِنْكُمْ (تم میں سے) اِلَّا (مگر) خِزْمٌ
 رِسَالِی (میں ریح) الْحَیٰوةِ (زندگانی) الدُّنْیَا (دنیا کے) وَیَوْمَ (اور دن)
 الْقِیَمَةِ (قیامت کے) یُرَدُّوْنَ (پیرے جا دیں گے) اِلَیْ (طرف) اَشَدِّ (بخت)
 الْعَذَابِ (عذاب کے) وَمَا (اور نہیں) اللّٰهُ (اللہ) بِغَافِلٍ (بے خبر) عَمَّا
 (ادس چیز سے) تَعْمَلُوْنَ (کرتے ہو تم) (۴) اُولَٰئِکَ (یہ لوگ) الَّذِیْنَ
 (وہ ہیں کہ) اٰتَمَرُوْا (میر لیا) الْحَیٰوةَ (زندگانی) الدُّنْیَا (دنیا کو) بِاِ
 لْآخِرَةِ (دبے آخرت کے) فَلَا (پس نہ) یُحَقِّقُ (ہلکا کیا جاوے گا) عَنْهُمْ
 (ادس سے) الْعَذَابُ (عذاب) وَلَٰ (اور نہ) هُمْ (ہم وہ) یَنْصَرُوْنَ
 (مدد کیے جا دیں گے)

خداوند عالم نے بغرض ہدایت رسولوں کو پے درپے بھیجا نا اہلوں نے بعض
 پیغمبروں کی تکذیب کی اور بعضوں کو قتل کیا
 (۱) وَلَقَدْ (اور البتہ تحقیق) اٰتٰیْنَا (دی ہم نے) مُوسٰی (موسیٰ کو)
 الْکِتَابَ (کتاب) وَوَقَّیْنَا (اور پے درپے ہمارے ہم) مِنْ بَعْدِهِ (پچھے اسکے)

بِالْمِثْلِ (بے غیر) وَاتَّيَا (اور دی ہم نے) عَلِیُّ (علی) ابْن (بیٹے)
 مَرْثَم (مریم کے کو) الْبَعِیَّت (معجزے ظاہر) وَآیْدُنْہ (اور قوت دی ہم نے)
 اِدس (کو) بِرُوح (ساتھ روح) الْقُدُس (پاک کے یعنی جبریل) اَفْطَمَا
 دِکھا پس جب) جَاؤْہُمْ (آیا تمہارے پاس) رَسُوْلُہ (پیغمبر) لِمَا (ساتھ)
 اِدس چیز کے کہ) لَہ (نہیں) تَقْوٰی (چاہتے) اَلْفُسْکُم (وہی تمہارے) سَتَکْبُو
 نُمْ (تکبر کیا تم نے) فَعَرِیْقًا (پس ایک فرقے کو) کَلَّیْدُمْ (جھٹلایا تم نے)
 وَفَرِیْقًا (اور ایک فرقہ کو) تَقْتُلُوْنَہ (مار ڈالتے ہو) (۲) وَقَالُوا (اور
 کہتے ہیں) قُلُوْا یٰنَا (دل ہمارے) غُلْفٌ (غلاف میں ہیں) یٰل (بلکہ) لَعَنَهُم
 (لعنت کیا ہے) اِدن (کو) اللہ (داشر نے) یُکْفِرْہُمْ (بہ سبب کفر اُن کے) فَعَلِیْلًا
 (پس تہوڑی سے) مَا یُؤْمِنُوْنَہ (ایمان لاتے ہیں)

قرآن شریف تصدیق کرتا ہے تو رات کی

۱) وَلَمَّا (اور جب) جَاؤْہُمْ (آئی اُن کے پاس) کِتَابُ (کتاب) مِنْ رُحْمِ
 اللہ (نزدیک اللہ کے سے) مُصَدِّقًا (سچا کرنے والی) لِمَا (واسطے اِدس)
 چیز کے کہ) مَعَهُمْ (ساتھ اُن کے ہے) وَکَالُوْا (اور رکھے) مِنْ قَبْلُ (پہلے اس
 سے) یَسْتَفْهِیْوْنَ (فتح مانگتے) عَلٰی (ادپر) الدِّیْنِ (ادن لوگوں کے کہ) کُفْرُوْا
 (کافر ہوئے) فَلَمَّا (پس جب) جَاؤْہُمْ (آیا ادن کے پاس) مَا (جو کچھ) عَرَفُوْا
 (پہچانا تھا) کُفْرُوْا (کافر ہوئے) بِہ (ساتھ اس کے) فَلَعَنَہُ (پس لعنت ہے)

اللہ (اللہ کی) علی (داپر)، الْکُفْرَیَّتِ ۵ (کافروں کے) (۲) بِسْمَاوِہِ
 ہے جو کچھ، اُنْزِلَ (اُنزل لیا ہے) بِہِ (ساتھ اس کے) اَنْفُسُہُمْ (انہوں
 اُن کی نے، اُنْزِلَ (اُنزل دیا) اُنْزِلَ (کفر کریں) بِہِ (ساتھ اس چیز کے کہ) اُنْزِلَ
 (اوتارا)، اللہ (اللہ نے) بَعِثْنَا (دیکھ کر) اُنْزِلَ (اس پر کہ) اُنْزِلَ (اوتارا)
 اللہ (اللہ نے) مِنْ فَضْلِہِ (فضل اپنے سے) علی (داپر) مَنْ (جس کے)
 بِسْمَاوِہِ (پا ہے) مِنْ عِبَادِہِ (بندوں اپنے سے) اَنْزِلَ (پس پہ آئے)
 لِيُخْضِبَ (ساتھ غصہ کے) علی (داپر) غَضَبِ (غصہ کے) وَلِيُكْفِرَ
 (اور واسطے کافروں کے) عَذَابِ (عذاب ہے) مِّنْہُمْ ۵ (دوسو کرنے والا)
 (۳) وَادِّ (اور جب) قِيلَ (کہا جاتا ہے) لَہُمْ (واسطے اُن کے) اَمْنًا
 (ایمان لاؤ) بِہِ (ساتھ اس چیز کے کہ) اُنْزِلَ (اوتارا ہے) اللہ (اللہ نے)
 نے، تَاوُوْا (کہتے ہیں) لَہُمْ (ایمان لائے ہم) بِہِ (ساتھ اس چیز
 کے کہ) اُنْزِلَ (اوتارا لیا) عَلَیْنَا (داپر ہمارے) وَلِيُكْفِرَ (اور
 کفر کرتے ہیں) بِہِ (ساتھ اس چیز کے کہ) وَرَاۤءَہُ (سوائے اس کے ہے)
 وَہُوَ (اور وہ) اَلْحَقُّ (سچ ہے) مَّقْصِدًا (سج کرنے والا) لِمَا (جو) مَعَهُمْ
 (ساتھ اُن کے ہے) قُلْ (کہ) قُلْ (دیں کیوں) تَقْتُلُوْنَ (مار ڈالتے تھے)
 اَنْبِیَاءَ (پیغمبروں) اللہ (اللہ کے کو) مِنْ قَبْلِ (پہلے اس سے) اِنْ
 (اگر) کُنْتُمْ (تھے تم) مُؤْمِنِیْنَ ۵ (ایمان والے) (۴) وَلَقَدْ (اور
 (بیت تحقیق) جَاءَکُمْ (آیا تمہارے پاس) مُوسٰی (موسیٰ) بِالْبَیِّنَاتِ (ساتھ

(لیوں کے) ثُمَّ دَہِرَ، اَتَّخَذَ لَكُمْ دَکْیْرًا تَمَّ (دیکھنا تم نے) الْعِجْلَ دَکْیْرًا مَیِّدًا (میں
 بَعْدًا دَکْیْرًا اوس کے) وَ اَنْتُمْ دَورَہُوتُمْ، ظَلَمُوْنَ ۝ (ظلم کرنیوالے)
 ۵) وَ اِذْ (اور جب) اَخَذْنَا دَلیاہِمَ لَیْسَ (لیا ہم نے) مِیثَاقَکُمْ دَہْدَہِہُمْ اَرْحَمًا
 دَورَہُوتُمْ اَیْہُمْ لَیْسَ (دوکرہوتے) اَلْطَّوْرَہُ دَہْدَہِہُمْ اَرْحَمًا (دیکھو)
 مَا (جو کچھ) اَتَّیْبَکُمْ دَلیاہِمَ لَیْسَ (کو) بَقُوۃً (زور سے) دَاسْمَعُوۃً
 دَورَہُوتُمْ قَالُوۡا دَہْاُنُوۡنَ لَیْسَ (کہا انہوں نے) سَمِعْنَا رَسَآہِمَ لَیْسَ (اور
 نہ مانا ہم نے) وَ اَشْہَرُوۡا (اور پلائی گئی) فِی رَیْحٍ (پھیل گئی) قُلُوۡہِہُمْ دَورَہُوتُمْ اُنْ
 لَیْسَ (کہ) الْعِجْلَ (محبت چھڑے کی) بَکْفَرِہُمْ (بے سبب کفر ان کے) قُلْ
 دَکْیْرًا (بیشمار دُعا ہے) یَاۡہُوتُمْ دَکْیْرًا (جو حکم کرتے تم کو) یٰہُ (ساتھ آگے)
 اِنَّمَا تَمَّ دَایَاہِمَ لَیْسَ اِنْ دَکْیْرًا (کہ تم) مُؤْمِنِیۡنَ ۝ (ایمان
 والے) قُلْ دَکْیْرًا اِنْ دَکْیْرًا (کہ تم) دَاسْمَعُوۡہُمْ (دوسطے تمہارے) الدَّارِ
 دَکْیْرًا (آخرت کا) عِندَ (نزدیک) اللّٰہِ (اللہ کے) خَالِصَۃً (خالص
 مِّنْ دُۡوۡنِ رَسُوۡلِہِ) النَّاسِ (لوگوں کے) فَمَتَّوۡا (پس آرزو کر تم) اَلْطَّوْرَ
 (موت کی) اِنْ دَکْیْرًا (کہ تم) صَدِیْقِیۡنَ ۝ (دوست) وَلٰکِنْ (اور
 ہرگز نہ) یَتَمَتَّوۡا (آرزو کرینگے اس کی) اَبَدًا (دکھی) لَکُمَا دَکْیْرًا (اس کے
 جو) قَدَمَتِ (آگے بھجیا) اَیْدِیْہُمْ دَہْاُنُوۡنَ لَیْسَ (اور اللہ) وَ اللّٰہُ (اللہ)
 عَلَیْہُمْ دَہْاُنُوۡنَ لَیْسَ (ظالموں کو) ۝ وَلَکِنَّا نَہْمُ (اور
 اَلْبَیۡتَ یَاۡدِیۡکَا اَدْنٰی) اَحْرَصَ (دیت حرص والا) النَّاسِ (لوگوں سے)

عَلٰی (اد پر) حَیٰوۃٌ (زندگی کے) وَصِنَ الَّذِیْنَ (اور اُن لوگوں سے کہ)
 اَشْرَکُوْا (شریک لاتے ہیں) اِیُّوْا (آرزو کرتا ہے) اَحَدُهُمْ (ہر ایک اور ان)
 کُو (کا شکے) لَیْمُوْا (عمر دیا جاوے) اَلْفَ (ہزار) سَنَۃٍ (برس کی) وَمَا
 (اور نہیں) هُوَ (وہ) یَسْخَرُ مِنْہِ (جہانے والا اُس کو) مِنَ الْعَذَابِ
 (عذاب سے) اَنْ (یہ کہ) لَیْمُوْا (عمر دیا جاوے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) لَیْسَ
 (دیکھتا ہے) بِمَا رَجُمُوْا (دکرتے ہیں)

جو کوئی خدا اور رسولوں اور فرشتوں کا عہد ہے تحقیق وہ کافر ہے
 (۱) اَمَلٌ (کہا) مَن (جو کوئی) کَانَ (ہے) عَدُوًّا (دشمن) لِجَبْرِیْلَ (واسطے
 جبریل کے) فَارَہَ (لیس تحقیق اُس نے) تَوَلَّاهُ (دو تارا ہے اُس کو) عَلٰی (اد پر)
 قَلْبِکَ (دل تیرے کے) یٰٰ ذٰی (ساترہ حکم) اللّٰہ (اللہ کے) مُصَدِّقًا (سچا
 کرنے والا) لَمَّا (دواسطے اُس چیز کے) بَیِّنَ (آگے اُس کے ہے) دَہْدَیْ
 (اور ہدایت) وَبَشِّرَ (اد پر خوش خبری) اِلَیْہِمْ (دواسطے ایمان والوں
 کے) مَن (جو کوئی) کَانَ (ہے) عَدُوًّا (دشمن) لِلّٰہِ (دواسطے اللہ کے)
 وَمَلَائِکَہِ (اور فرشتوں اُس کے کے) وَرُسُلِہِ (اور پیغمبروں اُس
 کے کے) وَجِبْرِیْلَ (اور جبریل) وَحِیْکِلَ (اور میکائیل کا) فَانِ (پس
 تحقیق) اللّٰہ (اللہ) عَدُوًّا (دشمن ہے) لِمُکَفِّرِیْنَ (دواسطے
 کافروں کے)

وَلَكِنَّ (اور لیکن) الشَّيْطَانِ (شیطانوں نے) كَفَرُوا (کفر کیا) يَعْلَمُونَ
دیکھتے تھے، النَّاسِ (لوگوں کو) السَّحَرِ (جادو) وَمَا (اور) پوری
کرتے تھے اس چیز کی اَنْزَلَ (اُتار دی گئی) عَلٰی (اور) الْمَلٰٓئِكَةِ (فرشتوں کے) یٰۤاٰیُّهَا (یہاں) لَیْسَ (نہیں) هٰرُوتَ (ہاروت) وَمَا رُوتَ
(اور) رُوتَ (وَمَا (اور نہیں) یَعْلَمُونَ (دیکھتے وہ دونوں) مِنْ (میں) أَحَدٍ
(کسی کو) حَتّٰی (حتیٰ) رِیَاسَ (تک) یَقُولُ (کہتے تھے) اِنَّمَا (سوائے اس کے نہیں
(کہ) نَحْنُ (ہم) فِتْنَةٌ (آزمائش ہیں) فَلَا (پس) مَتَ (تکلف نہ) (کا فرہو)
فَتَعَلَّمُونَ (سے) سیکھتے ہیں) مِنْهُمَا (دونوں سے) مَا (وہ چیز کہ)
یَقْبِضُونَ (جدا کر دیتے ہیں) بِهَا (ساتھ اس کے) بَاقِیْنَ (درمیان) الْمَرْ
(مرد کے) وَرُوحَهُمَا (اور جوہر اس کی کے) وَمَا (اور نہیں) هُمْ (وہ) بَصَ
رَیْنِ (ضرر پہنچانے والے) بِهَا (ساتھ اس کے) مِنْ (میں) أَحَدٍ (کسی کو) اِلَّا
(مگر) بِاِذْنِ (اللہ) (ساتھ علم اللہ کے) وَیَعَلَّمُونَ (اور سیکھتے ہیں)
مَا (وہ چیز کہ) یُحِیُّهُمْ (ضرر دیتی ہے) اِنْ (ان کو) وَلَا (اور نہ) یُنْفَعُهُمْ
(نفع دیتی ہے) اِنْ (ان کو) وَلَقَدْ (اور البتہ تحقیق) عَلِمُوا (دانتے ہیں) مَنْ
(جو کوئی) اَنْتَرَاهُ (مول لیوے اس کو) مَا (نہیں) لَہُ (وہ) اَسْطَ
(اس کے) فِی (دیج) الْاٰخِرَةِ (آخرت کے) مِنْ (کچھ) خَلْقٍ (خلق)
وَلَبِئْسَ (اور البتہ بُرا ہے) مَا (جو کچھ) شَرُّ (بدا ہے) لَہُ (بد کے)
(اس کے) اَنْفُسَهُمْ (جانوں اپنی کو) کُوْا (اگر) کَاثِرًا (دہرتے) یَعْلَمُونَ

(جانتے) (۲) وَلَوْ (اگر) اَنْتَهُمْ (تحقیق وہ) اٰمَنُوا (ایمان لاتے) وَتَقُوْا
 اور پرہیز گاری کرتے) مَلَقُوْۤہُ (البتہ ثواب تھا) مِنْ عِنْدِ رَزَدِکِ (سے)
 اللہ (اللہ کے) خَیْرٌ (بہتر) کُوْ (اگر) کَاوُوا (ہوتے) لَیَكُوْنُوْۤہُ
 (جانتے)

مسلمانوں کو سرکارِ دو عالم صلح کے ساتھ ادب سے پیش آنے
 (کا حکم)
 (۱) یٰۤاٰیُّہَا الَّذِیْنَ دُوْکُوْا اٰمَنُوا (ایمان لائے ہو) اَلَمْ تَرَ
 تَقُوْۤہُ (کہو) رَاعِیْنَا رَاعِنَا وَفُوْکُوْا (اور کہہنا انظرنا) (انتظار کرو
 ہمارا) وَاَسْمَعُوْا (اور سنو) وَلِلْکَافِرِیْنَ (اور واسطے کافروں کے ہے)
 عَذَابٌ (عذاب) اَلِیْمٌ (درد دینے والا) (۲) مَا دَہِیْہِ (یو دہست
 رکھتے) الَّذِیْنَ رَوَّہُ لُوْکٌ جَوْدٌ (کفری) (کافر ہوئے) مِنْ اَہْلِ الْکِتٰبِ
 (صحاب کتاب سے) وَلَا (اور نہ) الْمُشْرِکِیْنَ (مشرکوں سے) اَنْ (یکہ)
 یُنَزَّلَ (اور تاری جاوے) عَلَیْکُمْ (اور پرہیز) مِّنْ (کچھ) خَیْرٍ
 (بجلائی) مِّنْ رَّبِّکُمْ (پروردگار تمہارے سے) وَاللّٰہُ (اور اللہ) یَخْتَصُّ
 (خاص کرتا ہے) بِرَحْمَتِہِ (ساتھ رحمت اپنی کے) مَنَ دَجِسَ (تساؤم
 رہتا ہے) وَاللّٰہُ (اور اللہ) ذُو (صاحب) الْفَضْلِ (فضل) الْعَظِیْمِ
 (بڑے کا ہے) (۳) مَا دَجِیْ (موقوف کرتے ہیں ہم) مِنْ اٰیٰتِہِ (آیتوں)

سے) اُو دیا، نُسِیْہَا رہلا دیتے ہیں ہم، نَأْتِ دلاتے ہیں ہم، بِخَیْرٍ بہتر
 مَیْنِہَا (اوس سے) اُو دیا، مِثْلِہَا (مانند اوس کے) اَکْم (کیا نہ) تَعْلَمُ
 (جانا تو نے) اَنْتَ دیکھ، اللہ (اللہ) عَلٰی (اوپر) اَحْلَ (پہر) شَیْءٍ (چیز کے)
 قَدِیْرٌ (قادر ہے) (۴) اَکْم (کیا نہیں) تَعْلَمُ (جانا تو) اَنْتَ (سیدہ کہ)
 (اللہ) (اللہ) لَعْنَةُ (دو اسطے اس کے ہے) مَلَاکُ (پادشاہی) السَّمَوَاتِ
 (آسمانوں کی) وَاوَدُّعِط (اور زمین کی) وَمَا (اور نہیں) لَکُمْ (دو اسطے)
 تہا رہے) مِّنْ دُونِ اللّٰہِ (سوائے اللہ کے) مِّنْ (کوئی) کُوْنِ (دوست)
 وَلَا (اور نہ) نَفِیْہِ (مددگار)

اکثر اہل کتاب مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کر نیکی کو شیش کرتے تھے
 (۱) اَم (کیا) تُرِیدُوْنَ (ارادہ کرتے ہو تم) اَنْتَ دیکھ کہ تَسْأَلُوْا (سوال کرو)
 رَأْسُ لَکُمْ (دیں گے اپنے سے) لَمَّا (جب) سَأَلَ (سوال کیا گیا تھا) مُوسٰی
 (موسیٰ) مِّنْ قَبْلِ (پہلے اس سے) وَمَنْ (اور جو کوئی) یَتَبَدَّلِ (بدل
 ڈالے) الْکُفْرُ (کفر کو) بِاِلٰہِ یَمَانِ (بدلے ایمان کے) فَقَدْ (پس تحقیق
 ضَلَّ (گمراہ ہوا) سَوَاءٌ (راہ) السَّبِیْلِ (سیدھی سے) (۲) وَکَذَ (اور
 دوست رکھتے ہیں) کَثِیْرٌ (بہت) مِّنْ اَهْلِ الْکِتَابِ (اہل کتاب میں
 سے) لَوْ (کا شک) یُرِیْدُوْا لَکُمْ (دیں گے تم کو) مِّنْ کَعْبٍ (پچھے) اِنِّیْ
 (ایمان تہا رہے کے) کُفَّارًا (کافر) حَسَدًا (حسد سے) مِّنْ عِنْدِ

أَنْفُسِهِمْ (پاس جی اپنے کے سے) مَن لَّعَلَّ رَجَعِي (اس کے کہ) مَا تَبَيَّنَ
 (ظاہر ہو) لَكُمْ دَوَاسِطُ اُنْ (کے) الْحَقِّ (حق) فَاعْفُوا (پس معاف
 کرو) وَاصْفَحُوا (ادور درگزر) حَتَّىٰ دِيهَانَ تَلَاكَ (يَا أَيُّهَا (لا رے)
 اللَّهُ (اللہ) يَا مَوْجِدَ (علم بنا یعنی جہاد کا) اِنَّ (تحقیق) اللَّهُ (اللہ) دَامَ
 عَلَيَّ (اوپر) كُلِّ دَهْرٍ (شئی چیز کے) قَدِيرٌ (تقار ہے) (۳) وَاقِيمُوا
 (اور قائم رکھو) الصَّلَاةَ (نماز کو) وَالْزَكَاةَ (ادور رو) الزَّكَاةَ (زکوٰۃ)
 وَمَا (اور جو کچھ کہ) تَقْدِمُوا (اگے بھیجو گے) لَكُمْ دَوَاسِطُ (دواسطے جانوں
 اپنی کے) مَن خَيْرٍ (بھلائی سے) لِيَتَذَكَّرُوا (پاؤ گے اس کو) عِنْدَ (نزدیک)
 اللَّهِ (اللہ) دَامَ (تحقیق) اللَّهُ (اللہ) دَامَ (ساتھ اس چیز کے کہ)
 تَعْمَلُونَ (کرتے ہو) بِصَوْنِهِ (دیکھنے والا ہے)

یہودی انصار اے خاص کر اپنے کو جنتی سمجھتے اور ایک دوسرے کو گمراہ
 (بھی سمجھتے تھے)

وَقَالُوا (اور کہا انہوں نے) لَنْ دَهْرُكُمْ (نہیں دہر گزرے) يَدْخُلُ (داخل ہوگا) الْجَنَّةَ
 (بہشت میں) اِلَّا رَمْرَمًا (مَنْ رَجَعُوْا) كَانْ دَهْرُكُمْ (گاہے گاہے) (یہودی)
 اَوْ رِيًا (نصرائی) دَنَاصِرًا (تِلْكَ دِيهَانِ) اَمَّا نَبِيُّهُمْ (اور ان کے)
 اَنْ كِي (قُلْ دَکْہ) هَا تُؤَدِّلُوْا (بُرْہَانُكُمْ) دِلِيلِ (اپنی) اِنْ (اگر)
 كُنْتُمْ (میں) صَادِقِينَ (سچے) (۲) بَلَىٰ (بلکہ) مَنْ (جو شخص کہ)

اَسْلَمَ (سو پ دے) وَجْهَهُ (منہ اپنا) لِلّٰہِ (دواسطے اللہ کے) وَهُوَ (اور وہ)
 مُحْسِنٌ (نیکی کرنے والا) فَلَهُ (اس واسطے اس کے) اَجْرُکَ (ثواب اُس کا)
 عِنْدَ (نزدیک) رَبِّہِ (پروردگار اُس کی کے) وَلَا (اور نہیں) خَوْفٌ
 دُورٌ (علیہم (اور پر ادن کے) وَلَا (اور نہ) لَہُمْ (وہ) یَحْزَنُونَ (دُغَلین
 ہوں گے) (۳) وَقَالَتْ (اور کہا) الْیَہودُ (یہود نے) کَیْسَتْ (نہیں) النَّصْرَی
 (نصارے) عَلٰی (اور پر) شَیْءٍ (کسی چیز کے) وَقَالَتْ (اور کہا) النَّصْرَی
 (نصارے نے) کَیْسَتْ (نہیں) الْیَہودُ (یہود علی (اور پر) شَیْءٍ (کسی
 چیز کے) وَہُمْ (اور وہ) یَتَاوَنَ (پڑتے ہیں) اَلْکِتَابَ (کتاب) کَذَّالَکَ
 (اسی طرح) قَالَ (کہا) الَّذِیْنَ (ادن لوگوں نے) لَا (نہیں) یَعْلَمُونَ
 (جانتے) مِثْلَ (مانند) قَوْلِہُمْ (بات اُن کے کے) فَاِنَّہُ (اس واسطے) یَحْکُمُ
 (حکم کرے گا) بَیْنَهُمْ (درمیان اُن کے) یَوْمَ (دن) الْقِیَامَةِ (قیامت
 کے) فِیْہَا (وہاں) دِیْنِ (دین) اَدَسِ (تیرے کہ) کَاؤُوا (تھے) فِیْہِ (وہاں) دِیْنِ (دین) اَدَسِ (تیرے کہ) یَحْتَفِظُونَ
 (اختلاف کرتے)

جو خدا کی مسجد میں جانے سے روکے وہ بڑا ظالم ہے
 (وہ) وَمَنْ (اور کون ہے) اَظْلَمُ (بہت ظالم) مِمَّنْ (دادس شخص سے کہ)
 مَنَعَ (منع کرتا ہے) صَلَاحَ (مسجدوں) اللہ (اللہ کو) اَنْ (دیکھ)
 یَذْکُرَ (دکریا جاوے) فِیْہَا (وہاں) دِیْنِ (دین) اَدَسِ (نام اوس کا)

وَسَعَى (اور سعی کرتا ہے) فِی رِیْحٍ (خِزّابِہاء) (خزابی ادس کی) اَوَّلَیَّہِ
 (یہ لوگ) مَا کَانَ (نہیں لایق تھا) لَہُمْ (دواسطے ادس کے) اَنْ (یہ کہہ
 یَذْخُلُوْہَا (داخل ہوں ادس میں) اِلَّا (مگر) خَافِیْنِہٗ (دوستے
 ہوئے) لَہُمْ (دواسطے ادس کے) فِی رِیْحٍ (الدُّنْیَا (دنیا کے) خِزْمِی (خزائی
 ہے) وَلَہُمْ (اور دواسطے ادس کے) فِی رِیْحٍ (الْاٰخِرَۃِ (آخرت کے)
 عَذَابٍ (عذاب ہے) عَظِیْمٍ (۲) (بڑا) وَلِلّٰہِ (اور واسطے اللہ کے
 الْمَشْرِقِ (مشرق) وَالْمَغْرِبِ (مغرب) فَاکُنْہَا (پس جدھر کو)
 تَوَلَّوْا (منہ کرو تم) فَکُنْہُمْ (پس وہیں ہے) وَجْہُہٗ (منہ) اللّٰہُ (اللہ
 کا) اِنَّ (تحقّق) اللّٰہَ (اللہ) وَاسِعٌ (سماوی والا ہے) عَلَیْہِمْ (۲) (رب
 جاننے والا ہے)

خدا کے لئے کوئی بیٹا نہیں ہو

۱) وَقَالُوا (اور کہا انہوں نے کہ) اَتَتَّخِذَ (لکھڑی ہے) اللّٰہُ (اللہ) وَلَدًا
 (والاد) شُجْعَانًا (۱) (پاک ہے ادس کو) بَلْ (بلکہ) لَّہٗ (دواسطے ادس کے ہے)
 مَا (جو کچھ) فِی رِیْحٍ (السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کے) وَالْاَرْضِ (اور زمین
 کے ہے) کُلٌّ (سب) لَہٗ (دواسطے اس کے) قَانُتُوْنَ (۲) (فرماں بردار
 ہیں) (۲) (بدیع) (سید کرنے والا) السَّمٰوٰتِ (آسمانوں کا) وَالْاَرْضِ
 (اور زمین کا) وَادِّا (اور جب) قَضٰی (مقرر کرتا ہے کچھ) اَمْوًا (کام)

فَاتَّعَا دِیْسِ سَوَائِی اس کے نہیں کہ لَقَوْلُ دیکھے لکہ (واسطے اور کے)
کُنْ (ہو) فیکُونْ ۵ (دیس ہو جاتا ہے)

بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا؟
(۱) وَقَالَ (اور کہا)، الَّذِیْنَ (اور ان لوگوں نے جو) لَہ (ہیں) لَیَكْمُونْ ۵ (تجہ
کو) کیوں) لَہ (ہیں) لَیَكْمُونَا (کلام کرتا ہے ہم سے) اَللّٰہ (اللہ) اُو (یا -
کیوں نہیں) تَاَوَقَّیْنَا (آتی ہمارے پاس) اَیَّہُ (دشانی) کَذٰلِکَ (اسی
طرح) قَالَ (کہا تھا)، الَّذِیْنَ (اور ان لوگوں نے جو) مِنْ قَبْلِهِمْ (پہلے ان کے
تھے) مِثْلَ (مانند) قَوْلِهِمْ (بات اور ان کی کے) تَشَابِهَتْ (کیساں ہوئے
قَوْلِهِمْ (ادل اُن کے) قَدْ (تحقیق) بَيَّنَّا (بیان کر دیں ہم نے) لٰاِیْتِ
(نشانیوں) لَقَوْلِمْ (واسطے اور اس قوم کے کہ) یُقِیْمُوْنَ ۵ (یقین لاتے
ہیں) (۲) اِنَّا (تحقیق) اَمْرُ سَلَمٰتِکَ (بیجا ہم نے تجھ کو) بِالْحَقِّ (ساتھ
حق کے) بَشِیْرًا (دو شخبری دینے والا) وَ نَذِیْرًا (اور ڈرانے والا) وَلَہ
(اور نہیں) شُکْلٌ (پوچھا جاوے گا) اَصْحٰبِ (رہنے والوں) اَلْحَیْمِ ۵
(دو رخ کے سے) (۳) وَ کُنْ (اور ہرگز نہ) تَرْضٰی (راضی ہوں گے) عَنْکَ
(تجہ سے) اَلِیْہِمْ (یہو) وَ کَا (اور نہ) النَّصْرٰی (نصاری) حَتّٰی
(یہاں تک کہ) تَتَّبِعَ (پیروی کرے تو) مِلَّتَهُمْ (دین اور ان کے کی) قُلْ (کہہ
اِنّ (تحقیق) هٰدِیْ (ہدایت) اَللّٰہ (اللہ کی) هُوَ (وہی ہے) اَلْہُدٰی

(ہدایت) وَلَئِنْ دَارَاكَرَ اَتَّبَعْتَ (پیروی کرے گا تو) اَهْوَاؤُہُمْ
 (خواہشوں اُن کی کے) بَعْدَ رِجْہِی (الذی الذی اوس چیز کے کہ) جَاؤُكَ (آئی
 چیزے پاس) مِنْ اَلْعِلْمِ (علم سے) مَا رَہْنِی (لَا رَہْنِی) (روا سطرے) مِنْ
 اللّٰہِ (مست سے) مِنْ رَہْنِی (دوست) وَلَا (اور نہ کوئی) نَصِیْرُہِ
 (مددگار)

اہل ایمان قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے
 (۱) اَلَّذِیْنَ رَجَوُکَ (الذین رَجَوُکَ) (دی ہے ہم نے اُن کو) اَلْکِتَابَ (کتاب)
 نِیْلُوہُ (پڑھتے ہیں اوس کو) حَقَّ رَحْنِی (تِلَا وَتِلَا) (پڑھتے اوس کے کا) اُو
 لَئَاکَ (یہ لوگ) یُوْعَمِنُوْنَ (ایمان لاتے ہیں) بِہِ (ساتھ اُس کے) وَلَہُنَّ
 (اور جو کوئی) اَلْکِفْرُ (کفر کرے) بِہِ (ساتھ اس کے) فَادْلَکَ (اسی یہ
 لوگ) هُمْ (وہ ہیں) اَلْحَسْبُ وَنَاہِ (زیاں پانیوالے) (۲) یَلْبِیْ (اسے
 بیٹو) اِسْمَ اَبْنِی (بِقُوت کے) اَذْکُرُوْا (یاد کرو) نِعْمَی (نعمت میری) اَلَّتِیْ
 (جو) اَلْعَمَّتْ (انعام کی میں نے) عَلَیْکُمْ (اور پر تمہارے) وَاَنْتِ (اور یہ کہ)
 فَضَّلْتُکُمْ (بزرگی دی میں نے تم کو) عَلٰی دَاوِدَ (اَلْعَلَمِیْنَ) (عالموں کے)
 (۳) وَاتَّقُوا (اور ڈرو) اِنِّیْ مَا دَارَسَ دِنَہِ (لَا دِنَہِ) (تَجْنِیْ) (کفایت
 کرے گا کوئی) نَفْسُ (جی) عَنِ (کسی) نَفْسِ (جی سے) شَیْئًا (کچھ) وَلَا
 (اور نہ) یُقْبَلُ (قبول کیا جاوے گا) مِنْہَا (ادب سے) عَدْلُ (بدلا)

وَلَا (اور نہ) تَنْفَعُهَا (فائدہ دے گی) ادن (کو) شَقَاعَةٌ (شفاعت) وَلَا (اور نہ)
 هُمْ (وہ) يُنْصَرُونَ (۱۵ مدد دیے جاویں گے)

حضرت ابراہیم کی کئی باتوں میں آزمائش کی گئی

(۱) وَاِخْرَ (اور جس وقت) اُنْثٰی (آزمایا) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیم کو) رَبُّہٗ (رب
 اوس کے نے) یُطْلَمِتْ (ساتھ کئی باتوں کے) فَاتَمَّتْہُمْ (پس پورا کیا ادن کو) قَالَ
 (کہا) اِلٰی (تہتق میں) جَاعِلُکَ (کرنے والا ہوں تجھ کو) لِلنَّاسِ (دواسطے لوگوں
 کے) اِمَامًا (امام) قَالَ (کہا) وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ (اور اولاد میری سے) قَالَ
 (کہا) لَا دَہِیْیَ (بھیگا) عَہْدِیْ (عہد میرا) الظَّالِمِیْنَ (ظالموں
 کو) (۲) وَاِذْ (اور جب) جَعَلْنَا (کیا ہم نے) الْبَلِیَّتَ (کعبے کو) مَثَابَةً (جائے
 ثواب) لِلنَّاسِ (دواسطے لوگوں کے) وَ اٰمَنَّا (اور امن والا) وَ اٰتَمَّحْنٰ (اور
 اور کپڑا دم) مِنْ مَّقَامٍ (مقام) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیم کو) مُصَلًّی (جائے
 نماز) وَ عَہْدُنَا (اور عہد کیا ہم نے) اِلٰی (طرن) اِبْرٰهٖمَ (ابراہیم کے) وَ
 اِسْمٰعِیْلَ (اور اسمعیل کے) اَنْ (دیکھ) کَھْرَا (پاک رکھو) بَلِیّٰ (دکھریہ کو)
 لِبَطْنِیْنِ (دواسطے طائف کرنے والوں کے) وَ الْعٰقِبِیْنِ (اور اعدائے کرنے
 والوں کے) وَ اَلْسُلٰحِ (اور رکوع کرنے والوں کے) السَّجِّدِ (۱۵ سجدہ
 کرنے والوں کے)



حضرت ابراہیمؑ نے شہر کو امن میں رہنے کے لئے دُعا فرمائی
 (۱) وَادِّ (اور جب) قَالَ (کہا) اِبْرَاهِيمُ (ابراہیمؑ نے) رَبِّ (اے رب میرے)
 اجْعَلْ (کر) هَذَا (اس) بَلَدًا (شہر کو) اَمِنًا (امن والا) وَاسْرُقَ (اور
 رزق سے) اَهْلُهُ (رہنے والوں اس کے کو) مِنَ التَّمَلُّكِ (سیوؤں سے)
 مَنٍّ (جو کوئی کہ) اَمِنَ (ایمان لادے) مِنْهُمْ (ان میں سے) بِاللهِ (ساتھ)
 اللہ کے) وَالْيَوْمِ (اور دن) الْاٰخِرِ (پچھلے کے) قَالَ (کہا) وَمَنْ (اور جو
 کوئی) كَفَرَ (کفر کرے) فَاصْبِرْ (پس فائدہ دوں گا اوس کو) قَلِيلًا (تھوڑا) ثُمَّ
 اَضْطَرُّكَ (بے بس کر دوں گا اوس کو) اِلَى دُفْرٍ (عذابِ عذاب) النَّارِ
 (آگ کے) وَبَنَسْ (اور مری ہے) الْمُصِیوۃَ (جگہ پر جانے کی) (۲) وَادِّ
 (اور جب) یَوْفَعُ (دوٹھائی) اِبْرَاهِيمُ (ابراہیمؑ نے) الْفَوَاعِدَ (بنیامین
 البیتِ رکبے کی) وَاسْمِعِلْ (اور اسمعیلؑ نے) رَبَّنَا (اے رب ہمارے) تَقْبَلَ
 (قبول کرے) مَنَّا (ہم سے) اِنَّكَ اَنْتَ (تحقیق تو ہی ہے) السَّمِیْعُ (سننے
 والا) الْعَلِیْمُ (جاننے والا) (۳) رَبَّنَا (اے رب ہمارے) وَاجْعَلْنَا (کر ہم کو)
 مُسْلِمِیْنِ (مطیع) لَكَ (دو اسطے اپنے) وَكُنْ ذَرِیَّتِنَا (اور اولاد ہماری
 سے) اُمَّةً (ایک جماعت) مُسْلِمَةً (مذمبندار) لَكَ (دو اسطے اپنے) وَارْزُقْنَا
 (اور دکھا ہم کو) مَنَّا سِلْکَنَا (طرح عبادت کی) وَتُبْ (اور مہربانی رکھ) عَلَیْنَا
 (اور ہمارے) اِنَّكَ اَنْتَ (تحقیق تو ہی ہے) الثَّقَابُ (معاف کرنے والا)
 الرَّحِیْمُ (مہربان) (۴) رَبَّنَا (اے رب ہمارے) وَابْعَثْ (اور بھیج) قَدِیْمًا

(بیچ دن کے) رَسُوْلًا دِیْنِیْر، مِّنْهُمْ (ادن میں سے) یُثْبِتُوْا (رُطْبَہ) عَلَیْہُمْ
 (ادبر ادن کے) اٰیٰتِکَ (آیتیں تیری) وَیُعَلِّمُہُمْ (ادرسکھا دے اُن کو)
 اَلْکِتٰبَ (کتاب) وَالْحِکْمَۃَ (ادر حکمت) وَیُنِیْسُہُمْ (ادر پاک کرے اُن کو)
 اِنَّکَ اَنْتَ (تحقیق تو ہے) الْعَزِیْزُ (غالب) الْحَکِیْمُ (حکمت والا)

مّت حضرت ابراہیم سے وہی منہ پیرے گا جو احمق ہوگا
 (۱) وَمَنْ (ادر کون شخص) یَرْغَبُ (پیر جاتا ہے) عَنْ قِلَّةٍ (دین) اِبْرٰہِیْمَ
 (ادبر ابراہیم کے سے) اِلَّا دَمًا (منہ جس نے) سَفَہٌ (بے وقوف کیا) لِنَفْسِہٖ (جان
 اپنی کو) وَلَقَدْ (ادر تحقیق) اصْطَفٰیْہُ (پسند کیا ہم نے ادس کو) فِیْ رِیْحِ
 الدِّیْنِیَّۃِ (دنیا کے) وَاِنَّہٗ (ادر تحقیق وہ) فِیْ رِیْحِ (الْاٰخِرَۃِ (آخرت کے) مِنْ
 الصّٰحِیْنِ (۲) (البتہ صالحوں سے ہے) اِذْ (جب) قَالَ (کہا) لَہٗ (ادو کو)
 رَاجِعْ (پروردگار ادس کے نے) اَسْلِمَ (مطیع ہو) قَالَ (کہا) اَسْلَمْتُ
 (مطیع ہوا میں) لِمَا بَ (دواسطے پروردگار) الْعٰلَمِیْنَ (۳) (عالموں کے)
 وَوَصَّی (ادر وصیت کی) بِہَا (ساتھ اس کے) اِبْرٰہِیْمَ (ادبر ابراہیم نے) بَیْنِہٖ
 دِیْنِیْنَ (اپنے کو) وَکَعِیْقُوْبَ (ادر یعقوب نے) یٰلِیْنِیْ (۱) (بیو میرے)
 اِنَّ (تحقیق) اللّٰہُ (اللہ نے) اصْطَفٰی (پسند کیا) لَکُمُ (دواسطے تمہارے)
 الدِّیْنِ (دین) (فَلَا (پس نہ) تَقُوْنَنَّ (مردم) اِلَیْہِ (اد) وَاَنْتُمْ (اد)
 (تم) مُسْلِمُوْنَ (مطیع ہو)

حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد سے دریافت فرمایا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے

(۱) اَمَّ (کیا) کُنتُمْ (تہے تم) شَہِدَ آء (مظہر) اِذْ (جس وقت کہ) حَضَرَ اَکْثَرُ
 یَعْقُوبَ (یعقوبؑ کو) اَلْمَوْتُ (لاموت) اِذْ (جس وقت) قَالَ (کہا اوس نے)
 لِبَنِيهِ (اداسطے بیٹوں اپنے کے) مَا (کس چیز کو) تَعْبُدُوْنَ (عبادت کرو گے)
 مِنْ مَّ بَعْدِیْ (مجھے میرے) قَالُوْا (کہا انہوں نے) لَعَبْدُ (عبادت کریں گے ہم) اِلٰہِکَ
 (معبود تیرے کو) وَ اِلٰہِ (اور معبود) اٰبَائِکَ (دباپوں تیرے) اِنَّہُمْ (ابراہیمؑ
 وَ اِسْمٰعِیْلَ (اور اسمعیلؑ) وَ اِسْحٰقَ (اور اسحاق کے کو) اِلٰہًا (معبود) وَ اٰ
 حِدًا (ایک کو) وَ اٰحٰدَ (اور ہم) لَعَبْدُ (اداسطے اوس کے) مُسْلِمُوْنَ ۝ (مطیع
 ہیں) (۲) تِلْکَ (یہ تھی) اُمَّتٌ (ایک امت) قَدْ (تحقیق) حَلَّتْ (گذا رکھی)
 لَہَا (اداسطے اوس کے ہے) مَا (جو کچھ) کَسَبَتْ (کمایا اوس نے) وَلَکُمْ (اور
 واسطے تمہارے) مَا (جو کچھ) کَسَبْتُمْ (کمایا تم نے) وَلَا (اور نہ) تَسْلُوْنَ
 (پہچے جاؤ گے تم) عَمَّا (اداس چیز سے کہ) کَانُوْا (تھے) یَعْمَلُوْنَ ۝
 (وہ کرتے)

ملت حضرت ابراہیمؑ کے پابند رہنا چاہیے

(۱) وَقَالُوا (اور کہا انہوں نے) کُلُّنَا (ہو جاؤ) هُودًا (موسائی) اَوْ (یا)
 نَصٰرٰی (عیسائی) نَکُفُّوْا (راہ پاؤ گے تم) قُلْ (کہہ) بَلْ (بلکہ) سِیْرُوْا

کرتے ہیں ہم، مِلَّةَ رَدِّینِ اِبْرٰہِیْمَ (دراہیم کی جو) حَنِیْفًا (ایک طرف کا
 تھا، وَمَا دَارُنَا کَانَ دِتْہَا) مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۵ (مشرکوں سے) (۲) قَوْلًا
 (ہو) اٰمَنَّا (ایمان لائے ہم) بِاللّٰہِ (ساتھ اس کے) وَمَا دَارُ جَوْکِیْمَ (اور
 (اور تاری گئی) اِلَیْہِیْنَا (طرف ہمارے) وَمَا دَارُ جَوْکِیْمَ (اور تاری گئی)
 (ای طرف) اِبْرٰہِیْمَ (دراہیم کے) (وَسَمَاعِیْلَ (اور اسمعیل کے) وَاسْحٰجَ
 (اور اسحاق کے) وَیَعْقُوْبَ (اور یعقوب کے) وَالْاَسْبَاطَ (اور اولاد
 اس کی کے) وَمَا دَارُ جَوْکِیْمَ (اور تاری گئی) مُؤْتٰی (دی گئی) (وَعِیْسٰی
 (اور عیسیٰ کو) وَمَا دَارُ جَوْکِیْمَ (اور تاری گئی) النَّبِیُّوْنَ (پیغمبروں کو)
 مِنْ اٰتِیٰہِیْمَ ۶ (پروردگار اپنے سے) لَا (نہیں) نَعْرِیْ (جِدائی ڈالتے ہم)
 یٰنِیْنِ (درمیان) اَحٰکِیْمَ (کسی کے) قِنَہُیْمَ (ادن میں سے) وَنَحْنُ (اور ہم
 لَحْنُ (وہا سے اس کے) مُسٰمِقُوْنَ ۵ (مطیع ہیں) (۲) فَاِنْ (پس اگر)
 اٰمَنُوْا (ایمان لادیں) بِمِثْلِ مَا (ساتھ اس چیز کے کہ) اٰمَنُکُمْ (ایمان
 لائے ہو تم) بِہِ (ساتھ اُس کے) فَقَدْ (تحقیق) اٰہَدَدُوْا (راہ پاؤ گے)
 وَاِنْ (اور اگر) تَوَلَّوْا (پہر جا دیں) فَاِنَّمَا (پس سوائے اس کے نہیں کہ)
 ہُمْ (وہ) فِیْ (بیچ) شِقَاقٍ ۶ (خلاف کے ہیں) فَسَیْکَفِیْہُمْ (پس
 شَآءَ کَفَایَتِہُمْ (گاتھکوا دن سے) اللّٰہُ (اللہ) وَہُوَ (اور وہ) السَّمِیْعُ
 (سننے والا) الْعَلِیْمُ ۷ (جانتے والا ہے)

اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ سکتا ہے

(۱) صِبْغَةَ رَنگ دیا ہے ہم کو) اللہ (اللہ نے) وَمَنْ (اور کون ہے) اَحْسَنُ
 (بہتر) مِنَ اللہ (خدا سے) صِبْغَةَ رَنگ میں) وَخَيْرٌ (اور بہتر) لَهُ (اوسے
 کو) عِبَادَتِہٖ (عبادت کرنے والے ہیں) (۲) قُلْ دیکھ، اَتَحَاجُّوُنَا
 دیکھا جیسا کہ تم بہتر ہم سے) فِی دِیْنِ اللہ (اللہ کے) وَهُوَ (اور وہ ہے) دُ
 بَّارًا (پہر دو گار ہمارا) وَرَبِّکُمْ (اور پروردگار تمہارا) وَکُنَّا (اور واسطے
 ہمارے ہیں) اَعْمَالُنَا (عمل ہمارے) وَلَکُمْ (اور واسطے تمہارے ہیں) اَعْمَالُ
 کُمْ (عمل تمہارے) وَخَيْرٌ (اور بہتر) لَهُ (اوسے واسطے اس کے) مُخْلِصُونَ
 (اخلاص کرنے والے ہیں) (۳) اَمْ دیکھ، تَقُولُونَ (کہتے ہو تم) اِنَّ (تحقیق)
 اٰیٰتِہُمْ (آیتیں) وَاٰیٰتِہُمْ (اور آیتیں) وَاٰیٰتِہُمْ (اور آیتیں) وَاٰیٰتِہُمْ (اور آیتیں)
 وَتَقُولُ (اور بیوقوف) وَاَلَا سُبْحٰنَ (اور اولاد اس کی) کَا تُو (تھے)
 هُوَ (ہو) اَوْ (یا) تَصَوُّی (نماز) قُلْ دیکھ، عَاثَمٌ (کیا تم)
 اَعْلَمُ (بہت جانتے ہو) اَمْ اللہ (اللہ) وَمَنْ (اور کون ہے) اَظْلَمُ
 (بہت ظالم) مِمَّنْ (اس شخص سے کہ) کُتِبَ (لکھا گیا ہے) سَفَہًا (سفاک)
 گواہی) عِنْدَ (جو پاس اس کے ہے) مِنَ اللہ (اللہ کے طرف سے) وَ
 مَا (اور نہیں) اللہ (اللہ) بِنَافِلِ (بے خبر) عَمَّا (اور اس چیز سے کہ)
 تَعْمَلُونَ (کرتے ہو) (۴) تِلْکَ (یہ ایک) اُمَّةٌ (امت تھی کہ)
 قَدْ (تحقیق) خَلَّتْ (گزر گئی) لَهَا (واسطے اس کے ہے) مَا (جو کچھ)

كَسَبَتْ دِکھایا انہوں نے، وَكَلَّمْ داور واسطے تمہارا ہے، مَا دجو
 كَسَبْتُمْ دیکھایا تم نے، وَلَا داور نہ، تَسْعَلُونَ دپوچھے جاؤ گے
 عَمَّا داس چیز سے کہ، كَأَنفَاد تھے وہ، لَيَسْأَلُونَ
 دکر تے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قرآن شریف مع ترجمہ اردو

الم - الفاتحہ

تعریف الہی اور عبادت کا طریقہ بتلایا گیا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے
 (۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ ہر طرح کی تائیس اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں
 کا پرورش کرنے والا ہے (۲) الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ نہایت رحم والا بڑا مہربان
 (۳) مَلِكٍ يَوْمَ الدِّينِ ۝ روز جزا کا مالک ہے (۴) اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْذُ
 ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں (۵) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
 الْمُسْتَقِيْمَ ۝ ہم کو سیدھے رستے پر چلا دے (۶) صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ اوں
 کے رستے پر کہ جن پر تو نے فضل کیا (۷) غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝
 نہ اوں کے رستے پر کہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا نہ گمراہوں کے رستے پر

الم - البقرہ

قرآن شریف اور اہل ایمان کی تعریف میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (۱) شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان،
 (۱) اَلَمْ هَذَ الْكِتَابَ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝ اَلَّذِينَ هُمْ يَدْعُونَ ۝ يَسْمَعُونَ
 کہ جس میں کوئی بھی شبہ نہیں یہ بہتر کاروں کی رہنما ہے (۲) اَلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
 بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ اَدْنٰى كِى جَوْنِيبِ
 پر ایمان رکھتے اور نماز قائم رکھتے اور جو کچھ ان کو ہم نے دیا ہے اس میں سے
 (اللہ کی راہ میں) دیا بھی کرتے ہیں (۳) اَلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ
 وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ اور ان کی (رہنما
 ہے) جو کچھ کہ آپ پر نازل کیا گیا ہے اور جو کچھ کہ آپ سے پہلے نازل کیا گیا
 ہے اس پر اور قیامت کے دن پر بھی ایمان لاتے ہیں (۴) اَوَلَيْكَ عَلَى
 هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ قَوْلٌ لِّكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وہی لوگ اپنے خدا کے
 رستہ پر ہیں اور وہی فلاح بھی پانویا لے ہیں

اہل کفر کے نا اہلی کے بیان میں

(۱) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَّاءٌ عَلَيْهِمْ ءَاذُنُكُمْ اَمْ لَمْ يُنذِرْهُمْ اَمْ لَمْ يَمَسَّكُمْ
 لَا يُؤْمِنُونَ ۝ بے شک جو لوگ انکار کر چکے ہیں ان کے لئے تو آپ کا ڈر سنانا
 (اور) نہ سنانا (دونوں) برابر ہیں وہ ایمان نہ لائیں گے (۲) حَتَّمَا اللّٰهُ
 عَلَى قُلُوْبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ ۝ وَ عَلَى اَبْصَارِهِمْ فِشَاقٌ ۝ زُوْلُمْتْ لَهُمْ عَلٰى
 عَظِيْمٌ ۝ (کیونکہ) اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر

پردہ پڑا ہوا ہے اور اودن کو بڑا عذاب ہونا ہے

منافق زبان سے اقرار کرتا ہے قلب سے نہیں

(۱)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ
اور کچھ ایسے بھی لوگ ہیں کہ جو زبان سے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ (در اصل) وہ ایمان دار نہیں (۲) يَخْدَعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ وہ اس سے اپنے نزدیک اللہ کو اور ایمان داروں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو دھوکا دے رہے ہیں اور ان کو خبر بھی نہیں (۳) فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ يَمَّا كَانَ أَكْثَرُ كَذِبُونَ ۝ ان کے دلوں میں (شک کا) مرض ہے پس اللہ نے ان کا مرض بڑھا دیا ہے اور ان کو دمرنے کے بعد سخت عذاب ہے اس سبب سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ۝ ۶

منافق اپنی بُرائی کی تمغہ نہیں کر سکتا

(۱) وَإِذْ أَقِيلَ لَهُمُ لَأَنفُسِهِمْ فِي الْأَرْضِ قَالُوا لَئِنَّمَا هُمْ مُصْلِحُونَ ۝ اور جب ان سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ ملک میں فساد نہ کیا کرو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں (۲) إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَّا يَشْعُرُونَ ۝ دیکھو یہی تو مفسد ہیں لیکن ان کو خبر بھی نہیں (۳) وَإِذْ أَقِيلَ لَهُمُ امْكُتُوا

كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ بِمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۚ أَلَا إِلَهُهُمْ هُمْ أَسْفَهَاءُ
 وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ اور جب ان سے (یہ) کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایمان لاؤ
 جیسا کہ اور لوگ ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اسی طرح ایمان لے آئیں
 کہ جس طرح احمق ایمان لے آئے ہیں۔ سنا حقیق تو یہی ہیں مگر یہہہ جانتے نہیں
 (۴) وَإِذْ أَلْفُوا الَّذِينَ أَمُّوا قَالُوا آمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شُيَاطِينِهِمْ
 قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِؤْنَ ۝ اور جب ایمان داروں سے ملے
 ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیاطین کے پاس اکیلے ہوتے ہیں
 تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو دل لگی کیا کرتے ہیں (۵) اللَّهُ لِيُثَبِّتَ
 بِهِمْ وَيَمُدَّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْبَهُونَ ۝ (حالانکہ) اللہ اداں سے دل لگی
 کیا کرتا ہے اور اداں کو اداں کی گمراہی میں ڈھیل دیرہا ہے وہ اندھے ہو
 رہے ہیں ۝

منافق کی پہلی مثال

(۱) أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ ۖ فَمَا رَبَحَتِ تِجَارَتُهُمْ
 وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝ یہ (منافق) وہ لوگ ہیں کہ جہنم نے ہدایت
 دے کر گمراہی خریدی پس اداں کی تجارت میں کچھ بھی نفع نہوا اور نہ وہ تجارت
 کرنا ہی (جانتے تھے) (۲) مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْفَدَ نَارًا ۖ فَكَلِمًا
 أَمْسَأَتْ مَا هُوَ ۚ دَٰهَبَ اللَّهُ يَبُورُ بِهِمْ ۚ وَتَوَكَّهْ ۖ فِي ظُلُمَاتٍ لَّامِبٍ ۚ

اون کی مثل ادس شخص کی سی ہے کہ جس نے آگ سلگائی پس جیپ ادس کے
اس پاس روشنی ہوگئی تو خدا نے اون کی روشنی بھیا دسی اور اون کو اندھیریوں
سین چھوڑ دیا کہ (کسی طرح) نہیں دیکھتے (۳) صَمْرُکُمْ عَمٰی وَهُمْ لَا یَرٰوْنَ ۝
(وہ) گونگے ہیں بہرے ہیں اندھے ہیں پس وہ (کسی طرح) راہ پر نہ آویں گے

منافق کی دوسری مثال

(۱)

اَوْ كَيْصِبَنَّ السَّمَاءُ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعَدٌ وَبُرْقٌ يَّجْعَلُونَ اَصَابِعَهُمْ
فِيْ اُذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِيْنَ ۝
یاد اون کی مثال (آسانی بارش کی ہے جس میں اندھیریاں اور کرکٹ اور بجلی
بھی ہو (اور وہ) اپنی اونگھیاں اپنے کانوں میں موت کے ڈر سے ٹھونسے
لیتے ہیں اور خدا کافروں کو گھیرے ہوئے ہے (۲) يٰۤاَكَادُ الْبَرُّ يَخْطِفُ
اَبْصَارَهُمْ مَّحَلًّا اَمَّا لَهُمْ فَسْوَافِيْهِ ۚ وَاِذَا اَطْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا
وَلَوْ نَشَاءُ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ بجلی اون کی بنیائی کو اوچکے لیتی ہے جب اون کو روشنی
معلوم ہوتی ہے تو ادس میں چلنے لگتے ہیں اور جب اون پر اندھیرا چھا جاتا
ہے تو ٹھہر جاتے ہیں اور اگر خدا چاہے تو اون کی شنوائی اور بنیائی کو
کہوے بے شک اللہ ہر بات پر قادر ہے ۝

(1)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ ۝ لَوْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ الْبَنَاءَ فَلِمَ تَحْبِرُونَ الْأَوْلَادَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ ۝ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝

قرآن شریف کا معجزہ

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّمَّنْ مِثْلِهِ
وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝
اور اگر تم کو اس چیز میں کہ جو ہم نے اپنے بند پر نازل کی ہے شک ہو تو تم
بھی اس کے مانند کوئی سورۃ بنا کر لاؤ اور خدا کے سوائے جس قدر تمہارے
حاشی ہوں سب کو مدد کے لئے بلالو اگر تم سچے ہو (۲) فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا
وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ
لِلكَافِرِينَ ۝ پھر اگر تم نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے بچو

کہ جس کا ایندھن آدمی اور تھپسہ میں جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے،

موسین کو حنت کی بشارت

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ حَبْتَ بَجْرَىٰ مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي
رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتِيَ بِهِ مَثْنًا بِهَاءٍ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ
وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ اور اذن لوگوں کو کہ جو ایمان لائے اور انہوں
نے اچھے کام بھی کیے اس بات کا مشرودہ دیجیے کہ اذن کے لئے باغ ہیں جن
کے نیچے پڑی نہریں بہ رہی ہوں گی جب اذن کو وہاں کوئی چل کھائے کو ملیگا
تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم پہلے بھی کھا چکے ہیں اور اذن کو ہم شکل چیزیں
دی جائیں گی اور اذن کے لئے وہاں پاکیزہ بیبیاں ہوں گی اور وہ وہاں
سدا رہیں گے

مثال کے بیان کرنے سے مومن اور کافر کی آزمائش

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ
آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ
مَاذَا آتَانَا اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَهُدًى يُهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا
يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ۝ بے شک اللہ کسی مثال بیان کرنے سے نہیں شرماتا

چچہ کی ہو یا اس سے بھی بڑا ہر کسی اور کستہ چیز کی ہو) پھر جو ایمان دار ہیں تو تو
 اٹھو اپنے رب کی طرف سے صحیح جانتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ خدا کی اس
 سے کیا غمن ہے (جواب دیتا ہے) وہ اس سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں
 کو اس سے ہدایت کرتا ہے اور گمراہ تو اس سے بدکاروں ہی کو کیا کرتا ہے
 (۲) الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِمْ وَيَقْطَعُونَ مَا
 أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ هُمُ
 الْخٰسِرُونَ ۝ کہ جو اللہ کے عہد کو (مضبوط) بانڈہ کر توڑ دیتے ہیں اور جس
 کے جوڑنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو توڑ ڈالتے ہیں اور ملک میں فساد مچاتے
 پرتے ہیں یہی نقصان میں ہی پڑے ہوئے ہیں

(۱) کافروں کو اپنی قدرت کا مکمل کیٹن توجہ دلانا
 كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أََمْوَثًا فَاحْيَاكُمْ ثُمَّ تُمَيِّدُكُمْ ثُمَّ تَحْيِيكُمْ
 ثُمَّ إِلَيْهِ رَجْعُونَ ۝ تم اللہ کا یونکر انکار کر سکتے ہو؟ حالانکہ تم مُردے تھے (مُردہ)
 تھے، پس تم کو زندہ (موجود) کیا پھر تم کو مارے گا پھر تم کو زندہ کرے گا پھر تم
 اسی کے پاس پھر کر جاؤ گے (۲) هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مِمَّا فِي الْأَرْضِ جُجُعًا
 ثُمَّ أَسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
 اللہ وہ ہے کہ جس نے جو کچھ زمین میں ہے سب تمہارے لیے پیدا کیا پھر
 آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو اودن کو سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز

(بنانا) جانتا ہے ۵

ملائکہ نے اپنے کو بہتر جانا

۱۱) وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ۖ قَالُوْۤا اٰیَۤا نَحْمَلُ مِنْۢهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۗ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اور جب کہ آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانا چاہتا ہوں وہ بولے کیا تو زمین میں ایسے شخص کو خلیفہ کرنا چاہتا ہے کہ جو اس میں فساد پھیلائے اور خونریزیاں کیا کرے حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں پھر اس کی کیا ضرورت (اللہ نے) کہا میں جو کچھ جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے

حضرت آدم کے عمل سے ملائکہ کا عاجز ہونا

۱۲) وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآئِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ اور خدا نے آدم کو سب نام سکھائے پھر ان چیزوں کو فرشتوں کے سامنے کر کے یہ کہا کہ مجھ کو ان چیزوں کے نام تو بتلاؤ اگر تم سچے ہو (۱۲) قَالُوْۤا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ فرشتوں نے کہا تو پاک ہے ہم تو اسی قدر جانتے ہیں کہ جس قدر تو نے ہم کو بتلادیا ہے بے شک تو ہی بڑا جانتے والا حکمت

والا ہے (۳)، قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَاءِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَاءِهِمْ
 قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ
 وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝ (تب خزانے) فرمایا اے آدم (فرشتوں کو) ادن چیزوں
 کے نام تم بتا دو پھر جب آدم نے (فرشتوں کو) ادن کے نام بتا دیئے (تو خزانے) فرمایا
 کہ کیا میں نے تم سے نہ کہہ دیا تھا کہ میں آسمانوں و زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہوں
 اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ رکھتے ہو اوس کو بھی جانتا ہوں ۝

ملاحظہ کر حکم ہوا کہ حضرت آدم کے علم کی تنظیم کرو
 رَاَوْا ذُقْنَا لِلْمَلَكَةِ اسْجَلُوا الْإِلَٰهَ فَسَجَدُوا إِلَّا ابْلِيسَ طَائِفِي
 وَاسْتَكْبَرُوا وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ اور جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم
 کے آگے جھکو (تنظیم کے لیے) پس وہ (سب) جھکے مگر ابلیس کہ اوس نے انکار اور
 تکبر کیا اور وہ تھا بھی کافروں میں کا ۝

حضرت آدم اور حوا کو جنت میں رہنے کا حکم
 ۱، وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ
 شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ اور ہم نے
 کہا اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں جاؤ اور وہاں دل بہر کے جہاں سے
 چاہو کھاؤ و پیو، اور اس درخت کے پاس بھی نہ جھکنا و نہ بڑا جھازہ

ہجرت گے

حضرت آدم اور حوا کا جنت سے نکلنا اور توبہ کا قبول ہونا

(۱) فَاذْهَبَا إِلَىٰ الْجَنَّةِ مَعًا فَإِذَا خَرَجْتُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُم لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝ پھر شیطان نے اون کو وہاں سے ڈگمگادیا پھر جس عیش میں وہ تھے اس سے نکلوا کر رہا اور ہم نے حکم دیا کہ تم نیچے اترو تم میں سے ایک دوسرے کا دشمن ہے اور تمہارا ایک وقت تک (زمین پر) ٹھکانا اور سامان ہے (۲) فَتَلَاوِي اٰدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ پھر آدم نے اپنے رب کی طرف سے چند کلمات حاصل کیے تب (خدا نے) آدم کو معاف کر دیا بے شک وہ معاف کرنے والا مہربان ہے (۳) قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَاَمَّا يٰۤاٰدَمُ فَارْقُبْ اَنْفَكَ لَا تُكِبْ عَلٰى عَيْنَيْكَ فَتَكُنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ پھر آدم کو میرے پاس میرے طرف سے کوئی ہدایت نیچے (نوا) اس پر عمل کرنا کس لیے کہ جو میری ہدایت پر چلیں گے تو اون پر نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۴) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَذَّبُوْا بِآٰتِنَا اَوَّلٰتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اور جو انکار کرنے اور سہارے آیتوں کو چیللائیں گے وہی جہنمی بھی ہوں گے جو اسی میں ہمیشہ رہا کریں گے پڑ

عہد کو پورا کرنے کا حکم:

(۱) یٰبَنِی إِسْرَآئِیْل اذْكُرُوا نِعْمَتَی الّٰی اٰلَمْتُمْ عَلَیْكُمْ وَاَوْفُوا بِعَهْدِیْ
اَوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاَیَّیْ فَادْهَبُوْنَ ۝ بنی اسرائیل! میری وہ نعمتیں یاد
کرو کہ جو میں نے تم کو بخشی تھیں اور میرے اقرار کو پورا کرو تو میں بھی تمہارے
اقرار کو پورا کروں اور مجھہ ہی سے ڈرا کرو

قرآن پر ایمان لانے کے لیے ناکید کی گئی

(۱) وَاٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ كٰفِرٍ بِهٖ وَلَا
تَشْتَرُوْا بِآیٰتِیْ نَسْمًا قَلِيْلًا وَاَیَّیْ فَاتَّقُوْنَ ۝ اور اس کتاب (یعنی
قرآن) پر ایمان لاؤ کہ جس کو میں نے تمہارے اصول دین کی تصدیق کرتا ہوا
نازل کیا ہے اور سب سے پہلے تم اوس کے متکبر نہ بنو اور میری آیتوں کو تھوڑی
سی قیمت لے کر نہ بے چو اور مجھہ ہی سے ڈرا کرو

صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

(۱) وَلَا تَلْسَوْا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْفُرُوا بِالْحَقِّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اور سچ میں
جھوٹ نہ ملایا کرو اور جان بوجھ کر حق کو نہ جھپٹایا کرو (۲) وَاَقِمُوا الصَّلٰوةَ
وَاَتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّكْعٰتِ ۝ اور نماز قائم کیا کرو اور زکوٰۃ
دیا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر کے رہو (۳) اَنَامُوْنَ النَّاسَ

بِالْيَوْمِ تَتُوبُونَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَسُوْنُ الْكَيْبُ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ کیا اگر کوئی
 توبہ کی کرنا بتاتے ہو اور اپنی خبر بھی نہیں رکھتے حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو پھر
 کیوں نہیں سمجھتے (۴) وَاسْتَغْنُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۝ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ
 اِلَّا عَلَى الْحَاشِيْنَ ۝ اور صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بلاشبہ نماز مشکل ہے
 لگراؤں پر کہ جو عاجزی کرتے ہیں (۵) الَّذِيْنَ يَطُوْنُ اَنْتُمْ مَلْفُوْرٌ رَّهْمٌ
 وَاَنْتُمْ اِلَيْهِ رَاْجِعُوْنَ ۝ اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ضرور ہم کو اپنے پروردگار
 سے ملنا ہے اور ہم کو اوس کے پاس پہنچ کر جانا ہے (پس اون پر کچھ بھی مشکل
 نہیں

نعمات الہی کو یاد کرو اور قیامت کے دن کوئی کسی کا آئے گا
 (۱) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا فِىْمَتِىْ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَلَا اَتٰىكُمْ
 عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ اے مومن! میری اون نعمتوں کو یاد کرو کہ جو میں نے تم
 کو بخشیں اور میں نے تم کو جہان پر فضیلت دی (۲) وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا يَخْرُجُ
 نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ
 وَلَا هُمْ يُنصَرُوْنَ ۝ اور اوس دن سے بھی ڈرو کہ جس دن کوئی شخص کسی کے
 کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ اون کے لیے کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ
 اوس کے عوض میں کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ اون کی مدد کی جائے گی



بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دلانا

(۱) وَإِذْ نَجَّيْنَاكَ مِنَ ابْنِ فِرْعَوْنَ لَيْسَ مَوْتُكَمُ سَوْءَ الْعَذَابِ يَدْرِيحُونَ أَبْنَاءَكُمْ
وَلَيْسَ يَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ اور دوس
وقت کو بھی یاد کرو جب کہ ہم نے تم کو فرعونوں سے نجات دی وہ تم کو برسی طرح
کا عذاب دیا کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو
زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری
برسی آزمائش تھی (۲) وَإِذْ فَرَقْنَا بَيْنَكُمُ الْيَمْرُوعَيْنِ وَآخَرُ قَنَا أَلِ
فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝ اور دوس وقت کو بھی یاد کرو جب کہ ہم نے
تمہارے لئے سمندر کو بچھاڑ دیا پس تم کو تو بچا لیا اور تمہارے دیکھتے فرعونوں
کو ڈوبو دیا تو

حضرت موسیٰ کا کہہ طور پر چالیس راتیں رہا تو ریت کا حاصل کرنا نہ ہو
(۱) وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ أَخَذْنَا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ
ظَالِمُونَ ۝ اور دوس وقت کو بھی یاد کرو جب کہ ہم نے موسیٰ سے چالیس
رات کا وعدہ کیا پھر اس کے بعد تم نے عجلہ لیا حالانکہ تم ستم کر رہے
تھے (۲) ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝
پھر اس کے بعد بھی ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو (۳) وَإِذْ أَلَيْنَا
مُوسَىٰ الْكُتُبَ وَالْمِزْنَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ اور دوس وقت کو بھی

یاد کرو) جب کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) اور قانون شریعت دیا تاکہ تم ہدایت پاؤ (۴) ، **وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ إِنكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْجِنِّ قُتُلُوا إِلَىٰ بَارِكُمْ فَأَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِكِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ** ۵ اور (اوس دن کو بھی یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ ہائیو! بلا شک تم نے سچڑا بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کر لیا پس اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرو (اور وہ یہ ہے) کہ آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرے یہ تمہارے لیے تمہارے پروردگار کے نزدیک بہت بہتر ہے پھر تم کو خدا نے معاف کیا بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے ۵

حضرت موسیٰ سے خدا کو علانیہ دیکھنے کی خواہش

(۱) **وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَئِنْ لَّمْ نَرِ اللَّهَ جَهْرَةً فَاخْذُكُمُ الصَّعِقَةَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ** ۵ اور (اوس دن کو بھی یاد کرو) جب کہ تم نے (یعنی تمہارے بزرگوں نے) کہا کہ اے موسیٰ جب تک کہ ہم خدا کو علانیہ نہ دیکھ لیں گے آپکا ہرگز یقین نہ کریں گے تب تم کو بجلی نے دیکھتے دیکھتے آلیا (۲) **ثُمَّ لَبَّيْتُمُ مِّنْ بَعْدِ هَٰذَا قُلْتُمْ سُبْحَانَكَ لَا تَعْذِلُهُمْ عَنْ هَٰذَا قُلْتَ إِنَّكَ مَنَّانٌ** ۵ پھر ہم نے تم کو تمہارے مرنے کے بعد جلا اٹھایا تاکہ تم شکر کرو

من و سلوے کا نازل کرنا

(۱) وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَیَ كُلُّوْهُنَّ طَیِّبَاتٍ
مَا سَأَلَکُمْ مَّا ظَلَمُوْنَا وَلَکِنْ کَاوُواْ اَنْفُسَکُمْ یَظْلِمُوْنَ ۝ اور ہم نے
تم پر ابر کا سایہ کیا۔ اور تم پر من و سلوی اتارا (اور اجازت دی کہ) جو کچھ ہمنے
تم کو پاکیزہ چیزیں عطا کی ہیں ان میں سے کھاؤ (پیو) اور انہوں نے ہمارا تو
کچھ بھی نہیں لگاڑا بلکہ اپنا ہی کچھ لگاڑتے رہے

شہر میں داخل ہوتے وقت نافرمانی کی سزا

(۱) وَادْخُلُواْ اِذَا قُلْنَا هٰذِهِ الْقَرْیَةُ فَکُلُوْا مِنْهَا حٰیثُ شِئْتُمْ رَعٰلًا وَّ
ادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُولُوْا حِطَّ لَّغُفْرَکُمْ حُطَّیْکُمْ وَسَبِّحُوْا الْحَمْدَ
اور (یا کرد) جب کہ ہم نے کہا کہ اس شہر میں جاؤ پھر وہاں دل بہر کر جہاں سے
چاہو کھاؤ اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے گھسنا اور معافی مانگتے ہوئے جانا
تو ہم بھی تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور اچھے لوگوں کو اور زیادہ بھی دینگے
(۲) فَبَدَّلَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَیْرَ الَّذِیْ قِیْلَ لَهُمْ فَاَنزَلْنَا عَلَی
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ یَمَکَاوُْنَ اَلْیَسْقُوْنَ ۝ پہرہ تم کا
اوس بات کے سوائے جو ان سے کہی گئی تھی (اور بات) کہنے لگے تو
ہم نے بھی ان شہریوں پر ان کی بدکاری کے سبب جو دہ کیا کرتے تھے
آسمان سے ایک بڑی بلانا زل کی ٹہری

حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے پانی کی درخواست کی

(۱) وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرِبَهُمْ ذَكَرُوا شَرِبُوا مِنْ رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مَفْسِدِينَ ۚ (اور یاد کرو) جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی کی درخواست کی تو ہم نے فرمایا (ای موسیٰ) اپنے عصا کو پتھر پر مارو (انہوں نے عصا مارا) تو اس سے بارہ چشمے پہوٹ نکلے سب لوگوں نے اپنا گھاٹ جان لیا (اجازت دی گئی کہ) خدا کے دیے ہوئے رزق میں سے کہاؤ اور پیو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پیرو ۛ

اعلیٰ رزق کے معاد میں ادنیٰ چیز دینی خواہش

(۱) وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُثْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلَٰهَا قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ هُمْ يَقْتُلُونَ وَيَكْفُرُونَ ۚ وَاللَّهُ ذَالِكُ الْغَيِّبِ الْخَفِيٍّ ذَالِكُ الْبَاطِنِ ۖ هُمْ يَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذَالِكُ يَمَٰعَصُوا وَكَانُوا يُعْتَدُونَ ۚ (اور یاد کرو) جب کہ تم نے موسیٰ سے کہا کہ ہم تو ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے پس ہمارے لیے اپنے رب سے مانگیے کہ وہ ہمارے لیے زمین کی پیداوار میں سے

ساگ اور کلکڑی اور گیمپوں اور مسور اور پیاز پیدا کرے (موسیٰ نے) کہا کیا تم
 برسی چیز کو اچھی چیز کے بدلے میں لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اتر پڑو جے
 نیک جو تم مانگتے ہو تم کو ملے گا اور (اون کی ان باتوں سے) اون پر ذلت اور
 سنگلاہن ڈالا گیا اور انہوں نے غضب الہی کما یا یہ اس لیے کہ وہ خدا کی
 نشانیوں کا انکار کرتے رہتے تھے اور ناحق نبیوں کو قتل کیا کرتے تھے (اور
 نیز) یہ (غضب الہی) اس لیے ہوا کہ وہ نافرمانی کیا کرتے (اور حد سے بڑھاتے
 تھے) ۲، اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرَی وَالصّٰبِیْنَ
 مِنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلْ صٰلِحًا فَلَهُمْ اُجُوْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
 وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَكَانَ لَهُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ جو کوئی مسلمان اور یہودی اور
 نصرانی اور صابی امڈ اور روز آخرت پر ایمان لائے اور اچھے کام بھی کرتا
 رہے تو اون کا اجر اون کے رب کے ہاں موجود ہے اور نہ اون پر کچھ خوف
 طاری ہوگا اور نہ وہ کچھ غم کریں گے ۵

عہد کے قبول نہ کرنے سے خدا نے اون پر کوہ طور بلند کیا

۱، وَاِذْ اَخَذْنَا مِیثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ مُخَذَّوْا اٰتٰیْنٰکُمْ
 یَقِیْنًا وَاَذْکُوْا اَمَّا فِیْہِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے
 تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور بلند کیا (اور کہا) جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے
 اس کو مضبوط ہو کر لو اور جو کچھ اس میں ہے اس کو یاد رکھو تاکہ تم پر بہتر کار

(۲) ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
 لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ پہر تم اس کے بعد بھی پہر گئے پہر اگر تم پر خدا کا فضل
 اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم تباہ ہو جاتے (۳) وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ
 اعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُفُّوا قِرْدَةً خَاسِرِينَ ۝ اور
 بے شک تم کو وہ لوگ بھی معلوم ہیں جنہوں نے تم میں سے سبت کے دن زیادتی
 کی تھی پہر ہم نے ان سے کہہ دیا کہ ذلیل بھٹکارے ہو ے بند رہو جاؤ (۳)
 فَجَعَلْنَاهَا كَكَلِّ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝
 پس ہم نے اس واقعہ کو اس زمانہ کے لوگوں کے لیے اور ان سے پہلے لوگوں کے لیے
 عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا

خداوند عالم کاے کو فرج کرنے کا حکم دیکر اپنی قدرت کو ظاہر فرمایا ہے
 (۱) وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْبَقَرَةَ
 آلَتًا تَعْبُدُونَهَا قَالُوا مَا هِيَ قَالُوا أَأَعُودُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ اور
 دیا دکر وہ جب کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم کو خدا حکم دیتا ہے کہ ایک گائے
 فرج کر ڈالو وہ بولے کیا آپ ہم سے دل لگی کرتے ہیں (موسیٰ نے) کہا خدا کی
 نیناہ کہ میں (دل لگی کر کے) جاہلوں میں شامل ہو جاؤں (۲) قَالُوا ادْعُ
 لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ قَالُوا إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِسٌ
 وَلَا نَكَرٌ وَهِيَ بَيْنَ ذَلِكَ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ۝ (نبی اسرائیل نے)

کہا اپنے حذل سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے کہ کیسی ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ یہ
 فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہو کہ جو نہ بڑھی ہو نہ بچڑھی اس کے بیج کی اس
 سویر اب تو جو تم کو حکم دیا گیا ہے کرو (۳) قَالُوا دُعِ لَنَا رَبَّكَ يَبْنَ لَنَا
 مَا لَوْ هُئَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءٌ فَاقِحٌ لَوْ هُئَا تَسْرُ
 النَّظِيرَيْنِ ۝ وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے (اس کا رنگ کیسا
 ہو؟ (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایسے زرو و دھڑھاتے رنگ کی (یعنی بہت
 زرد و پیلی) گائے ہو کہ جو دیکھنے والوں کو خوش معلوم ہو (۴) قَالُوا دُعِ لَنَا رَبَّكَ
 يَبْنَ لَنَا مَا هِيَ ۚ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهُ عَلَيْنَا وَإِنَّا رَنُ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْذُونَ ۝
 وہ بولے اپنے رب سے پوچھو کہ وہ ہم کو بتائے وہ کیسی ہو اس لئے کہ ہم کو تو گایوں
 میں (حنیڑاں) امتیاز نہیں معلوم ہوتا اور اگر خدا نے چاہا تو ہم ٹھیک تیار کا
 لیں گے (۵) قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَكُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَكَأَنَّ
 تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا قَالُوا الْإِنِّ حِثَّ بِالْحَقِّ فَنَذَجُوهَا
 وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ۝ (موسیٰ نے) کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے
 ہو کہ جو نہ ہلوں میں جتی ہو اور نہ لادکشی کی ہو عسلی ہو اس میں کوئی دلع
 دہیہ بھی نہ ہو و دبرے دہاں) اب آپ نے ٹھیک بات بتلائی پس اس
 کو ذبح کر دیا مگر کرنے والے نہ تھے (۶) وَأَذَقْتُمْ نَفْسًا فَاذَرَهُ تَنْفِهًا
 وَاللَّهُ مَخْرُجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝ اور (یاد کرو) جب کہ تم نے
 ایک شخص کو قتل کر کے اس میں جھگڑنے لگے اور اسے اس چیز کو جس کو تم چھپاتے تھے

ظاہر کرنا تھا، قُلْنَا اَصْرِبُوْهُ يَبْعُضُهَا كَذَٰلِكَ يُخَيِّئُ اللّٰهُ اَلْمَوْتَ لَآ
وَيُرِيْكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ پھر ہم نے حکم دیا کہ (اس میت پر اس گائے
کا کوئی ٹکڑا رکھ دو اسٹیوں ہی مردوں کو زندہ کر دیا کرتا ہے اور تم کو اپنی نشانیاں
دکھایا کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

بہ سبب گمراہی یا نافرمانی کے انسان کا قلب پتھر سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے
(اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلْنَا مِّنْۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَعَلْنَا لَآ اَنْفُسَ قٰسُوْۤتٍ
وَ اِنَّ مِنَ الْحٰجٰرَةِ لَمَّا تَيَفَّجَّرُ مِنْهُ اَلَا تُهْلِكُوْنَ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَّا لَشَيْعُوْنَ
فَيَخْرُجُ مِنْهُ اَلْمَآكُ۫وۜتُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَّا يَنْهٰطُ مِنْ حَشِيَّةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا کہ وہ
پتھر ہیں یا سختی میں ادن سے بھی زیادہ تر اور بے شک بعض پتھر تو ایسے بھی ہیں
کہ جن سے نہریں پھوٹ کر نکلتی ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو پھٹتے ہیں پھر
ادن سے پانی جبرتا ہے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ جو خدا کے خوف سے نیچے گرتے
ہیں اور اللہ تمہارے کام سے بے خبر نہیں ہے:

خدا نے مسلمانوں کو آگاہ فرمایا کہ یہودی میرے احکام عہد ابدی تھے
(اَفَقَطَّمُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ لَيَسْمَعُوْنَ
كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يَخْرِقُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْۤا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ مسلمانوں

کیا تم کو یہ توقع ہے کہ (یہود) تمہیں مانیں گے حالانکہ اون میں سے ایک ایسا
 گمراہ بھی ہو گا۔ اسی لیے کہ جو کلام خدا سننا تھا پھر اوس کو سمجھنے کے بعد دیدہ و دانستہ
 بدل ڈالتا تھا (۲) **وَإِذْ الْقَوَّالَتَيْنِ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ**
إِلَى بَعْضٍ قَالُوا اتَّخَذَ تَوْحَمُهُمَا قَمَحَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ لِمَا جَوَّكُم بِهِ عِنْدَ
رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۵ اور جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم
 بھی ایمان لے آئے اور جب ایک دوسرے سے نہ ملتا ہے تو کہتے ہیں کہ کیا تم مسلمانوں
 کو وہ بات کہہ دیتے ہو کہ جو خدا نے تم پر ظاہر کی ہے تاکہ وہ اوس سے تم کو تمہارے
 رب کے روبرو الزام دینے لگیں کیا تم نہیں سمجھتے (۳) **أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ**
اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۵ کیا وہ (یہودی) نہیں جانتے
 کہ جو کچھ وہ پوشیدہ اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں سب کو اللہ جانتا ہے ۵

بعض ان پڑھ یہودی لوگوں کی خوشنودی کے موافق احکام کہا کرتے تھے
 (۱) **وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانٍ وَإِنْ هُمْ إِلَّا**
لَظَّالِمُونَ ۵ اور بعض اون میں سے ان پڑھ بھی ہیں جن کو اپنے دلی
 منصوبوں کے سوائے کتاب کا علم بھی نہیں اور وہ محض اٹل بچو باتیں
 بنایا کرتے ہیں (۲) **فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ قُلْ**
لَمْ يَقُولُوا هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لَشَيْءٍ وَإِيَّاهُ تَمَنَّاءُ قَلِيلًا ۵ فَوَيْلٌ
لَّهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ۵ پس

افسوس ہے ان لوگوں پر جو اپنے ہاتھوں لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس سے کچھ روپیہ کمائیں پھر قف ہے اون کے ہاتھوں کے لکھتے پر اور قف ہے اون کی کمائی پر (۳) وَقَالُوا لَنْ نُمَسِّنَا النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا مَّعْدُودَةً قُلْ اَتَّخَذُ لَكُمْ عِندَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ تُخْلَفَ اللَّهُ عَهْدًا اَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ اور وہ (یہ بھی) کہا کرتے ہیں کبچہ زندگی کے دنوں کے ہم کو آگ (دوزخ کی) نہ چھوٹے گی (اے نبی، اون کے پوچھو کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد کر لیا ہے کہ پھر وہ اپنے عہد کے ہرگز خلاف نہ کرے گا یا تم اللہ پر وہ باتیں بناتے ہو کہ جن کو تم خود بھی نہیں جانتے (۴) بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّآحَاطَتْ بِهَا حُطِّيَّتِيْ فَكَوْلِيْكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُونَ ۝ ہاں جس کسی نے بُرائی کمائی ہوگی اور اوس کو گناہوں نے ہر طرف سے گھیر لیا ہوگا پس وہی دوزخی ہیں وہی اوس میں ہمیشہ رہا کریں گے (۵) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُونَ ۝ اور جنہوں نے کہ ایمان لا کر اچھے کام بھی کیے ہوں گے وہی جنتی ہیں وہ اوس میں ہمیشہ رہا کریں گے

پروردگار عالم نے نبی اسرائیل سے ادا مر و نواہی کے ساتھ پابند رہنے کے لئے عہد لیا (۱)

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَٰئِيلَ لَا تَعْبُدُونَ اِلَّا اللّٰهَ قَفْ

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا
لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَكُنْتُمْ تَوَكِّلُونَ إِلَّا قَلِيلًا
مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ۝ اور دیا دکر، جب کہ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد
لیا کہ خدا کے سوائے اور کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ سے اور قریب داروں
اور یتیموں اور بچے کسوں سے سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز
قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا ہر چیز چند آدمیوں کے تم میں سے منہ موڑ کر سب
سہر گئے (۲) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تَحَرُّوْ
نَ جُنُوبَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَسْهَوْنَ ۝
اور دیا دکر، جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خون ریزی نہ کرنا اور
نہ اپنے لوگوں کو عداوت نہ کرنا پھر تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس کی) شہادت
بھی دیتے ہو (۳) ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتَخْرُجُونَ
فِرْيَاقًا مِّنْكُمْ دِيَارِهِمْ تَتَطَهَّرُونَ عَلَيْهِمُ الْآثِمُ وَالْعُدْوَانُ
وَأَن يَأْتُواكُم مِّنْ أَسْرَىٰ تَقُلُوهُمْ وَهُمْ مَّحْرَمٌ عَلَيْكُمْ أَخْرِجْهُمْ
أَقْتُوهُمْ مِّنْهُنَّ يَبْعَثُ الْكِذِبُ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَن
يَفْعَلُ ذَلِكَ مِّنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ
يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۖ وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝
پھر تم ہی تو وہ ہو کہ جو اپنے لوگوں کو آپ قتل کرتے ہو اور اپنے ایک گروہ کو
ادوں کے گہروں سے باہر نکالتے ہو ادوں پر گناہ اور زیادتی سے چڑھائی

کرتے ہو اور اگر وہی قوم غیردوں کے ہاتھ سے (قیدی ہو کر تمہارے پاس آتے ہیں تو تم اذن کو فدیہ دے کر چھڑالیتے ہو حالانکہ اذن کا نکال دینا ہی تم پر حرام تھا پہر کیا تم کتاب کے ایک حصہ پر ایمان رکھتے ہو اور دوسرے حصہ کا انکار کرتے ہو پہر جو تم میں سے ایسا کرے تو اس کی یہی سزا ہے کہ دنیا میں بھی رسوا ہو اور قیامت کے روز بھی سخت عذاب میں ڈالا جاوے اور اللہ تمہارے کام سے غافل نہیں رہے، اُولَئِكَ الَّذِينَ اَشْرَوْا فِيْ حَيٰوةِ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ فَلَا يَحْقِصُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُصَوَّرُونَ ۝ یہی وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی کو خرید کیا پس اذن کے عذاب میں کمی ہوگی اور نہ اذن کی مدد کو کوئی پہنچے گا ۝

خداوند عالم نے بغرض ہدایت رسولوں کو پے درپے بھیجا نا اہلوں نے بعض پیغمبروں کی تکذیب کی اور بعضوں کو قتل کیا ۝

۱، وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۚ وَاتَّخَذَ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاٰتٰىنَا دَاوُدَ الرُّوْحَ الْقُدُسَ ۚ اَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اِنۡفُسِكُمْ اَسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفِرِّقُوا لَذَلِكُمْ ۚ وَفَرِّقًا تَفْتَلُوْنَ ۝ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی اور اس کے بعد بھی پے درپے رسول بھیجتے رہے اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھی نشانیاں دی تھیں اور روح القدس سے اذن کی تائید کی تھی کیلئے

کرنا تھا کہ جب تمہارے پاس کوئی رسول وہ حکم لائے کہ جس کو تمہارا دل نہ چاہے
تو تم اڑتے جاؤ؟ پس ایک گروہ کو جھٹلانے اور ایک گروہ کو قتل کرنے لگو (۱۲)
وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ
اور کہتے ہیں ہمارے دل غلاف میں ہیں (نہیں) بلکہ اون پر اونکے کفر کے سبب
اللہ نے لعنت کر دی ہے پس اس لیے بہت ہی کم ایمان لگائے ہیں

قرآن شریف تصدیق کرتا ہے تورات کی

۱۱، وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۖ وَكَانُوا مِنْ
قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا
بِهِ ۚ فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۚ اور جب کہ اس کے پاس خدا کی طرف
سے کتاب آئی تو اس کے اصول مذہب کی تصدیق کرتی ہوئی آئی حالانکہ اس سے
پیشتر اس کی برکت سے، کافروں پر فتحیابی بھی چاہا کرتے تھے تو پہرچان کے
پاس وہ چیز (قرآن) کہ جس کو پہچان لیا آئی تو اس کے منکر ہو گئے پس
منکروں پر خدا کی مار (۲) بَلِّسَمَا اسْتَرَوَاهِ ۚ أَنفُسَهُمْ ۚ إِنَّ يَكْفُرُونَ
بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ يَنْزِلَ إِلَيْهِمْ ۚ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ
مِنْ عِبَادِهِ ۚ فَيَا وَيُغْضِبُ عَلَىٰ غَضَبٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ
انہوں نے اپنی جانوں کو بہت ہی برسی چیز کے لیے بیچ ڈالا وہ یہ کہ اللہ
کی نازل کی ہوئی چیزوں کا اس ضد میں آکر انکار کرنے لگے کہ وہ اپنے فضل

روحی) کو اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے کیوں نازل کرتا ہے پس انہوں نے
عصے پر غصہ کیا یا اور کافروں کو دولت کا عذاب ہے (۳) وَإِذْ أَقِيلَ لَهُمُ
امِينُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ
وَدَاعٍ فَإِنَّمَا أَكْثَرُ النَّاسِ فَسَقَةٌ يَوْمَ يَكْفُرُونَ بِمَا
وَدَّعَوْا وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلَِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ
اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ اور جب اودن سے کہا جاتا ہے کہ جو خدا
نے نازل کیا ہے اوس پر تو ایمان لاؤ تو کہتے ہیں ہم تو اوس پر ایمان لاتے
ہیں جو ہم پر نازل کیا گیا اور اوس کے سوائے سب کے منکر ہیں حالانکہ جس کے
منکر ہیں یعنی قرآن) وہ برحق ہے جو اودن کے پاس ہے اوس کی تصدیق کر رہا
ہے (اے محمد) ان سے پہچو پہرا اگر تم ایمان دار تھے تو خدا کے رسولوں کو پہلے کیوں
قتل کیا کرتے تھے (۴) وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ
الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۝ اور بے شک تمہارے پاس موسیٰ معجز
لے کر آئے پہرا اوس کے بعد بھی تم نے بھڑا بنا لیا حالانکہ تم بڑا ستم کر رہے تھے
(۵) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ
بِقُوَّةٍ وَاسْمِعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق وَأَشْرِكُوا فِي قُلُوبِهِمُ
الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ يَلَسَ مَا يُمْرِكُمْ يَوْمَ إِمَّا أَنْتُمْ أَوْ أَنْتُمْ مَوْصِيُونَ
اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر کوہ طور اٹھایا کہ جو ہم نے تم کو
دیا ہے (یعنی تورات) اوس کو مضبوط ہو کر لو اور سنو انہوں نے کہا سن تو لیا
لیکن ماننے کے نہیں اور اودن کے دلوں میں تو اودن کے کفر کی وجہ سے بھڑا ستم

اللّٰهُ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝
 کہو جو کوئی جبریل کا دشمن ہے (تو وہ خدا کا دشمن ہے) کس لیے کہ اس
 نے تو اس (قرآن) کو آپ کے دل پر خدا کے حکم سے اتارا ہے جو وہ اپنے سے
 پہلے باتوں کی تصدیق کر رہا ہے اور وہ یوسوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری
 دے رہا ہے (۲) مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ
 وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ۝ جو کوئی خدا کا اور اس کے
 فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا اور جبریل کا اور میکائیل کا دشمن ہے
 تو اللہ بھی کافر کا دشمن ہے

خدا کے کلام کا انکار بدکار ہی کیا کرتے ہیں :

(۱) وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ اٰیٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝
 اور بے شک ہم نے آپ کے پاس کھلی ہوئی آیتیں بھیج دی ہیں اور ان کا بدکار
 لوگ ہی انکار کیا کرتے ہیں (۲) اَوْ كَلَّمَا عَلٰهَدٌ وَّاعَهْدًا اٰنْبَدَ لَا فَرْقَ
 بَيْنَهُمْ وَاٰلَ الْاَكْثَرُ هُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اور کیا یہ نہیں کیا کہ جب پہلے
 کوئی عہد باندھا تو انہیں میں سے ایک فرق نے اس کو (توڑ کر) پھینک دیا
 بلکہ ان میں سے اکثر تو اس کا اعتبار ہی نہیں کرتے تھے (۳) وَلَمَّا
 حٰۤاَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ نَبٰۤءٌ فَرِحُوْا
 مِّنَ الدِّیْنِ اَوْ تَوَالٰۤكِبًا ۚ كَتَبَ اللّٰهُ وَاٰۤءَظْهُوْرَهُمْ كَانَهُمْ

لَا يَعْلَمُونَ ۝ اور جب کہ اون کے پاس خدا کی طرف سے وہ رسول آیا
کہ جو اون کے پاس ہے اوس کی تصدیق کرتا ہے تو اہل کتاب کے ایک
فریق نے خدا کی کتاب کو اپنی سیٹھ کے پیچھے ایسا پھینکا کہ گویا اوس کو
جاننے ہی نہیں

بدوں حکم خدا جادو کا اثر نہیں ہوتا

(۱) وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مَلَكٍ مُّسْمًى ۖ وَمَا كَفَرَ
سُكًى ۖ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانُ كَفَرٌ ۖ يَعْلَمُونَ النَّاسَ السَّجْرَ وَمَا
أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا يَعْلَمَانِ مِنْ
أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَعْلَمُونَ مِنْهُمَا
مَا يَفْتَرُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۚ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ
بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَيَعْلَمُونَ مَا يَفْتَرُهُمْ وَلَا
يَنْفَعُهُمْ ۖ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ
خَلَقٍ ۚ وَلَيْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝
اور یہود اوس چیز کے پیچھے پڑ گئے کہ جس کو شیاطین سلیمان کے عہد میں
پڑا کرتے تھے اور سلیمان تو کافر نہیں ہوئے تھے بلکہ خود وہ شیاطین ہی
کافر تھے جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور اس کے بھی پیچھے پڑ گئے
کہ جو شہر بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا اور وہ

کسی کو سکھاتے نہ تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش کے لیے
 ہیں تو کافر نہیں پس اُن سے وہ بات سیکھتے تھے کہ جس سے خاوند اور بیوی میں
 جدائی ڈالیں حالانکہ وہ اوس سے کسی کو بجز حکم خدا کے کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا
 سکتے تھے اور دیہود، وہ چیز سیکھتے تھے کہ جو اون کو ضرر دیتی تھی نہ نفع اور وہ
 یہ بھی جان تے تھے کہ جس نے جادو خریدا اوس کے لیے آخرت میں کچھ بھی حصہ
 نہیں اور جس چیز کو انہوں نے اپنی جانوں سے خریدا وہ بہت ہی بد تھا کا
 وہ جانتے بھی تو (۲) وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَآتَوُا الصَّدَقَۃَ مِنَ عِندِ
 اللّٰهِ حَيٰۤوًا لَّوَكُنَّا لَعٰلَمُوْنَ ۝ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرمیزگاری
 کرتے تو البتہ خدا کے ہاں کا اجر اون کے لیے بہتر تھا کاش اون کو علم ہی ہوتا:

مسلمانوں کو سرکارِ دو عالم صلعم کے ساتھ ادب سے پیش آنے کا حکم:
 (۱) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا دَاعِيَآ وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمِعُوا
 وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ اَلِيمٌ ۝ مسلمانو! (نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نطقاً)
 راغنائی کہا کر و بلکہ انظرنا کہا کر و اور سنا کر و اور کافروں کو تو دیکھ دینے والا
 عذاب ہے (۲) مَا يُوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُسْلِمِ
 اِلَّا اَنْ يُّنْزَلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ خَبِيرٍ مِّنْ رَّبِّكَمْ ۖ وَاللّٰهُ يَجْتَمِعُ
 بِرَحْمَتِهِ مَنۢ تَشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ اہل کتاب کے کافر
 اور مشرکین نہیں چاہتے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھی اچھی بات

نازل ہو اور امر تو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے اور امر
 بڑا و فضل کرنے والا ہے (۳) مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ
 مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ہم جو کسی آیت
 کو منسوخ کرتے یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کے برابر لاتے ہیں کیا
 آپ نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۴) أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ
 کیا آپ نہیں جانتے کہ خدا ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور
 تمہارے لیے خدا کے سوا کس نے کوئی دوست ہے نہ مددگار ﴿۵﴾

اکثر اہل کتاب مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنے کی کوشش کرتے تھے
 (۱) اَمْ تَرْيدُونَ اَنْ تَسْأَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سَئِلَ مُوسٰى مِنْ قَبْلُ
 وَمَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيْلِ ۝
 کیا تم بھی (۱) مسلمانوں! چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے ویسے ہی سوال کرو
 جیسا کہ اس سے پہلے موسیٰ سے سوال کیے گئے تھے اور جس نے کفر سے ایمان کو
 بدلاتا تو وہ سیدھے رستے سے بہکا (۲) وَكَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُوْنَ
 نَكْرًا مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفْرًا اَحْسَدَ اَمِّنْ عِنْدَ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا
 تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاَعْقُوا وَاَصْفَحُوا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرٍ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اکثر اہل کتاب تو اپنے حسد سے حق ظاہر ہونے کے بعد بھی یہ

چاہتے ہیں کہ کسی طرح سے تم کو بھی ایمان لانے کے بعد پھر کفر کی طرف لوٹا کر
 لے جائیں پس تم اوس وقت تک کہ اللہ اپنا حکم لائے معاف کرو اور درگزر
 کرتے رہو اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۵) **وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ**
وَمَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ خَيْرٍ يَخْتَدُّوهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ
يِمَّا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور جو کچھ نیکی
 تم اپنے لیے آگے بھیجو گے تو اوس کی خدا کے پاس موجود پادشہ کے لیے شک اللہ
 تمہارے کام دیکھ رہا ہے

یہودیانصار کے خاص کر اپنے کو جنتی سمجھتے اور ایک دوسرے کو گمراہ بھی
 سمجھتے تھے :

۱۱ **وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارًا تِلْكَ**
أَمَّا نِيَّتُهُمْ بِقُلُوبِهِمْ هَا تَوَسَّوْا هَٰذَا نَكْمُرُ إِنَّ كُنتُمْ صٰدِقِیْنَ اور اہل
 کتاب کہتے ہیں کہ بجز یہودیانصار کے اور کوئی ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا
 یہ ادن کے ڈھکوسلے ہیں (اسے محمدؐ ان سے) کہہ دو کہ تم (اس بات پر) انہی
 دلیل تو لاؤ اگر سچے ہو (۲) **بَلَىٰ اِنَّ مَنۢ اَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدْ**
اَجَرَ عِنْدَ رَبِّهِ فَكَأَخَوٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ہاں جس
 کسی نے اللہ کے سامنے اپنا منہ جھکا دیا اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہو تو اوس کے
 لیے اوس کا بدلہ اوس کے رب کے پاس ہے اور نہ ان پر کبھی خوف ہوگا اور نہ

نہیں ہوں گے (۳) وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَنُصْرِي عَلَى شَيْءٍ وَقَالَتِ
 النَّصْرِيُّ لَنُصْرِي الْيَهُودَ عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَلْمِزُونَ الْكِتَابَ كَذَلِكَ
 قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ اور یہ دیکھتے ہیں کہ عیسائی شہید
 راہ پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہود راہ حق پر نہیں حالانکہ وہ سب کتاب
 پر پڑھتے ہیں ایسی ہی باتیں وہ لوگ بھی کہتے ہیں جو بے علم ہیں (یعنی
 مشرکین عرب) پھر اس دنیا میں کہ دن ان باتوں کا کہ جن میں وہ جھگڑ رہے
 ہیں خود فیصلہ کر دے گا

جو خدا کی مسجد میں جانیے روکے وہ بڑا ظالم ہے
 (۱) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ
 وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا
 خَائِفِينَ ۝ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا کہ جس نے اللہ کی مسجد
 میں اس کے نام لینے کی بھی ممانعت کر دی اور اذن کے اجازت دینے میں
 کوشش کی ہو اور ان کو تو یہی لایق تھا کہ اذن میں ڈرتے ہوئے جاتے (۲)
 لَعَنَ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ
 اور ان کے لئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور ان کو آخرت میں بھی بڑا عذاب
 ہے (۳) وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولُوا فَسُجُّوهُ ۝

إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے پھر جبر
پھر جبر اور وہ ہی خدا کا رخ ہے خدا وسعت والا دانا ہے :

خدا کے لیے کوئی بیٹا نہیں

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا مُبْجَنًا ۖ بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۖ كُلُّ شَيْءٍ اِلَيْهِ قٰتِلُوْنَ ۚ اور کہتے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنا یا ہے حالانکہ
وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ کہ آسمانوں و زمین میں ہے سب اس کا ہے سب اس کے فرمانبردار
ہیں (۲) بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَاِذَا قُتِلَ اَمْرًا قَاتِلًا
لَقَوْلٍ لِّمَنْ كُنْتُمْ قٰتِلُوْنَ ۚ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور
جب کوئی چیز کرتا چاہتا ہے تو صرف یہی کہہ دیتا ہے کہ ہو جاوے وہ ہو جاتا ہے

بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا نُنَزِّلُ الْكِتٰبَ عَلَيْنَا اَنْ يَّكُنَّا اَعْيُنًا
لِّذٰلِكَ قَالِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ تَشٰبَهَتْ قُلُوْبُهُمْ
قَدْ بَلَّغْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوقِنُوْنَ ۚ اور بے علم (مشرکین عرب) کہتے ہیں
کہ اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں
آتی ان سے پہلے لوگ بھی ایسی ہی باتیں کہہ چکے ہیں ان کے دل ایک دوسرے
کے مشابہ ہو گئے یقین کرنے والوں کے لیے تو ہم آیتیں بیاں کر چکے ہیں۔

(۳) اِنَّا سَرَّسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْخَلُ عَنْكَ الْجِبَرِ
 ہم نے تم کو (اے نبی) دین حق دیکر خوشی اور ڈر سنانے کو بھیجا ہے اور تم سے
 (اے نبی) جہنمیوں کی کوئی پریش نہوگی (۳) وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ
 وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَبِيعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ اِنْ هَدَىٰ اللَّهُ هُوَ الَّذِي لَا
 وَلَنْ اَبْلَعَتْ اَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ لَمَّا كَانَ
 مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ اور یہود آپ سے ہرگز خوش نہیں گے
 اور نہ نصاریٰ ہی راضی ہونگے تا وقتیکہ آپ ادن کے مذہب کے پیرو نہ ہوجائیں
 کہہ دو ہدایت تو اسد ہی کی ہدایت ہے اور اگر آپ اس کے بعد بھی کراچکے
 پاس علم آچکا ہے ان کی خواہشوں پر چلے تو آپ کے لیے اللہ کے مقابلہ میں
 نہ کوئی حمایتی ہوگا نہ مددگار

اہل ایمان قرآن کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے
 الَّذِينَ اَتَتْهُمْ الْكِتَابَ يَتْلُونَهَا حَتَّىٰ تَبْلُغَ اَوَّلَ الْاٰیَاتِ يُؤْمِنُونَ
 بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝ جن لوگوں کو ہم نے
 کتاب دی ہے (یعنی قرآن) وہ تو اس کو جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے
 ویسا ہی پڑھتے ہیں وہی اوس پر ایمان بھی رکھتے ہیں اور جو اس کے
 منکر ہیں پس وہی نقصان پانے والے ہیں (۲) يَا بَنِي اِسْرٰٓءٰلَ اذْكُرُوا
 نِعْمَتِيَ الَّتِي اَلْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاِنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ۝

اے بنی اسرائیل میری اوس نعمت کو تو یاد کرو کہ جو میں نے تم کو دی تھی اور یہ بھی کہ میں نے تم کو جہان پر فضیلت دی تھی (۳) وَأَتَقُوا يَوْمًا لَا يَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ اور اوس دن سے ڈرو کہ جس دن کوئی بھی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اوس کے طرق تبدیل قبول ہوگا اور نہ سفارش فائدہ دے گی اور نہ اون کی مدد کی جائے گی ۝

حضرت ابراہیمؑ کی کئی باتوں میں آزمائش کی گئی

وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ط ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ اور دیا کرو، جب کہ ابراہیمؑ کو اوس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو اوس نے اون کو پورا کر دیا (خدا نے) کہا کہ ہم تم کو لوگوں کا پیشوا کیا چاہتے ہیں (وہ) بولے اور میری اولاد میں سے بھی ۶ (خدا نے) فرمایا میرا اقرار ظالموں تک نہیں پہنچتا (۲) وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ رَبِّاهُم مِّصْبَاتٍ ۖ وَعَهْدِنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝ اور جب کہ ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور (حکم دیا کہ) مقام ابراہیمؑ کو ناز کی جگہ بناؤ اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ سے عہد لیا

کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں
اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھیں :

حضرت ابراہیمؑ نے شہر کو امن میں بننے کیلئے دعا فرمایا

(۱) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْحُ مَنَ أَهْلَكَ
مِنَ الشَّجَرَاتِ مَنَ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ
كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ
الْمُصِيرُ ۝ اور جب کہ ابراہیمؑ نے کہا اے رب اس مقام کو امن کا شہر کر دے
اور یہاں کے باشندوں کو میروں کی روزمی دیجیو ادس کو کہ جو ان میں
سے امن اور قیامت پر ایمان لائے (امن دینے) فرمایا اور جو کافر ہو گا اس
کو بھی کسی قدر فائدہ مند کروں گا پھر (آخر تو) ادس کو کھینچ کر آگ کے
عذاب میں ڈالوں گا اور وہ بہت بری جگہ ہے (۲) وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ
الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ۝ اور (یاد کرو) جب کہ ابراہیمؑ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے
اور اسمعیلؑ بھی (اور وہ یہ کہتے جلتے تھے) اے رب ہم سے (یہ خدمت) قبول
کر لے بے شک تو ہی سنا جانتا ہے (۳) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ اے ہمارے رب اور ہم دونوں کو اپنا

فرماں بردار رکھو اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ اپنا فرماں بردار رکھنا اور ہم کو عبادت کرنے کے دستور تیلہ اور ہم پر مہربانی رکھتے تو ہی ہے
 مَعَانِ كَرْنِ وَالْاَصْحَابِ اَنْ دَسْمِ، رَيْنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
 يَتْلُو عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يَزَكِّيْهِمْ
 اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اے ہمارے رب اور اون کے لیے اون
 ہی میں سے ایک رسول بھی مبعوث کیجیو کہ اون کو تیری آیتیں سنائے
 اور اون کو کتاب اور حکمت سکھائے اور پاک بنادے تو ہی ہے بڑے
 حکمت والا

ملت حضرت ابراہیمؑ نے ہمنہ پھیر لیا جو احمق ہوگا

۱، وَمَنْ يَّرْغَبْ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ الْاَمَنَ سَعٰى نَفْسَهُ ۚ وَ لَعَدِ
 اَصْطَفٰیْنٰهُ فِی الدُّنْيَا ۚ وَ اَتٰهُ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ او
 ملت ابراہیمؑ سے کون منہ پھیر سکتا ہے مگر وہی جو احمق بن گیا ہو اور ہم نے
 تو اون کو دنیا میں بھی بزرگی دی تھی اور آخرت میں بھی وہ اچھے لوگوں
 میں سے ہوں گے ۲، اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّہٗ اَسْلِمْ لَّہٗ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ
 الْعٰلَمِیْنَ ۝ جب ادوں کو ادوں کے رب نے کہا کہ فرمانبردار ہو جاؤ تو ابراہیمؑ
 نے عرض کیا میں تمام جہاں کے پروردگار کے آگے سر نیا زخم کر چکا ۳، وَ مَعٰی
 ہما اِبْرٰهٖمَ بَیْنَہٗ وَ یَعْقُوْبَ ۙ یٰسَیِّ ۙ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰی لَکُمُ الدِّیْنَ

فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ اور ابراہیم اور یعقوبؑ نے یہی بات کی اپنی اولاد کو وصیت بھی کی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اسے لڑکوں! یہ دین پسند کر لیا ہے پھر تم مرد تو مسلمان ہی ہو کر مرنے

حضرت یعقوبؑ نے اپنی اولاد سے دریافت کیا کہ تم میرے بعد کسکی عبادت کرو گے
 (۱) اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتِ اِذْ قَالَ لِبَنِيهِ
 مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ
 اَبَائِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَ اَحَدًا ۚ
 وَ تَحْنُ لَكُمْ مُسْلِمُونَ ۝ کیا دے بنی اسرائیل! تم اس وقت
 موجود تھے کہ جب یعقوب کا وقت اخیر آیا جب کہ انہوں نے اپنے بیٹوں
 سے کہا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے انہوں نے عرض کیا ہم آپ کے
 خدا کی عبادت کریں گے جو آپ کا خدا اور آپ کے بزرگوں ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ
 اور اسحاقؑ کا خدا ہے اور ہم تو اوس کے فرماں بردار ہیں (۲) تِلْكَ
 اٰمَةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تَسْخَبُوا
 عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ یہ ایک جماعت تھی کہ جو گزر گئی وہ جو کچھ کر گئے
 تو اپنے لیے اور تم نے جو کچھ کیا تو اپنے لیے اور ان کے عمل کی تم سے کچھ
 پیش نہوگی

ملت حضرت ابراہیم کے پابند رہنا چاہیے :

ر، وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارًا تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ

إِبْرَاهِيمَ خَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ اور وہ کہتے ہیں جو

یا نصرانی ہو جاؤ تب راہ پاؤ گے کہہ دو ہمیں بلکہ ہم ملت ابراہیم کے پابند

ہیں جو خالص اللہ کے ہو رہے تھے اور دو مشرک نہ تھے (۲) قُولُوا آمَنَّا

بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ

وَيَعْقُوبَ وَالْكَاسِبَاتِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّ

مِن رَّبِّهِمْ لَا نَفْقَاقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝

کہہ دو ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا (قرآن) اور جو ابراہیم

اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ادون کی اولاد پر نازل ہوا اور جو کچھ

موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا اور جو کچھ نبیوں کو ادون کے پروردگار کی طرف سے دیا

کیا سب پر ایمان لائے ہم ان میں سے کسی میں کچھ بھی فرق نہیں کرتے اور ہم

اوس کے من راں پر وار ہیں (۴) فَإِنِ امْتُوا بِمِثْلِ مَا امْتَرَبْهُ

فَقَدْ اهْتَدَوْا وَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ، فَسَيَكْفِيكَهُمُ

اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ مگر اگر وہ بھی اسی طرح سے ایمان

لے آئیں کہ جس طرح تم ایمان لائے ہو تو انہوں نے بھی ہدایت پائی اور اگر وہ نمانیں

تو ضد میں پڑے ہوئے ہیں پھر تم کو خدا اور ان کے شر سے بچانے کے لیے کافی

ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

اللہ کے رنگ سے بہتر کون رنگ سکتا ہے

۱، صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً زُيِّنَ لَهُ عَيْدُهُ ۚ إِنَّهُ

اللہ کے رنگ میں رنگو اور اللہ کے رنگ سے کس رنگ بہتر ہو سکتا ہے اور کہیں

ہم تو ادنیٰ کی عبادت کرتے ہیں (۲) قُلْ أَتُحِبُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا

وَمَا بَكُم مِّنْ أَنْتُمْ أَعْمَالُنَا ۚ كَلِمَةً كَلِمَةً وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۚ

کہہ دو کیا تم ہم سے اللہ کے معاملے میں جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا ہی رب اور تمہارا

بھی اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال اور ہم تو

ادس کے مخلص ہیں (۳) أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ

وَلُوطَ وَيُحْيَىٰ وَآلَ إِبْرَاهِيمَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ

أُمَّةَ اللَّهِ فَلَا تَتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ ذَا دَعَا عِيسَىٰ ابْنُ مَرْيَمَ بَنِي النَّارِ وَصَّىٰ إِلَهُهُ

بِإِبْرَاهِيمَ ۚ تَتَّبِعُونَ ۚ كَلِمَةً كَلِمَةً ۚ كَلِمَةً كَلِمَةً ۚ كَلِمَةً كَلِمَةً ۚ كَلِمَةً كَلِمَةً ۚ

یعقوب اور اسباط یہودی یا نصرانی تھے ان سے پیروی کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ

اور اس سے زیادہ کون ظالم ہے کہ جس کے پاس خدا کی طرف کی شہادت بھی ہو

اور وہ اسکو پہچانے اور اللہ تمہارے کام سے بخیر نہیں (۴) تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ

خَلَّتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَكَرِهَتْ ۚ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ

یہ ایک امت تھی جو گزر گئی جو وہ کر گئے اُن کے لئے اور جو کچھ تم نے کیا تمہارا

لیے اور تم سے اُن کے اعمال کی پرسش نہوگی



(۷) کتاب احسن الاخلاق فن اخلاق میں ایک جلد ایضاً قیمت عصر

طبع ہو چکی ہے۔
(۸) کتاب مفید المتعلمین فن نحو میں ایک جلد قیمت ۱۲/۱۲ زیر طبع ہے۔

(۹) کتاب اطیب القواعد فن نحو میں دو جلدیں ایضاً قیمت عصر

زیر طبع ہیں۔
(۱۰) کتاب اجمال الفوائد فن صرف میں دو جلدیں ایضاً قیمت عصر

زیر طبع ہیں۔
(۱۱) کتاب فخر الجوامع فن ادب میں ایک جلد ایضاً قیمت عصر زیر طبع ہے

(۱۲) کتاب اکمل المقاصد فن منطق میں ایک جلد ایضاً قیمت عصر۔ زیر طبع ہے۔

(۱۳) کتاب اکمل الصرف فن صرف میں ایک جلد ایضاً قیمت عصر۔ زیر طبع ہے۔

(۱۴) کتاب فخرن الفوائد فن منطق میں ایک جلد قیمت عصر۔ زیر طبع ہے۔

جلد ایک سو بیس جلدوں کی قیمت ایک سو اٹھارہ روپیہ (۱۲/۱۲) ہوں گے جو صاحبیں جمیع کتب کی قیمت پیشگی روانہ فرمائیں گے اور نئے نئے حتی الامکان اس قدر ہمدی کیجائے گی کہ پچیس روپیہ کم کر دیئے جائیں گے اور کتب بعد طبع بہت جلد خدمت ذی رفعت میں پیش کر دیئے جائیں گے

طالبان علم وصاحبان علم کو مشورہ



یہ امر اظہارِ بہتس ہے کہ کتابِ مغنی اللیب علمِ نحو میں منتہی مائی گئی اور یدِ رجہ مولوی کامل فرید اب
میں پڑھائی جا رہی ہے کتاب مذکور سے تفہیمِ نکات کلام مجید اور احادیثِ نبوی میں نہایت
سہولت ہوتی ہے لیکن مطالبِ نحو بمسوط و مطول ہونے سے طالبانِ علم کو بہت قسٹیں
میش آتی ہیں آج تک کسی نے اس کتاب کا خلاصہ نہیں کیا مگر بفضلہ تعالیٰ عالمیناب مولانا
مولوی حضرت تہر علی شاہ صاحب قبلہ صوفی منصبدار و واعظ نے جانکاہی و محنتِ شاقہ
سے کتابِ مغنی اللیب اور شرح و شواہد کا خلاصہ فرمایا اور نام کتابِ منتہی الادیب
فی خلاصۃ مغنی اللیب رکھا ہے جسکے آٹھ جلدیں قرار دی گئی ہیں قیمت (دھ) جو زیرِ طبع
ہیں اور کتابِ منتہی الادیب فی خلاصۃ مع الشرح و الشواہد کے آٹھ جلدیں ترتیب
دی گئی ہیں قیمت (دھ) جس کی جلد اول طبع ہو چکی مابقی زیرِ طبع ہیں اسکی جوبی مطالعہ سے
ظاہر ہوگی۔ بہر حال صاحبانِ علم و طالبانِ علم کتابِ منتہی الادیب کے مطالعہ سے اصل کتاب
مغنی اللیب اور کتبِ شرح یعنی شمنی و وعاہدنی و شواہد^(۳) و جوامع الشواہد^(۴) سے
مستغنی ہو جائینگے کتابِ مغنی اللیب در اوس کی شروح و شواہد کی جلدیں فی الحال تخریجاً
اسی روپیہ میں دستیاب ہو سکتے ہیں چونکہ مولانا نے کتابِ منتہی الادیب کے حسبِ صحت
سولہ حصے قرار دیئے ہیں جس میں سے ایک حصہ طبع ہو چکا ہے

لن

انوارِ قلم محمد عیسیٰ قادری بک صاحب کوثر علیہ صاحبِ مہرِ سیٹ محلدار الشفا مقبلاً کہ صفار و بر و در